



X563  
411





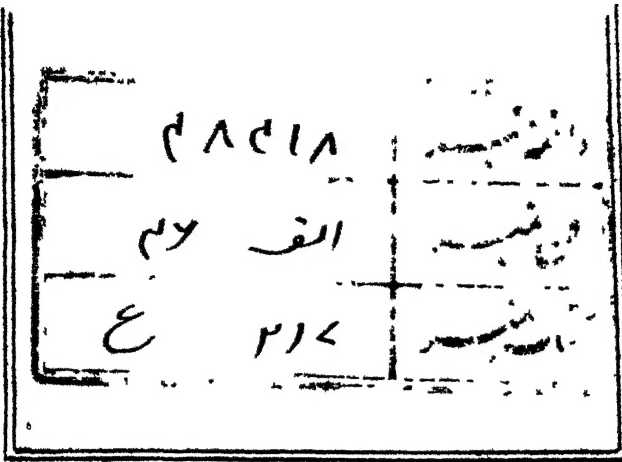
عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ  
وَيَمْرُغَةً الْعَيْبُ

الحمد لله الذي كتب في كتابه رغوب الأبرار محبوب الأتقياء



بإتمام أحسن الأنام عاجز محمد عبد القیوم بن حاجي محمد یعقوب صاحب حجر

مطبع بنی وفتح  
فیروز کا بیور مصر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع از ابجد بنام اللہ کے نام سے جو پڑھ کران نہایت نفع والا

اَحْمَدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَخْبَاہِ

اب تشریف خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درو و نازل ہوا کے رسول پر کہنا ایک بار پڑھیں اور تمام انکی اولاد اور دوستوں پر

اَجْمَعِينَ تَابَ لِيْ فَيَخْلُقْ لِيْ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اب نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

تَمَامٌ ذَا بَعْدَ نِي الْخَلْبَرِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَةً وَلَهَا اَرْبَعَةُ اَعْصَانٍ فَمَّا هَا

انتیق یا حدیث تشریف میں کہ خدا نے تعالیٰ نے پیدا کیا ایک درخت کداسکی چار شاخیں تھیں بی نام رکھا اسکا

شَجَرَةً الْيَقِيْنِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حِجَابِ

دست یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں

مِنْ دَرَّةٍ يَّبْجَاءُ مَثَلُهُ كَمَثَلِ لَطَّاءٍ وَسَقَ وَصَعَهُ عَلَى ثَلَاثِ الْخَبَرَةِ

سعد ہوئی کے شکل اسکی مانند سور کے تھیں اور کھانا کچھ اس درخت پر

فَتَبَيَّرَ عَلَيْهَا مَقْدَرُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ بَسْتَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرَّةً اَلْحَيَاءِ وَاَلْ

تبیہ یعنی شہیہ کی اس درخت پر اندازہ شش ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ جاکو اور

يَخْتَصِمُهَا بِاَسْتِقْبَالِهَا فَلَمَّا نَظَرَ لَطَّاءٌ وَسَقَ فِيْهَا تَارِيْ خُوْرٍ اَخْضَرَ حُورَةً وَاَوَّلَ

کہا کہ سبکو سامنے سور کے پس جبکہ نظر کی مور سے آئینہ میں دیکھا اسنے اپنی صورت نہایت حسین و زیبا اور

55

في غلوة من غلوة

هَلْ يَكُونُ فَاسْتَجَابَ مِنَّا اللَّهُ فَخَمْسَ مَرَّاتٍ وَصَارَتْ عَلَيْنَا إِنَّكَ السَّعِيدُ

فَوَرَّضًا مَوَدُّنًا فَاسْتَمَلَ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسٍ تَلَوْنَهُ عَلَى الْخَمْسَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَمَّا هُوَ وَاللَّهُ تَعَالَى تَنْظُرَ إِلَى ذَلِكَ الْبُؤْسِ فَتَعْرِتْ حَيَاءً عَيْنِ اللَّهِ تَعَالَى فَمِنْ

اور ہم بھی استبراح خدا نے نظر کی اس لار کی طرف پس صوفیوں کو جو اخلاقی مشہد سے ہیں اچھے

ہر کے پسینے پیدا کیے فرشتے اور ہرے کے پسینے پیدا کیا عرش اور کرسی اور درج

وَالْقُلُوبِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْجَبَابِ وَالْكَوَاكِبِ وَمَا كَانَ فِي السَّمَاءِ وَمِنْ عَرْقٍ

اودتم اور سورج اور چاند اور پودہ اور تارے اور جو کچھ کہ آسمان میں ہے در  
صَدْرِهِ خَلَقَ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ وَالْعُلَمَاءَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَمَنْ عَمِلَ

سینے کے پیدائش کے نبی اور پیغمبر اور عالم اور شہید اور ملک مرد اور

حَاجِبِيْكَ عَخْلَقَ اُمَّةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَمِنَ

[illegible]

دود لڑن کان کے پسینہ پیدا مین روحین یهود اور نصاریٰ اور مجوس کی اور جو ان کے مانند ہے اور

عَرَبِيٌّ يَجْلِبُهُ خَلْقُ الْأَرْضِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا فَتَنَّا أَقْرَبَ اللَّهُ نُوْمَرَسَ

اور دون پیر کے پسینے سے پیدا کی زمین شرق اور مغرب کی اور چونکہ اس میں ہر چھ طرف کیا خدا نے تو رحمتہ

مِلَّا اللہ علیہ وآلہ وسلم گو کہ دیکھو اپنے آگے پس نظر کی لور محمد صلی اللہ علیہ

اور اپنے سامنے اور اپنے پیچھے اور اپنے دائیں اور اپنے بائیں اور

لَوْ لَا اَوْ هُوَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

اور وہ لڑا بولگر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

جسے بائیں لار اور وہ لڑا بولگر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

بھرتیجی کی لاد محمد مائے ستر ہزار برس بھر پیدا کیے لاد پیروں کے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى ذَلِكَ التَّوْبَةِ فَخَلَقَ

وَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَنُفِخَ فِي الصُّورِ يَوْمَئِذٍ يُرْمَى الَّذِينَ اتَّبَعُوا مَا يَصْرِفُهُمْ إِلَّا هُمْ مُسْمِينَ

کئی روح کو ایسے سب نے کہا کہ کوئی معبود سوا خدا کے نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر پیدا کی ایک قندیل

الْعَاقِبَةُ الْأَخْمَرُ كَرِي ظَاهِرًا مِنْ بَاطِنِهِ لَمْ يَخْلُقْ صُورَةً مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

سرخ عقیق سے کہ سکا ظاہر باطن سے دکھا دیا تھا پھر چوکی صورت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّمَ كَصُورَتِهِ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَهُ فِي هَذِهِ الْفَتَكِ نِيلَ

علیہ وآلہ وسلم کی جیسی آپ کا کھڑا ہونا تھا نازنین بھر نام روحوں نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

قِيَامُهُ كَقِيَامِهِ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ طَائَتْ الْأَرْوَاحُ حَوْلَ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

ا سکا کھڑا ہونا جیسی آپ کا کھڑا ہونا تھا نازنین بھر نام روحوں نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّمَ فَتَبَيَّنَ أَوْ هَلَكُوا مِثْلَ أَرْبَعَةِ أَلْفِ سَنَةٍ ثُمَّ أَمَرَ

علیہ وآلہ وسلم کے بھر سب نے تسبیح اور تہلیل کی اندازہ ایک لاکھ برس بھر خدا نے حکم کیا

لِيَنْظُرُوا إِلَيْهَا كَلِمَتُهُمْ فَتَبَيَّنَ نُورُ الْإِلَهِ مَا كَلَّمَ ثُمَّ فَيَنْبُتُ مِنْ رَأْيِ رَأْيِ رَأْيِ رَأْيِ رَأْيِ رَأْيِ

کہ سب نظر کریں صورت محمد کی کو پس سب نے اُسکو دیکھا پس اُنہیں سے جسے آپ کا سر دیکھا

خَلْقُهُ وَسُلْطَانُ الْبَيْنِ الْخَلَائِقِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى وَجْهَهُ فَصَارَ آمِيزًا

ہوا خلقیہ اور بادشاہ مخلوق کا اور جس نے آپ کا جہرہ دیکھا ہوا

عَادِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَيْنَيْهِ فَصَارَ حَافِظًا لِلْكَلامِ وَاللَّهُ لَعَالَى وَمِنْهُمْ مَنْ

عادل اور جس نے آپ کی دو آنکھوں کو دیکھا ہوا حافظ کلام کے خدا تعالیٰ اور جس نے

رَأَى حَاجِبِيهِ فَصَارَ مُقْبِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى أَدْنَى عَيْنَيْهِ فَصَارَ مُسْتَمِعًا

آپ کی دو آنکھوں پروردگار کو دیکھا ہوا اسعدت مند اور جس نے آپ کی دو آنکھوں کا سننے والا

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى خَدَّيْهِ فَصَارَ مُحِيطًا وَعَاقِلًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى أَلْفَاةَ

اور جس نے آپ کی دو آنکھوں کے دیکھے ہوا ایک اور عقل مند اور جس نے آپ کی ناک دیکھی

فَصَارَ حَكِيمًا وَطَبِيبًا وَعَظَامًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى شَفَتَيْهِ فَصَارَ أَحْسَنَ

ہوا حکیم اور طبیب اور عظام اور جس نے آپ کی دو آنکھوں لب دیکھے ہوا خوبصورت

الْوَجْهِ وَوَرِيرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى فَمَتَهُ فَصَارَ صَائِمًا وَمِنْهُمْ مَنْ

اور وزیر اور جس نے آپ کا منہ دیکھا ہوا روزہ دار اور جس نے

رَأَى سِنَانَهُ فَصَارَ أَحْسَنَ الْوَجْهِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ

آپ کے دانت دیکھے ہوا خوب مرد اور عورت اور جس نے

رَأَى لِسَانَهُ فَصَارَ سَوَّلَ الْبَيْنِ السَّلَاطِينِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى خَلْقَهُ فَصَارَ

آپ کی زبان دیکھی ہوا ایسی بادشاہوں کا خلق دیکھا ہوا

وَأَعْظَا وَمَوْزِي نَافَا حَمًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى لَحْيَتَيْهِ فَصَارَ مُحَامِدًا

داعظ اور سوزان اور نافع اور جس نے آپ کی دو ہاتھی دیکھی ہوا محامد

سَبِيلَ اللَّهِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عُنُقَهُ فَصَارَ تَاجِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

دراہ خدا میں اور جس نے آپ کی گردن دیکھی ہوا سوداگر اور جس نے

۱۷

فہم تخلیق نور محمد صلی

عَصْدِيهِ لَصَارَ سَرْمَاخًا وَسَيَّافًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَصْدَهُ الْيَمْنَى

آپ کے دونوں بازو دیکھیے ہاتھ اور مشیرین اور جے ۱ کا داہنا بازو دیکھا

داہنا بازو دیکھا

فَصَارَ تَحْتَهُمَا وَمِنْهُم مَّنْ سَرَى عَصَدَهُ الْيَسْرَى فَصَارَ جَلَادٌ أَوْ جَاهِدٌ

سہا احمام اور جس نے آپ کا ایمان بڑا دیکھا  
 سہا احمام اور جس نے آپ کا ایمان بڑا دیکھا

یہ اعلان اور زور آور

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَعْبَ الْيَمَنِيِّ قَصَّاصًا ضَرَفًا وَطَرًّا سَلَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَعْبَ الْيَمَنِيِّ

اور جسے آپکی راستی پہنچا دیکھی

نہایتی اہمیت

ش اور جسے آپ کی بائیں ہتھیلی لے لی

فَصَارَ كَيْتًا لَا مِنْ رَأْيٍ بَدِيدٍ فَصَارَ سَيْحًا وَكَيْتًا سَاءَ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

ہوا نامہ تے دالا اور جسے آگے دونوں ہاتھ دیکھے ہوا سخی اور دانا اور بنے

روانا اور جئے  
پاکستان

ظَهَرَ كُفْيُهُ فَصَارَ بَخِيلًا وَلَيْتَا مِنْهُمَا مَنْ رَأَى ظَهَرَ كُفْيِهِ الْيَمِينِي فَصَادَ

آپ کی دولت و ہستی کی نشت دیکھی ہوا بچیل اور لیم اور جسے آج بھی دا سہی ہتھ کی پشت دیکھی ہوا

14

صَبَاغًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَيْفِيَةِ الْبَيْتِ فَقَصَّارَ حَاطِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور جسے نابینا بنی کی سیفت دیکھی ہوا لکڑیاں مع کرنے والا اور جسے

اور جس نے

أَنَامِلُهُ فَصَارَ كَمَا تَبَا وَنَحْنُ مِمَّنْ رَأَى ظُهُورًا صَابِعِيهِ الْيَمْنَى فَصَارَ خَبَاطًا

آج کی امتگیاں دیکھیں ہوا لکھنے والا اور جس نے اپنے لمبے لمبے انگلیوں کی سبقت دیکھی ہوا درزی

در زمی

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظُهُورَ أَصَابِعِهِ الْبُسْرَى فَصَارَ حَدًّا إِذَا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور جس نے آپ کے باپین کو تھوڑی آنکھیں کی نسبت دیکھی

اور جس نے

اور جس نے آجے بائین لمخہ کی انجیون کی نشت دیکھی ہوا لولہ اور جس نے

صدف فصل عاشر و ستون و اجمداد و مینام من را می طهره فصل سیزدهم

آپ کا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکر گزار اور مجتہد اور جس سے آپ کی نیت دیکھی ہو اس سے

اور فرمان بردار حکم مشربیت کا اور جس نے آجکی پیشانی پر کھڑے ہوا غازی اور حسرتی

حیرت

اور فرمان بردار حکمرانوں کا اور میں نے آپ کی بیٹیاں اور بیٹیاں اور حسن کے

لُجَّةً فَصَارَ قَانِعًا وَتَرَاهُ أَوْ مِمَّنْ مَشَى رُكْبَتَهُ فَصَارَ

سنة وفات

لَکِنَّا فَصَّرَ قَالِیْعًا وَزَیْهًا وَمِیْمًا مَثَرِی رُکَّتْکَ فَصَّارَ

آپ کا شکم دیکھا ہوا مٹا بخ اور نہ اہ اور جس نے آپ کے درون زاد دیکھے

زالو دیجے

سَاجِدًا وَتَاكِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى بِحُكْمِهِ نَصْرَ صَادِقٍ أَوْ مِنْهُمْ مَنْ رَأَى

لوگوں اور مسجد کے والوں اور جس نے آپ کے دونوں پیروں کو دیکھے ہوا شکر ہی اور جس نے

22

لوگوں کو جمع اور مسجد کو گھر بنے والا اور جس نے آپ کے دونوں پیروں کو بچھے ہوا شکر ادا جس نے

نَحْنُ قَدْ مَدَدْنَا فِصَاةَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِنْهُمْ مَنْ سَلَى خِلَّةً فَصَاةَ مُغْنِيَا وَ

فَصَا مَغْنِيَا

آپ کے قدم کے ملوے دیکھ کر چلنے والا اور میں نے آپ کا سایہ دیکھا ہوا دروم اور

مُتَّحِبِّ الطُّبُورِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ فَضَارَ مَا عَمَّا يُرِيدُ يَلِيَّتِ

كَيْفَ يُؤْمِنُ

رَمَكَ جَمِيعُ رُؤْيَايَا



بَابُ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنُظَرِ الْأَنْبِيَاءِ وَخُلُوفِ سَيِّدَاتِهِمْ مِنْ الْأَكْفَانِ الْعَالَمِ

دیکھا ہوا یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور انکے سوا جو کاسند ہیں جانو

أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الصَّلَوةَ عَلَى صُورَةٍ لَا سَمَ إِلَّا أَحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کہ خدا نے نماز کو اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر پیدا کیا

وَالِإِلَهِ وَسَلَّمَ فَالْفِيَامُ فِي الصَّلَاةِ مِثْلُ الْإِلَهِ وَالْكَوْنُ كَالْحَلَوِ

پس قیام نماز میں اللہ کے مانند ہے اور کون جگہ کے مانند ہے اور

السُّبُورُ كَالْيَمِّ وَالْقَعُودُ كَالدَّالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلَى صُورَةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّعَمُ

سجہ کے مانند ہے اور قعود وال کے مانند ہے اور پیدا کی مخلوق اس محمد کی صورت پر

قَالَ الرَّاسُ مَدَّ وَكَالْيَمِّ الْأَوَّلِ وَالْيَدَانِ كَالْحَمَاءِ وَالْبَطْنُ كَالْيَمِّ الثَّانِي

پس سر پہلے یمن کے مانند کر کے اور دو لڑائی لکھنے کے مانند ہے اور ہنجر دوسرے یمن کے مانند ہے

وَالرَّجُلَانِ كَالدَّالِ وَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ عَلَى صُورَتِهِ بَلْ يُشَدُّ

اور دو لڑائی ہر حال کے مانند ہیں اور نہیں جلیگا کوئی کافر دوزخ میں اپنی صورت پر بلکہ بدلی جاوے گی

صُورَتُهُ عَلَى صُورَةِ الْخَيْرِ نِيرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ بِهِ **بَابُ خَلْقِ**

اسکی صورت خلیفہ کی صورت سے اور خدا نے تعالیٰ کو اسکا زیادہ علم ہے

تَحْلِيْقِ أَدَمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى أَدَمَ

آدم علیہ السلام کی پیدائش میں فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پیدا کیا خدا نے تعالیٰ نے آدم کو

مِنْ أَقَالِيْمِ الدُّنْيَا فَرَأَسَهُ مِنْ تُرَابِ الْكَعْبَةِ وَصَدْرَهُ مِنْ تُرَابِ

دنیا کی ولایتوں سے پس اس کے سر کو کعبہ کی مٹی سے پیدا کیا اور سینہ کو

الدُّنْيَا وَبَطْنَهُ وَظَهْرَهُ مِنْ تُرَابِ الْهِنْدِ وَبَدَنَهُ مِنْ تُرَابِ

دھنا کی مٹی سے اور پشت اور ہنجر کو ہند کی مٹی سے اور دو لڑائی لکھنے کو

الْمَشْرِقِ وَرِجْلَيْهِ مِنْ تُرَابِ الْمَغْرِبِ وَقَالَ وَهَبُ ابْنِ مُسَبِّحٍ

مشرق کی مٹی سے اور دو لڑائی ہر کو مشرق کی مٹی سے اور کہا وہب ابن مسبک نے

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى أَدَمَ مِنْ الْأَرْضِ السَّبْعِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پیدا کیا خدا نے آدم کو ساتویں زمین سے

فَرَأَسَهُ مِنَ الْأَوَّلِ وَعُنُقَهُ مِنَ الثَّانِيَةِ وَصَدْرَهُ مِنَ الثَّلَاثَةِ

پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

وَبَدَنَهُ مِنَ الرَّابِعَةِ وَظَهْرَهُ وَبَطْنَهُ مِنَ الْخَامِسَةِ وَفَخْدَاهُ مِنَ

اور دو لڑائی لکھنے کو چوتھی زمین سے اور پشت اور ہنجر کو بائیں زمین سے اور دو لڑائی لکھنے کو

وَعَجَلَاهُ مِنَ السَّادِسَةِ وَسَاقِيَهُ وَقَدَمَيْهِ مِنَ السَّابِعَةِ وَفِي رَوَايَةٍ

اور ساقوں کو چھٹی زمین سے اور دو لڑائی لکھنے اور قدم کو ساتویں زمین سے اور

آخری قال ابن عباس رضی اللہ عنہما خلق اللہ تعالیٰ آدمی من تراب

اور دوسری روایت میں ذکر کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما پیرہ کیا خدا نے آدم کو

میں تراب البیت المقدس و من تراب الجنة و آستانہ میں

بیت المقدس کی مٹی سے اور جو جنت کی مٹی سے اور دانت

تراب الکونین و تراب الیمین میں تراب الکعبۃ و تراب البصری میں تراب

حوض کوثر کی مٹی سے اور دانتاں مٹھکے کی مٹی سے اور یا انی قناریس کی مٹی سے

القاسرین و رجلاہ میں تراب الہند و عظمہ میں تراب الجبل

اور دونوں پیر ہند کی مٹی سے اور ٹہی ہاڑ کی مٹی سے

و عورتہ میں تراب البابل و طہرہ میں تراب العراق و قلبہ

اور شہر بکاہ بابل کی مٹی سے اور بیت عراق کی مٹی سے اور دل

میں تراب الفردوس و لسانہ میں تراب الطائین و عقیقہ میں

جنت کی مٹی سے اور زبان طائف کی مٹی سے اور درولان ۲ گھنٹیں

تراب حوض الکونین فلما کان رأسہ میں تراب بیت المقدس

حوض کوثر کی مٹی سے چونکہ سر ۲ تھا بیت المقدس کی مٹی سے تھا

لاجر و صار موضع العقل و الفیظۃ و النطق و لسانہ و جہہ

اس واسطے عقل اور دانائی اور گویائی کا مقام تھا اور چونکہ منہ کا جسمہ

میں تراب الجنة صار موضع المذاقۃ و لما کان آستانہ میں

جنت کی مٹی سے تھا اس واسطے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت منہ کے

تراب الکونین صار موضع الحار و البارد و لما کان ثبیدہ الیمین

کوثر کی مٹی سے تھے اس لیے شہر یمن کی جگہ ہے اور چونکہ ہاتھ دانتاں مٹھ

میں تراب الکعبۃ صار موضع المعونۃ و لما کان طہرہ

کعبہ کی مٹی سے تھا اس واسطے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ بیت ۲ کی

میں تراب العراق صار موضع القوة و لما کان عورتہ

عراق کی مٹی سے تھی اس واسطے قوت کا مقام ہوئی اور چونکہ شہر بکاہ کی

میں تراب البابل صار موضع الشهوۃ و لما کان عظمہ

بابل کی مٹی سے تھی اس واسطے شہوت کا مقام ہوئی اور چونکہ ہڈی کی

میں تراب الجبل و صار موضع الصلابۃ و لما کان قلبہ

پہاڑ کی مٹی سے تھی اس واسطے سختی کا مقام ہوئی اور چونکہ دل کی

تراب الفردوس و صار موضع الایمان و لما کان لسانہ

جنت کی مٹی سے تھا اس واسطے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان کی



تَرَابِ الطَّائِفِ فَصَارَ مَوْجِعَ الشَّوْكِ وَوَجَلَ فِيهِ سِتْعَةُ الْبُؤَابِ

طائف کی تری سے سنی اس واسطے طائف کا مقام ہوئی اور یہاں کے خدا نے دو جہان میں نوزاد دلائے

سِتْعَةُ فِي رَأْسِهِ وَهِيَ عَيْنَاكَ وَأَذُنَاكَ وَمِنْخَرُكَ وَفَمُّكَ وَإِثْنَانِ

ساتھ سر میں اور دو آنکھ اور دو کان اور دو سننے اور دو دیکھنے اور دو دیکھنے اور دو دیکھنے

فِي تَبْدِيهِ وَهِيَ قُبْلَةُ وَدُبُرُكَ وَجَمَعَ اللَّهُ تَعَالَى الْخَوَاسِ فِي آدَمَ

بدن میں اور وہ دوراہہ پنجاب اور باغیچہ کی اللہ اور جمع کئے خدا نے تعالیٰ نے خواس آدم

عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّ الْبَصَرِ فِي الْعَيْنَيْنِ وَالسَّمْعِ فِي الْأَذْنَيْنِ وَالشَّمِّ فِي

علیہ السلام میں دیکھنا دو وزن آنکھ میں اور سنا دو وزن کان میں اور سونگھنا ناک کے

الْمِنْخَرَيْنِ وَاللَّفْظِ فِي اللِّسَانِ وَاللَّمْسِ فِي الْكَفَّيْنِ وَالْمَشْيِ فِي الرِّجْلَيْنِ

دو وزن منخرن میں اور بکھنا زبان میں اور چھونا دو وزن لم سے میں اور چلنا دو وزن پیر میں اور

يُقَالُ لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُفَخِّرَ الرَّوْحَ فِي آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَ الرَّوْحَ أَنْ

کہا جہاں جبرکہ خدا نے آدم علیہ السلام میں روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

لِيَدْخُلَ مِنْ فِيهِ وَيُقَالُ مِنْ دِمَاغِهِ وَهُوَ الْأَصْفَرُ فَاسْتَدَارَتْ فِيهِ مُقَدَّارَ

داخل ہونے سے اور کہا جاتا ہے دماغ سے اور یہی زیادہ صحیح ہے پس پھر ہی روح دماغ میں اندازہ

مَا بَعَثَ عَامِدٌ تَرْتَلِكُ مِنَ الرِّاسِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَقَطَرَ آدَمَ إِلَى فَهْمِهِ فَرَأَى

دوسو برس کے پھر اتری سرے دو وزن آنکھ میں پس نظر کی آدم نے اپنے نفس کی طرف پس

كَلَّةً طِينًا قَالًا بَلَعَتْ إِذَا أَدْنَيْكَ سَمِعَتْ سَيِّئَةً الْمَلَائِكَةُ لَقَدْ نَزَلَتْ إِلَى

انبا نامہ دو سو بیس دیکھی پس جبکہ پہنچی روح دو وزن کان تو فرشتوں کی تسبیح سنی پھر اتری

خَدِشْتُمِيهِ فَعَطَسَ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ عَظْمِيهِ نَزَلَتْ الرَّوْحُ إِلَى فِيهِ

ناک کے پھینچنے میں پس جھینکے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ جھینک سے فارغ ہوں اتری روح سے

وَلَيْسَانِيهِ فَلَقْنَاهُ الْحَمْدَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاجَابَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ

اور میں میں خدا نے آنکھوں کو سکھائی پس کہا الحمد للہ پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے بخیر الترت

بَا إِذَا كَرْتُمْ نَزَلَتْ إِلَى صَدْرِهِ فَجَعَلَ الْقِيَامَ قَلَمٌ مِمَّا كُنْهُ وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى

ای آدم بھر اتری سینہ میں پس جلدی کی کلمہ ہونے میں سو کلمے ہونے کے اچھے بیان فرمایا خدا نے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا وَمَا وَصَلَتْ إِلَى جَوْفِهِ اسْتَقَرَّتْ فِي الطَّعَامِ رَسْمٌ

کہ انسان عجلہ دار ہے اور جبکہ روح پہلے میں پہنچی تو خاصہ کی کمانے کی پھر روح

اسْتَرَبَتْ الرَّوْحَ فِي حَبَلِهِ كَلَامٌ فَصَارَ لَحْمًا وَدَمًا وَعَرُوقًا وَعَصَبًا

نوم پہنچا پس تری سو پہا اگر گشت اور خون اور رگ اور پچھ

لَقَدْ نَزَلَتْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى لِبَاسًا مِنْ طَيْرٍ تَزِيدُ كُلَّ يَوْمٍ حُسْنًا فَلَمَّا قَارَبَتْ

یہ سایہ اندازے آنکھ لباس، جن کا کہ ہر روز فرشتوں میں زیادہ ہوتا تھا پس جبکہ ارتکاب کیا

الذِّكْرُ نَبْدَلُ اللَّهِ هَذَا الظُّرِّ الْمَلَكُ وَالْحَقِيقَةُ وَنَبْدَلُ اللَّهِ هَذَا الظُّرِّ الْمَلَكُ  
 گناہ کا بدلہ خدا ہے اور حق حقیقت خدا ہے اور نبدا اللہ خدا ہے اور نبدا اللہ خدا ہے  
 لَيْسَ كَرَأْسِ قَلْبِهِ قَلْبُهُ وَاللَّهُ تَعَالَى خَلْقَهُ وَنَحْنُ فِيمَا الرُّوحُ وَالْبَسْمُ  
 تاکہ یاد کرے اپنے پہلے حال کو جس جیکہ تمام کیا خدا ہے اس کی پیدا اللہ اور نبدا اللہ خدا ہے اور نبدا اللہ خدا ہے  
 لِبَنَاتٍ مِّنْ لِّبَانٍ الْجَنَّةِ وَتُورُجُحُ صُلُوَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ يَكْمَعُ  
 اُس سے ایک لباس جن کے ماسون سے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا تھا  
 فِي جَبْهَتَيْهَا كَالْقَمَرِ أَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَجَنَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى  
 اُن کی پیشانی میں جیسے جو درسون رات کا چاند ہے اُس کا چاند آدھ سے اُن کا سر لیں اُس کا چاند آدھ سے اُن کا سر لیں اُس کا چاند آدھ سے اُن کا سر لیں  
 اَعْتَابُ فَعِيْمُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ طُورُ آبَاءِ فِي السَّمَوَاتِ لِيَرَى عَجَابَهُنَّ  
 اُن کی گردنوں پر دیکھو خدا نے فرشتوں کو کہہ دیا اے آدم کو آسمانوں میں تاکہ دیکھے عجب چیزیں  
 مِمَّا فَرِثَتْهَا فَلَزَدَا دَقِيقِيًّا فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبَّنَا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا فَجَعَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ  
 جو آسمان میں بن بسر دلوہ ہو یعنی کہا فرشتوں نے اے خدا اپنے سارا اور ملاحت کی بسرا بنایا اُن کو  
 تَعَالَى اَعْتَابُ فَعِيْمُ وَطُورُ آبَاءِ فِي السَّمَوَاتِ مِقْدَارُ مَا تَنَزَّلُ عَارِمُ ثُمَّ تَخْلُقُ لَهُ فَرَسُ  
 اُن کی گردنوں پر اور لے پھرے آسمانوں میں اُن کو دو سو برس تک پھر پیدا کیا اُن کے لیے کھوڑا  
 مِّنَ الْمَبْلُوكِ الْأَذْفَرِ يُقَالُ لَهَا مَيْمُونَةٌ وَلَهَا خَنَاحَانِ مِنَ الدَّرِّ وَالْمُحْجَانِ  
 مشک تیز بو سے کہ نام اُن کا میمونہ ہے اور اُن کے دو ہاتھ تھے موی اُن سے موش سے  
 فَرَكَمَ بَا أَدْرَ وَأَخَذَ جَبْرَائِيلُ إِلَيْهَا مِثْلَ مِثْلٍ عَنِ تَيْمِينِهِ وَاسْتَرَامِلُ  
 جس سوار ہوئے اُس پر آدم اور بکری جبریل نے لکام اور میکا لیل داہنی جانب سے اُس پر اسرائیل  
 عَنْ تَيْسَارٍ وَطُورُ آبَاءِ فِي السَّمَوَاتِ كَلِمَاتُ وَهُوَ يُسَلِّمُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَيَقُولُ  
 اُن کی جانب اور پھر آیا آدم کو تمام آسمانوں میں اور آدم علیہ السلام کہنے لگے فرشتوں پر سلام کہنے لگے  
 اَسْلَامًا مَّرْعِيَةً وَهُمْ يَقُولُونَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ  
 اسلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعلیک السلام ورحمة اللہ بھر فرمایا  
 تَعَالَى يَا أَدْرَهُ لَيْسَ بِحَبْلِكَ وَمِنْهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ دَرَجَاتٍ فِيمَا بَيْنَهُمْ إِلَى  
 اسی آدم سے سلام حق تعالیٰ اور تمام مومنوں کا جو تیری اولاد سے ہیں  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَابَ فِي تَخْلِيقِ الْمَلَائِكَةِ إِعْلَامُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الْمَلَائِكَةَ  
 اور قیامت تک اُن کے فرشتوں کی پیدا اللہ میں جانو کہ خدا نے پیدا کیے جا رہے تھے  
 اَرْبَعًا أَحَدَهُمْ مِثْلُ عِزَّلٍ وَثَلَاثَةٌ مِّنْهُمْ اِسْمَاءُ فِيلٍ وَثَلَاثَةٌ مِّنْهُمْ جَبْرَائِيلُ وَرَبِّ الْعَالَمِ  
 ایک مہر ایل اور دوسرے اسرائیل اور تیسرے جبریل اور چوتھے  
 عَزَّ سَائِبًا عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَحَقَّاقَةً سَبَّحَ اسْمُ الْخَلَّافِ وَتَدْبِيرُ الْقَائِلِ  
 عز و بڑھائی علیہم السلام اور کیا اُن کو مخلوق سے کا بولوں

مَجْعَلُ جِبْرِائِيلَ صَاحِبِ الرُّوحِ وَالْإِسْمَاءِ وَمِيكَائِيلَ صَاحِبِ الْإِمْتَارِ

پس کیا جبریل کو صاحب و وحی اور نہ حالت کا اور کیا محفل کو صاحب مینہ

وَالْأَنْبِيَاءُ نَارٌ وَيَوْمَ يُرْزَقُ الرِّزْقُ يُرْزَقُونَ

ور۔ وریون کا اور غرائیل کو روح مفق گرے ۱۰ الا اور امراہیل کو صاحب صدر

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ إِسْرَافِيلَ سَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُعْطِيَ قَوْمَهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فَأَعْطَاهُ

کہا ابن عباسؓ نے کہ اسرافیلؑ نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرما۔ اوسکو قوت ثبات آسمانین کی پیشی

وَقَوْلُهُ سَمِعَ أَرْضِيكَ فَأَعْطَا وَقَوْلُهُ الْجِبَالُ كَأَعْطَاهُ وَقَوْلُهُ السَّحَابُ

وَقَدْ شَهِدْتُ بِمَوْتِهِ وَبِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي حَالٍ أَنْ يَكُونَ مُنْجِيًا لِقَوْمِهِ

اور ای کھوت ہمارے دل پر بھی آگوسو اور ان کو پھر ہمارے دل میں دی اور مسوا اور مانی کھات

در مدوئی پس دی اوسلو اور انی فوت بین واسل کی دی اوسلو ورا ویسے آروین درددوین جدم  
الی کراسه شهبه المین الزحف ادن فی کل اشهر الکلف الکف وکفر

یہ ایک سو درجہ اس میں ہے

مترکب بال بین      معجزان سے      اور ہر حال میں ہزار ہزار جہرے ہیں اور

كل وجه ألف دينار وعشرة آلاف دينار

ہر جہہ میں ہزار ہزار دہن ہیں اور دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور تمام دہن

الإيماء إليها معطاة بالألف المحذوفة في قوله تعالى: ﴿لَا يَأْتِيهِمْ فِيهَا الْيَأْسُ﴾

اور بن پھری ہو گیا ہوں باز آن یہ خاک کی تسبیح کرتا ہے ہر زمان سے ہزار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

ہزار غیب میں اور خدای تعالیٰ اور ہمارے پیارے رب کی تسبیح کرتے خدا کا نور

وَالْقِيَمَةُ وَهُمْ الْمُنِيسَةُ الْمَفْرُوقُونَ وَحَمَلَةُ الْعَرَبِ وَكِرَامُ الْكَلْبَانِ

نقاب فرستہ بین اور عنبریں کہ اونٹنہ ہے اور کمانا کہیں دہیں

هو من تبرير الله أفينا وكذا أشرافنا على السماء

اسلام فیروزہ و سید احمد علی علیہ السلام

الماء المصفى من حشيشة كبد كبد

مردان با رنگ کپڑے گل غائب اور کاجم اور ہو جاتے ہیں

گمان کی تانت اور تانے اور اگر نہ روکتا خدا اس کے رونے اور آسپن کو

وہی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتا تھا۔

وہی ہے جو ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

وَأَنذَرْتُكُمْ إِيَّاهُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ فِي الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

سوائیں اس پاپر نوڈب پاپر سے

فِي الطُّوْقَانِ وَمِنْ عَظَمِهِ أَنَّهُ كَوُصِّتَ مَاءُ جَمِيعِ الْبَحْرِ بِمَاءِ الْإِنْفَاسِ  
 مَوْكَلَانِ اودھیم اودھک اسطدہ پڑھا جو کہ، کوڈا کہاسے پانی سے اودھرون

فَخَلَقَ اللَّهُ بَعْدَ إِبْرَاهِيمَ إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ مِنْ رُسُلِهِ إِلَى قَوْمِهِ  
يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ وَكَانَ إِدْرِيسُ زَكِيًّا وَطَيِّبًا

شَعُورٌ مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَاجْنِثَةٌ مِنَ الزَّرْجَدِ وَكُلٌّ مِلَّ شَعْرِ الْفِائِ

وَجِبْرِيلُ وَبَنِي كُلِّ وَجْدٍ أَلْفَ عَيْنٍ وَفِي كُلِّ فَمٍ أَلْفُ لِسَانٍ

وہ زبان پر نہ رہا۔ لغت میں اور یہ آج کے زمانے کے جس کے گنہگاروں

اور یہ زبان سے خوش چاہا ہے۔ وہی جو ان سے  
 ملاک قطر کے ملک کی خوشی ہو

ستر هزار پوند سوییڈ آنا ہے ۔ اہر ہوا ہے ۔ یہ ہے ۔ صورت پر

کَلَّا هُوَ سَرَّاهُ ۚ إِنَّكَ لَكُمُوتٌ فِجْئٌ ۚ صُفْرَةٌ ۚ أَلَا سِرَافِي ۚ فِي زِيَارَةِ الْمُتَوَكِّلِينَ

الْأَسْنَةِ وَالْأَجْنَةِ كَأَنَّهُ فِي تَخْلُقِ الْمَوْتِ وَذَلِكَ فِي الْحَدِّ

ن الْمَكِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا خَلَقَ اللَّهُ تَوَالِي

مَوْصًى حَبِيبَةً لِّلْأُمَّةِ مِنَ الْخَلِائِفِ بِالْفِائِزِ حَبِيبٍ وَعَظْمَاءُ كَعَبْرٍ

تخلیق سے ہزار ہا ہزار پروردگار ہیں اور کسی جہت پر وہ کسی پروردگار کے برابر نہیں ہیں۔

اور جن سے اطمینان رکھنا چاہیے

جبرلی ہزار برس کی راہی بن ۱۰۰ روپے بولے مجھے دیکھئے اور ماوسلی جھجھکتے دیکھئے

صَوْرَةٌ مِنْ كُلِّ حَرْفٍ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَلَقَدْ قُلْنَا خَلْقْ اللَّهُ

اسکی آواز پر طوطے اور بچھڑے کے کہ وہ ایک چیز کو آدم سے کہنے پیرا اسن تک پس جبکہ پہچانیا خدا نے

تَعَالَى اِذَا مَرَّ سَلْطَمًا عَلَى الْمَوْتِ عَلَيْهِ فَقَالَ يَمَّا تَك الْمَوْتِ يَا رَبِّ مَا

آدم کو اور سفر کیا گفت الموت کو صحت پر تو کیا گفت الموت سے اسے پروردگار

الْمَوْتِ قَامَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الْحَبِيبِ أَنْ تَكْتَفِيَتْ قَا تَكْتَفِيَتْ حَتَّى رَأَى مَلَكَ

موت کیا چیز ہو پس حکم کیا خدا نے کہ پر دے دہر ہو عادی موت سے پس دہر ہو گئے یہاں تک اُسکو دیکھا

الْمَوْتِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ قِفُوا وَانْظُرُوا إِلَى هَذِهِ الْمَوْتِ قَوْنِفَتْ

گفت الموت نے پس فرمایا خدا نے فرشتوں کو کہ کھڑے ہو اور دیکھو اس موت کو پس کھڑے ہوئے سب

لِلْمَلَائِكَةِ كُلُّهُمْ اَسْمَعُونَ وَقَالَ لِلْمَوْتِ طِرْ عَلَيْهِمْ بِالْأَجْنِحَةِ وَكَلِّمُوا قَوْنِفَتْ

فرشتے بچے اور ا فرمایا خدا نے موت کو کہ اڑو اور ان کے اوپر اپنے پر سے عام بازوؤں سے اور کہو

اَكْبَهْتِكُمْ كُلُّهَا فَلَمَّا طَارَ الْمَوْتُ وَنَظَرَتْ الْمَلَائِكَةُ إِلَيْهِ تَحَرَّجَتْ كُلُّهُمْ

اپنی عام آنکھیں پس جبکہ اڑی موت اور دیکھا فرشتوں نے اُسکو نہ کر گئے سب فرحت

تَنَفَّسَتْ عَلَيْهَا أَلْفَى عَامٍ فَلَمَّا أَقَامُوا قَالُوا رَبَّنَا أَخْلَقْتَ أَعْظَمَ مِنْ هَذَا

بیوسن ہو کر اور بیوسن دے دو ہزار برس پس جبکہ ہوش میں آئے کہا او پروردگار کیا پیدا کی تھے اس سے زیادہ بڑی

خَلْقًا فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى اذَا خَلَقْتَهُ وَآنَا أَعْظَمُ مِنْهُ وَقَدْ كُنْ وَوَصْنَهُ كُلُّ

کوئی مخلوق فرمایا خدا نے کہ میں نے اسکو پیدا کیا اور میں اس سے بہت بڑا ہوں اور تحقیق چھپکا اس کو ہر

خَلْقٍ وَقَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى تَابِعُ رَأَيْلٍ قُلْ سَلْطَمًا عَلَيْكَ فَقَالَ

مخلوق مدعا باحق سبحانہ و تعالی نے ای عذر ایل میں نے سفر کیا تجھ کو اسے کہا

يَا إِلَهِي يَا قُوَّةَ أَخَذْتُكَ فَإِنَّهُ عَظِيمٌ عَظَاةً اللَّهُ تَعَالَى قُوَّةَ كَأَنَّهُ أَخَذَهُ

ای خدا اس قوت سے میں اُسکو بزدل کر دہ بڑی جو پس دی اُسکو خدا سے قوت پس ملکہ اوس کے

يَمَّا تَك الْمَوْتِ تَسْأَلُ الْمَوْتِ فَقَالَ الْمَوْتُ يَا رَبِّ ائْتِنِي بِمَنْ هِيَ أَنْ تَكْتَفِيَتْ

گفت الموت نے یہاں تک کہ موت نے پھر ماما سے خدا اجازت دے مجھ کو کہ میں بیکار رہوں

الْتِمَاءُ وَالْأَرْضُ تَرْتَفَعُ لَهْ فَنَادَى الْمَوْتُ بِأَهْلِهِ تَابِعُ رَأَيْلٍ قُلْ سَلْطَمًا عَلَيْكَ

آسمان اور زمین میں یکساں ہر دست کے میں موت ہوں کھدائی کرونگی در میان میان اور اسی کے

أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَفْرَقَ بَيْنَ النَّبَاتِ وَالْأَمْهَاتِ أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَفْرَقَ

میں موت ہوں جدا الی کرونگی در میان بیٹی اور مان کے میں موت ہوں کھدائی کرونگی

بَيْنَ الْأَنْبَاءِ وَالْأَنْبَاءِ أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَفْرَقَ بَيْنَ الْأَمْهَاتِ وَالْأَمْهَاتِ

در میان بچے اور باب کے میں موت ہوں کھدائی کرونگی در میان قوی اور ضعیف کے



بَنِي آدَمَ أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أُقْرِفُ بَيْنَ الْأَخْيَرِ وَالْأَخْيَرِ أَنَا الْمَوْتُ

اولاد آدم سے بنیں جو پھمکوں کہ وہ الہی کردہ ہیں اور سب کے ہیں موت ہونے

الَّذِي أُخْرِجُ الدُّورَ وَالْقُصُورَ أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَهْلِكُكُمْ وَأُهْلِكُكُمْ

کہ دور الہی کردہ ہیں اور محلہ ہیں موت ہونے کہ تم کو مار دے گا اور تم کو مارتا ہے

فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ وَكُرْبَىٰ مَخْلُوقٍ لَا يَكُنْ فَوْقَ مِيقَاتِ نَزْلِ الْمَوْتِ عَلَىٰ

تکے بھون میں اور نہیں بچتا کہی مخلوق عمر بچنے کا عجلہ پس جبکہ آتی ہو موت

أَحَدٍ فَأَمْرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَىٰ صُورَةٍ لَّا تَعْرِفُ تَقُولُ النَّفْسُ مَرَأَتُكَ وَمَا لَكَ

کیسے دیکھتی ہوئی جو سانسے اس کے اپنے صورت پر پس کہتا ہو نفس کہ تو کون ہو اور کہا جاتا ہو

قَالَ أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي أَخْرَجْتُكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَجْعَلُكَ لَدُنَّ بَيْتِي وَأَوْ

تو کہتی ہو کہ میں موت ہوں کہ تجھ کو نکالوں دنیا سے اور کہوں گی میری اولاد کو میرے

وَدُجَّتِكَ أَرْسِلُهُ وَمَا لَكَ مَوْرُؤًا بَيْنَ دَرْتِكَ إِلَيَّ لَا يَجِبُكُمْ وَلَا

میرا بی بی کو بوجہ اور میرے الہی میراث درمیان درتہ سے کہ نہ تو انکو دوست رکھتا ہو اور نہ دیکھ

يَجِبُكَ فِي حَالِ حَيَاتِكَ فَإِنْ تَقَدَّ مَتَّ لِنَفْسِكَ خَيْرًا أَلَيْسَ رَجَاءُ إِلَيْكَ

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے تو نے بھیجا تو اپنے نفس کو پہلے عمل نیک تو آج آئیگا میرے پاس

وَلَمْ يَنْفَعَكَ الْخَيْرُ بَيْنَكَ فَإِذَا اسْمَعْتَ النَّفْسَ مِنَ الْمَوْتِ حَوْلَ وَجْهِهِ

اور نفع نہیں دیکھا عمل نیک میرے پہلے پس جبکہ سنیکا نفس موت سے یہ کلام تو بکھر چکا رہا چہرہ

إِلَى الْحَاظِ فَتَرَى الْمَوْتَ قَائِمًا بَيْنَ يَدَيْهَا فَتَحُولُ وَجْهَهَا إِلَى الْحَاظِ الْآخَرِ

دو طرف کی طرف پس دیکھتا موت کو اپنے سامنے کھڑی بھیج چکا رہتا چہرہ دوسری طرف

فَتَقُولُ لِمَوْتٍ قَائِمًا بَيْنَ يَدَيْهَا فَقَالَ الْمَوْتُ أَلَمْ تَعْرِفْنِي أَنَا الْمَوْتُ الَّذِي

پس دیکھتا کہ موت کو اپنے سامنے کھڑی پس کہتی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھ میں موت ہوں

قَسَمْتُ لَكَ رُوحَ الدِّلَّةِ وَأَنْتَ تَنْظُرُ إِلَيَّ مَا وَلَمْ تَنْفَعْنِي لِيَوْمِ

تو میں نے قبض کی تری جان اب کی روح او تو دیکھتا تھا انکو اور تجھے غم نہ پہونچا تو نے اے غصین

الْآخِرِ رُبَّمَا حَتَّىٰ تَنْظُرَ أَوْلَادَكَ إِلَيْكَ تَرَاهُ يَدْفَعُونَكَ وَأَنَا الْمَوْتُ

آج قبض کر دے گی تری سرخ کہ اولاد تیری تجھے دیکھتا ہے اور تجھ کو کچھ نفع نہیں پہونچا گی اور میں موت ہوں

الَّذِي قَدْ أَتَيْتُ الْفَرُوقَ الْمَاخِيَةَ قَدْ كَانَتْ أَكْثَرُ قُوَّةٍ مِنْكَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ

کہ میں نے تم سے زیادہ قوت کے فرقہ جو گذر گئے حالانکہ وہ قوت میں مجھے تم سے زیادہ تھے کچھ کہتی اس سے

الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَتْ الدُّنْيَا فَيَقُولُ لَهَا أَنْتِ بِنْتُ آدَمَ فَتَدْعُوكَ ثُمَّ تَجْلِسُ إِلَى

موت کی کہ جب دیکھی تو نے دنیا تو کہتی دیکھ میں نے اسے بیوی کہا تو پھر میرا کمرے کا دروازہ

اَمَّا اَذْنَبْتَ فِي رَاكِبٍ مِّنَ النَّاسِ اَلَّذِي خَلَقْتَنِي وَاَنَا مِمَّا عَشَيْتُكَ  
 تو نے میری آواز نہ کی اور میں نے انسانوں کے تو نے مجھے طبع کیا اور میں نے جسے خلق طلب کیا  
 اَلَّذِي لَا تَقْدِرُ اَعْمَالًا مِّنَ النَّاسِ فَكُنْتُ اَلَّذِي اَللَّهِ اَفَا كَايَرِي مَعِي  
 یا ایک کہ میں نے نہ کی تو نے انسانوں کے تو نے کہا کہ میں نے جسے طلب کیا اور میں نے جسے خلق طلب کیا  
 وَمِنْ عَمَلٍ وَتَوَكَّلْ مَا لَكَ قَدْ وَفَّقَنِي بِكَ شَيْءٌ يَقُولُ اَلَسَّالُ اَعْلَىٰ مَعِي  
 میں نے عمل کیے اور تو نے کیا ہے مال تو نے کیا دوسرے کے اہم میں جسے ان کیجا ہے تو نے  
 قَدْ كَسَبْتَنِي بِكَ حَقٍّ وَلَا تَصَدَّقْنِي عَلَى الْمَقْرَاءِ وَالْمُطْلَقِينَ اَلْيَوْمَ  
 تو نے مجھے حاصل کیا اسی طور سے اور نہ جسکو صدقہ کیا ہے وہ دن اور مسکون بہرہ آج  
 وَكُنْتُ فِي بَدْعِكَ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ  
 میں بڑا غیر کے اہم میں اور میری فرمان خدا ہی تعالیٰ ہی اس دن میں میں سے دیکھا مال و بھائی  
 اَلَا مَنَ اَتَىٰ اللّٰهُ يَكْلَبُ سَلِيمٌ يَقُولُ يَا رَبِّ اَرَبِّعْنِي لَعَلِّي اَتَمَلُّ مَا يَكُنِي اَفِيْمَا  
 کہ جو خدا کے پاس ہاں دل سے پس کیا وہ شخص اسی پروردگار کو دے مجھے کہ میں ایک عمل کروں  
 تَرَكْتُ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً  
 جو میں نے میں کے ہیں پس تو کیا خدا ہی تھا کہ اسے آج کی موت تو نہ افریکے ایک ساعت  
 وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ مَوْتَ وَكُنْ يُؤَخِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاءَ اَجَلُهَا ثُمَّ أَخَذَ رُوحَهُ  
 اور نہ تقدر کریں موت اور ہرگز نہیں مؤخر کرے گا مگر کسی نفس کو جسکا وہ کی موت اور پھر میں کہ جسکا موت  
 اِنْ كَانَ رُوحٌ مِّمَّا فَعَلِيَ الشَّكَاكُ وَ اِنْ كَانَ مُنَافِقًا فَعَلِيَ الشَّقَاؤَ وَهُوَ  
 اوس کی روح اگر میں سے جو تو کیا بھی ہو جسے گا اور اگر منافق ہے تو یہ بھی ہو جسے گا اور یہی  
 قَوْلُهُ تَعَالَىٰ كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْفٰجِرِ لَفِي  
 دریا خدا کے کہ یوں کا اہل اعمال سلام طہیں میں ہو اور برون کا اہل اعمال مقام نہیں میں ہے  
 سَبْعِينَ اَلْفًا فِي ذِكْرِ مَلَكِ الْمَوْتِ اَلَمْ يَكُنْ يَأْخُذُ الْاَسْرَافَ ذِكْرِي  
 اسی ملک الموت کے بیان میں کہ وہ سطح روح نفس کرتا ہے ذکر کرنے  
 كَذٰلِكَ نَقُولُ عَنْ مُّقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ  
 کتاب سلویٰ میں قتال ابن سلیمان رحمہ اللہ علیہ سے کہ واسطی ملک الموت کے  
 اَنَّهُ سَرَّابُ رُوحِ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَيُقَالُ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ خَلْفَهُ اللّٰهُ  
 ایک تخت ہو تاوین آسمان میں اور کہا گیا کہ جو ہے آسمان میں پیدا کیا اوسکو خدا  
 تَعَالَىٰ مِنْ نُّوْمٍ وَلَمْ يَسْبُعُونَ اَلْفًا مَّا مَوَدَّ اَبْرَءَهُ اَجْنَحَةً  
 طالع نے نور سے اور اوس کے ستر ہزار پائے ہیں اور چار بار و  
 مَّا وَجَّعَ جَسَدًا يٰ اَحْيَوْنَ وَاَلَيْسَ بِقَدْرِ خَلْقِهِ مِنَ الْاَدَبِ  
 نام بدن از نگاہ یہ آئینوں اور زبانوں سے جقدر کہ خدا کی مخلوق ہو آدمیوں سے

وَالْطُّيُورَ وَالسَّمَاءَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْخَلْقِ قَابِلٌ لَدُنِّي

اور پرندوں اور درندوں سے اور نہیں ہے کوئی مخلوق آدمی

وَالْطُّيُورَ وَالْأَوْحُوشَ وَكُلِّ ذِي رُوحٍ إِلَّا وَهِيَ فِي جَسَدٍ وَحَدِّ

اور پرندے اور وحشی اور ہر جان دار کو بدل میں ملک الموت کے جس سے اور

عَيْنٍ وَيَكْدُ يَعْدِيهِمْ فَيَأْخُذُ رُوحَهُ بِذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

آکھ اور آکھ میں سے ہر سرگرم مخلوق کی گھاہ ہے پس روح ہل کرنا ہو ہر ایک کی اس سے اور فرمایا

عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّم إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهُ سِتْرَةٌ أَوْجُهُ وَجْهَ بَيْنِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ

يَكْدُ يَرَوْجَهُ وَسَرَّاءُ ظَهْرِهِ وَوَجْهَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَوَجْهَهُ عَنْ شِمَالِهِ

ساتھ ساتھ اور ایک چہرہ پیچھے اور ایک چہرہ داہنے اور ایک چہرہ بائیں

وَوَجْهَهُ عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ

اور ایک چہرہ سر پر اور ایک چہرہ دونوں قدموں کے نیچے کہا کیا اسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثَلَاثَةُ الْوُجُوهِ كَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَسَلَّم أَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي يَرَى عَنْ

بائیں چہرے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لیکن وہ چہرہ کہ

يَمِينِهِ فَيَقْبِضُ بِهِ أَرْوَاحَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَنْ شِمَالِهِ

دائیں طرف ہر اس اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مشرق اور لیکن وہ چہرہ کہ بائیں طرف ہر

فَيَقْبِضُ بِهِ أَرْوَاحَ أَهْلِ الْمَغْرِبِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي دَرَأَ ظَهْرَهُ فَيَقْبِضُ بِهِ

اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مغرب اور لیکن وہ چہرہ کہ پیچھے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

أَرْوَاحَ أَهْلِ الْكِبَايَرِ وَأَهْلِ النَّاسِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

روح سب کی روح فرشتوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ سامنے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ أَهْلِ الْأُمِّيِّ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي عَلَى رَأْسِهِ

روح ایمان والوں اور ایمان والیوں کی کہ جو میری امت سے ہیں اور لیکن وہ چہرہ کہ سر پر ہے

فَيَقْبِضُ بِهِ أَرْوَاحَ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَمَّا الْوَجْهُ الَّذِي تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهِ

اوس سے قبض کرتا ہے روح آسمان والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ جو نیچے دونوں قدموں کے نیچے ہوں سے قبض کرتا ہے

أَرْوَاحَ الْإِنِّ وَقَالَ فَيَأْخُذُ بِتِلْكَ لِيَدِ سُرُوحِهِ وَيَخْطُرُ الْوَجْهُ الَّذِي يَخْذُهُ

روح سات کی اور فرمایا پس جس سے اوسکی روح کو اور دیکھتا ہوں اس چہرہ سے جو اس کا مقابل ہو

وَكَذَلِكَ يَقْبِضُ بِهِ أَرْوَاحَ الْخَلَائِقِ فِي كُلِّ مَكَانٍ فَإِذَا سَأَلَ فَتُصَلَّى حَتَّى

وہ اس طرح اس سے قبض کرتا ہے روح تمام مخلوق کی ہر جگہ میں پس جب کہ فرما دے کہ کوئی تسبیح

الَّذِي نَسَا ذَهَبَ عَيْنٌ مِنْ جَسَدِهِ وَيُقَالُ إِنَّ لَهُ أَرْبَعَةَ أَجْهٍ الْأَوَّلُ مِنْ

دنیا تو معدوم ہو جاتی ہے ایک آنکھ اوس کے بدن سے اور کہا جاتا ہے کہ اوس کے چار چہرے ہیں پہلا



قَدْ آمَنَ وَالتَّانِي عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ لِيُفْعَلْ طَرَاهُ وَالتَّالِيَةُ تَحْتَكَ قَدْ آمَنَ

اے سامنے ہو اور دوسرا اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے پیچھے ہو اور چوتھا اُس کے پیچھے ہو اور پانچواں اُس کے پیچھے ہو اور

فِي أَخْذِهِ أَوْ أَمْرًا أَلْيَاءُ وَالْمَلَكُ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِي عَلَى رَأْسِهِ وَ

سو پہن کر تانہ بیٹھیں اور دوسرا شوق کی روح اس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

أَمْرًا أَلْيَاءُ مِنَ الْوَجْهِ الَّذِي عَلَى رَأْسِهِ وَالتَّالِيَةُ تَحْتَكَ قَدْ آمَنَ

اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

الَّذِي تَحْتَكَ قَدْ آمَنَ وَالتَّالِيَةُ تَحْتَكَ قَدْ آمَنَ وَالتَّالِيَةُ تَحْتَكَ قَدْ آمَنَ

کہ دونوں قدم کے نیچے ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

بِأَمْرِ رَبِّهِمْ وَيُقَالُ مَنْ عَمِلَ مَعَهُ مَاءٌ جَوْشَعًا لِيُجُورَ وَلَا نَهَارَ

جنت کے تخت پر ہو اور کھانا پکڑ کر جہنم کے آگے ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

عَلَى رَأْسِ مَلِكِ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ بِإِذْنِ اللَّهِ

اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

بِأَمْرِ رَبِّهِمْ وَيُقَالُ مَنْ عَمِلَ مَعَهُ مَاءٌ جَوْشَعًا لِيُجُورَ وَلَا نَهَارَ

جنت کے تخت پر ہو اور کھانا پکڑ کر جہنم کے آگے ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

عَلَى رَأْسِ مَلِكِ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ بِإِذْنِ اللَّهِ

اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

بِأَمْرِ رَبِّهِمْ وَيُقَالُ مَنْ عَمِلَ مَعَهُ مَاءٌ جَوْشَعًا لِيُجُورَ وَلَا نَهَارَ

جنت کے تخت پر ہو اور کھانا پکڑ کر جہنم کے آگے ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

عَلَى رَأْسِ مَلِكِ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ بِإِذْنِ اللَّهِ

اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

بِأَمْرِ رَبِّهِمْ وَيُقَالُ مَنْ عَمِلَ مَعَهُ مَاءٌ جَوْشَعًا لِيُجُورَ وَلَا نَهَارَ

جنت کے تخت پر ہو اور کھانا پکڑ کر جہنم کے آگے ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

عَلَى رَأْسِ مَلِكِ الْمَوْتِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ بِإِذْنِ اللَّهِ

اُس کے سر پر ہو اور تیسرا اُس کے سر پر ہو اور پانچواں اُس کے سر پر ہو اور

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَآمَنَّا بِمَعْرِفَةِ انْهِائِ الْاَحْجَالِ فَيَقَالُ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ اِذَا

علیہ السلام لیکن یہاں تا ملک الموت کا عمر کی تمام ہونے کو سوا کا حال صریح بیان کیا جائے کہ ملک الموت

رَفَعَهُ اِلَيْهِ لَسَنَةً الْمَوْتِ وَالْمَرَضِ يَقُولُ اِلٰهِي وَسَيِّدِي مَتَى الْفُتُورُ

کے نزدیک پہلے لائی جاتی ہے کتاب موت اور مرگ کے لکھا جو ای معبود اور مولا ہے

الْعَبْدُ عَلَى اَمْرِ حَالٍ وَهَيْئَةٍ اَرْفَعُ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَا مَلَكَ

بندہ کی روح اور کس حالت میں اور کیفیت پر اُس کو اُٹھاؤں فرماتا ہے خدا سے تعالیٰ ای ملک الموت

الْمَوْتِ هَذَا اَعْلَمُ غَيْبِي لَا يُظْلِمُ عَلَيْهِ اَحَدٌ غَيْرِي وَلٰكِنْ اَعْلَمُ

میرا علم غیب جو غیر انہیں جو کوئی اور سوا میرے اور لیکن میں تجھ کو جزوار کر دینگا

اِذَا جَاءَ وَقْتُهُ وَاَجْعَلُ لَكَ عَلَامَاتٍ تَقِفُ عَلَيْهِ وَهِيَ اَنَّ الْمَلَكَ

جب اُس کا وقت آئیگا اور کرتا ہوں تیرے واسطے نشانیاں کہ اُس نے تو وقت موت پر جزوار ہوگا اور وہ کہ جو

الَّذِي هُوَ مُوَكَّلٌ عَلٰی الْاَنْفَاسِ يَأْتِي الْمَلَكَ فَيَقُولُ تَمَّتْ اَنْفَاسُ فُلَانٍ

مقرر کی بندہ کے سونیر وہ آئیگا نزدیک میرے اور آئیگا کہ مقرر ہوئے دم فلان کے

ابْنِ فُلَانٍ وَالْمَلَكُ الَّذِي هُوَ مُوَكَّلٌ عَلٰی الْاَرْضِ اِقِ وَالْاَعْمَالُ اِلَيْكَ

جو بیٹا فلان کا ہو اور دوسرے کہ مقرر ہو بندے کی روزیوں اور علموں پر وہ آئیگا نزدیک میرے

يَقُولُ تَحَرَّرْ نَفْسُهُ وَتَحْمَلُهُ فَاِنْ كَانَ مِنَ السُّعَدَاءِ يَتَّبِعُنِ عَلٰی الشَّيْءِ الَّذِي

اور آئیگا کہ ختم ہوا اُس کا رزق اور عمل پس اگر وہ نیک بخون سے ہو تو ظاہر ہوگا اُس کے نام پر جو

هُوَ مَكْتُوبٌ فِي الصِّفْقَةِ الَّتِي عِنْدَ مَلَكِ الْمَوْتِ خَطَّ مِنَ النُّورِ

مکتوب جو اس صیفقہ میں کہ نزدیک ملک الموت کے ہے ایک خط نور سے

حَوْلَ اِسْمِهِ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاَشْفَاءِ يَتَّبِعُنِ خَطَّ مِنَ السَّوَادِ شَحَر

اُس کے نام کے گرد اور اگر وہ بد بخون سے ہو تو ظاہر ہوگا ایک خط سیاہی سے

اَلَا يَلَمُّ مَلَكَ الْمَوْتِ عَلٰمُ يَدَاكَ حَتّٰی تَسْقُطَ عَلَيْهِ وَرَقَةٌ مِّنَ الشَّجَرَةِ

نام نہ ہوگا ملک الموت کا علم ان علامتوں سے بے شک کہ گر جائے اُس پر ایک چٹا اُس درخت سے

الَّتِي تَحْتَ الْعَرْشِ مَكْتُوبٌ عَلَيْهَا اِسْمُهُ فَيُخَيِّلُنِي تَقْبِضُ رُوحَهُ

جو نیچے عرش کے ہے لکھا ہوا ہے اُس پر اس کا نام پس اُس وقت قبض کرے اُس کی روح

وَرُوِيَ عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ شَجَرَةً تَحْتَ الْعَرْشِ

اور روایت ہے کعب احبار سے کہ خدا سے تعالیٰ نے پیدا کیا ایک درخت عرش کے نیچے

عَلَيْهَا اَوْ لَاقٍ يَعْدُ دِكْلُ الْخَلَائِقِ فَاِذَا انْقَضَى حَجَلُ الْعَبْدِ وَ

اُس پر پہنچے ہیں سبقت کہ تمام مخلوق کی شمار ہو پس جبکہ نما ہوئی ہو مرت بندے کی اور

بَقِيَ لَهُ مِنْ عُمُرِهِ اَرْبَعُونَ يَوْمًا سَقَطَتْ وَرَقَتُهُ فَيَقَعُ عَلٰی شَجَرَةِ

باقی رہے ہیں اُس کی عمر سے چالیس دن تو گرنا ہوگا اُس کا چالیس دن واقع ہوتا ہے گود میں

عَزَّ وَجَلَّ اَنْبِيَاؤُكُمْ بِذَلِكَ تَعْرِضُ عَلَيْهِمْ كُنُوزَ الْعَالَمِ ثُمَّ يُنَادِي بِصَوْتٍ عَظِيمٍ

عزراہیل کے پس خبر واپس ہوتا ہی بسبب یہ ہے کہ پس حکم کرنا ہی خدا کی روح بتیج کر نے کہ جو صاحبِ دوا اس ہے ۵ اور بعد

لِيَسْمُونَ مَثَلًا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ شَئٌ عَلَىٰ وَجْهِ الْأَرْضِ أَزِيدُونَ

اس کے نام رکھتے ہیں اس کا مردہ آسمان میں جالانکہ وہ زندہ - سستگا روم لائین ہر بے بیس

يَوْمًا وَيَقَالُ إِنَّ مِثْلَ نَبْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا نَبِيَّ عَلَى مَلَائِكَةِ الْمَوْتِ

دن اور کہا جاتا ہے کہ میکہ شہل علیہ السلام لاتا ہے ملک الموت کے نزدیکی

بِصَاحِبِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فِيمَا اسْتَوْصَىٰ أَمْرًا لِقَبْضِ وَجْهِهِ وَالْمَوْضِعِ الَّذِي

ایک صحیفہ خدا کے اس سچے کلام آئین نام جو اس قصہ و حبیبی روح مضمر کے لئے کا حکم کیا گیا

لَيْفُضُ يَفْعُهُ وَالسَّبَبُ الَّذِي يَفْعُ رُفُوعَةً عَلَيْهِ وَذَلِكَ أَنَّ اللَّيْفَ

اور سب کو سب سے اعلیٰ روح بصری جامینی احمد کریم (ابو الیقین)

سمرقندی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فطرتان بن تحت اوردہ مارش

سے

پیدہ کے نام پر ایک سنہ ۱۹۱۱ء میں پیدا ہوا۔

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

سبز مہر نام پر جو تو معلوم نہ ہو کہ وہ یہ تھی وادار لغت لیبصر و

يَا سَمْعَانَ ابْنُ عَرَفَايَ سَعْدِي يَا مَعْدِي فِي الْمَكَضِعِ الَّتِي تَمُوتُ

جس نام پر ہونے معلوم ہوگا کہ وہ نیک بخت ہو اور لیکن یہاں تاہم اس مقام کا کہ جسین موت ۳۴ ہوگی

نَسْنَه فَيَقَالُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَلْقُ مَلَائِكَةٍ كُلِّ مَوْكُودٍ يَقَالُ

پس بیان کیا جانے لگا کہ خدا نے یہ آیتیں

﴿مَلَائِكَةُ الْأَرْحَامِ فَرَادَا وَزِيدَ مَوْلُودُ أَمْرًا لِلَّهِ أَنْ يَدْرِي فِي السَّحَابِ﴾

اسکو ملک الارحام پس جبکہ پیدا ہوتا ہے کوئی سچہ و حکم کرتا ہے اور خدا اسکو ملائے نطفہ میں

فِي رَحْمِهِ مِنْ تَرَابِ الْأَرْضِ الَّتِي يَمُوتُ عَلَيْهَا فَيَذَرُ الْعَبْدُ

آمان کے دم میں ہو مگر اس زمین کی جبین وہ مرچا پس پھر تاجی بندہ

حَيْثُ مَا يَدَّ وَرَحَىٰ يَعُودُ إِلَىٰ مَوْضِعِ رَفَعِ نَزْوَةٍ إِلَيْكَ النُّظْفَةِ

جہان طرب جہان یہاں کہ آج اس جگہ جہان سے اس کے نغمہ کی

نه فبموت يميني هذا يدل قوله تعالى قل لو سأل

[illegible]

فِي بَيْوتِهِمْ لِبَنِيهِمْ لِيَتَلَمَّذُوا فِيهِمْ الْقُلُوبُ إِلَى مَنَاصِدِ الْبَيْتِ

میرے اپنے گھر والے ہیں البتہ باہر اچھے۔۔۔ یہی خاص جگہی تقدیر میں رہا ہوا ہے میرے کی جگہوں میں

وَيَمْلِكُ هَذَا أَحَدُ أَنْ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ يُظَهِّرُنِي الرَّاسِمِ الْأَوَّلِ

اسی بنا پر کہ یہ ملک الموت کا ایک نام ہے

فَلَمْ يَخْلُ يَوْمَ مَا عَلَى سَلَامٍ أَنْ يَنْزِلَ فِيهِمَا السَّلَامُ فَاحَدًا النَّظَرِ

پس اگر ایک دن تو ایک سالانہ میں وہ

فِي السَّابِ مَلَكٌ كَذَلِكَ نَزَلَتْ الشَّائِبُ مِنْهُ فَلَمَّا غَابَ مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ

اگرچہ اس کو کہہ کر ایک سالانہ کے بعد اس کا ایک سالانہ میں اس سے

الشَّائِبُ يَا أَيُّهَا اللَّهُ أَرِيدُ أَنْ تَأْمُرَ الرَّسْمَ لِيَحْمِلَنِي إِلَى الصَّيْنِ قَامُوا

۵ اس سے اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

سَلِيمَانُ الرَّسْمُ فَحَمَلَتْهُ إِلَى الصَّيْنِ لِيَحْمِلَنِي مَلَكَ الْمَوْتِ إِلَى سَلِيمَانَ

سلیمان نے ہوا کہ اس سے اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

فَسَأَلَهُ عَنْ سَبَبِ نَظَرِهِ إِلَى الشَّائِبِ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَقْبِضَ

پس اس نے اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

رُوحَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ بِالصَّيْنِ فَرَأَيْتُكَ عِيَاكَ فَجَعَلْتُ مِنْ ذَلِكَ

۶ اس کی روح اس دن میں اس سے اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

فَأَخْبَرَكَ سَلِيمَانُ بِقِصَّتِهِ كَيْفَ سَأَلَنِي أَنْ أَمُرَ الرَّسْمَ لِيَحْمِلَنِي إِلَى

پس صبر دی اس کو سلیمان نے اس سے اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

الصَّيْنِ فَقَالَ مَلَكَ الْمَوْتِ أَنَا قَدْ قَبِضْتُ رُوحَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

جس میں میں اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

بِالصَّيْنِ وَفِي خَيْرٍ آخِرٍ لِقَالِ إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ أَعْوَانًا لِقَوْمٍ مُؤْمِنٍ

پس میں میں اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

يَقْبِضُ الْأَرْوَاحَ الْأَنْزَى أَنَّهُ رُوِيَ أَنَّ رَجُلًا أَلْقَى عَلَى لِسَانِهِ

۷ اس کے قبض کرنے کی روح کے کیا حکم پر روایت نہیں معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا

أَلْهُمَّ اغْفِرْ لِي وَبَلَدِ الشَّمْسِ فَاسْتَدَانَ هَذَا الْمَلَكُ رَتَهُ فِي

اسے خدا میری بخشش کر دو رستہ آفتاب کی

يَا رَتَهُ فَلَمَّا نَزَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ إِنَّكَ تَكُونُ الدَّعَاءُ فِي فَمَا

اس کی ملاقات کی پس جبکہ رستہ آفتاب کے نزدیک اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

حَاجَتُكَ قَالَ حَاجَتِي إِلَيْكَ أَنْ تَحْمِلَنِي إِلَى مَكَانِكَ وَتَسْأَلَ عَنِّي

میری کیا حاجت ہو کہ میری حاجت تجھے یہ ہے کہ اسے تو مجھ کو اپنے مکان پر اور وہاں سے کہہ کر

مَلَكَ الْمَوْتِ أَنْ يَحْمِلَنِي يَا قَلْبُ ابْجَلِي فَحَمَلَتْهُ وَأَفْقَدَهُ فِي مَقْعَدِهِ

۸ ملک الموت سے کہہ کر اس کو کہہ کر ایک سالانہ میں اس سے

مِنْ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ إِلَى مَلَأِ الْمَوْتِ وَذَكَرَ لَهُ أَنَّ رَحْلًا مِنْ بَنِي

آفتاب سے بھر اوپر گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اس سے کہ ایک شخص بنی

أَدَمَ أُنْفِیَ عَلَى لِسَانِهِ أَنْ يَقُولَ كَلَّمَاصَلَّى اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ

آدم سے اُسکی زبان پر جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھتا ہو اسے خدا بخشتن کر میری اور

مَلَأِ الشَّمْسِ وَفَكَ طَلَبَ مِنِّي أَنْ أَطْلُبَ مِنْكَ أَنْ تُعَلِّمَهُ أَجَلَهُ

موت پر آفتاب کی اور مجھ سے سوال کیا کہ میں تجھ سے دریافت کروں خبر اُسکی موت کی

مَتَى قَرِبَ لِيَسْتَعِدَّ لَهُ فَنَظَرَ مَلَأُ الْمَوْتِ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ هِيَ بَاتَتْ

کہ جب قریب ہوگی تاکہ ملو ہر اُس کے لیے پس نظر کی ملک الموت نے ابھی کتاب میں پس کہا افسوس

إِنَّ لِصَاحِبِكَ مَنَآئِعًا عَظِيمًا وَهُوَ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَجْلِسَ فَيُجَلِّسَ

تحقیق تیرے صاحب کا ایک نعمت عظیم جو اور وہ یہ ہو کہ نہیں مرے گا بلکہ جب بیٹھے گا قبر سے مقام میں

مِنْ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ عَجَلِي مِنْهَا فَقَالَ مَلَأُ الْمَوْتِ لَوْ كُنْتُ

آفتاب سے پس کہا کہ وہ بیٹھا ہو میرے مقام میں آفتاب سے پس کہا ملک الموت نے کہ وفات دے کے اسے

رُسُلًا عَلَى ذَلِكَ وَهُوَ لَا يَفِرُّ طَوْنٌ وَأَمَّا أَتِيَاءُ الْحَالِ الْبَهَائِمِ

ہمارے دو گاروں نے اُس مقام پر اور وہ کو تا ہی نہیں کر سکتے ہیں اور لیکن جو بلی اور ہرندوں کی

وَالطُّيُورِ فَقِي الْخَبِيرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

عمر کا تمام ہوا میں حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہو کہ آجے فرمایا

أَجَالُ الْبَهَائِمِ كُلِّهَا فِي ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِذَا تَرَكُوا ذِكْرَ اللَّهِ تَعَالَى

کو تمام جو بلیوں کی خدا کی یاد میں ہو صورت وہ چھوڑ دیتے خدا سے تعالیٰ کے ذکر کو

فَقَضَّ اللَّهُ أَرْوَاحَهُمْ وَلَيْسَ لِمَلَأِ الْمَوْتِ مِنْ ذَلِكَ سِتْرٌ وَقَدْ قِيلَ

فہن کر گیا خدا اُنکی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علامت نہیں اور کہا گیا

لَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى هُوَ قَاطِعُ الْأَرْوَاحِ وَإِنَّمَا أُضِيفَ إِلَى مَلَأِ الْمَوْتِ

کہ خدا ہی سبکی روح کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرنا

لَمَّا أُضِيفَ الْقَتْلُ إِلَى الْقَائِلِ وَالْمَوْتُ إِلَى الْأَمْرِ وَإِنْ هَذَا أَيْدِلُ

ایسا ہو جیسے نسبت کرنا قاتل کا قاتل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف وراستی پر دلائل کرامہ

أَقُولُ تَعَالَى اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ مَتَتْ فِي مَنَاقِبِهَا

خدا کا کلام خدا قبض کرتا ہے جاہل وقت میں موت کے اور جو نہیں مرے اُنکے خواہ میں

فِي مَسَاكِنِ النَّبِيِّ فَضَلِي عَلَيْهَا الْمَوْتُ وَيُرْسِلُ الْأَحْزَرَ إِلَى

بھر روک دنیا ہو جہنم حکم کیا موت کا ورجھوڑتا ہے دوسروں کو

أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ بَابُ ٦

ایک وقت معین تک مدت اس میں نشان دہن ان لوگوں کو جو فکر سے ہیں باب ۶



فی ذکر جواب الروح وفي الخبر ان ملائكة الموت اذا اسرأ قبض

بیان میں جواب روح کے اور حدیث میں ہے کہ ملائکہ الموت جب قبضہ کرتا ہے تو قبض کرنے

الروح يقول الروح لا اظيعك ما كرم يا رب الله تعالى يد لك فيقول

روح کا تو کہتی ہے روح کہ میں تیری فراہم داری میں نے کروا دی جب تک کہ خدا اس کا حکم نہ کرے پس کہتا ہے

ملائكة الموت امرني الله تعالى يد لك فيطلب الروح منه العلامة

ملائکہ الموت کہ مجھ کو خدا نے اس کا حکم کیا ہے پس طلب کرتی ہے روح ملک الموت سے اس پر نشان

والبرهان فيقول الروح ان ربي خلقني وادخلني في جسدني

اور دلیل ہیں کہتی ہے میرے پروردگار نے مجھ کو پیدا کیا اور داخل کیا مجھ کو بدن میں

ولكن عندي ذلك قال ان نريد ان نأخذ في تجميع ملائكة

اور نہ تھا تو اس وقت پس اب تو چاہتا ہے کہ مجھ کو قبض کرے پس لوٹتا ہے ملک الموت

الموت الى الله تعالى ويقول ان عبدك يقول كذا وكذا ويطلب

خدا کے نزدیک اور کہتا ہے کہ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور طلب کرتا ہے

البرهان فيقول الله تعالى صدق روح عبدني يا ملائكة الموت

دلیل ہیں کہتا ہے خدا کہ سچ ہے میرے بندے کی روح اے ملائکہ الموت

اذهب الى الجنة وخذ ثقاتها وعليها اسمي مكتوب واسمها

عاجت میں اور اے ایک سبب اور اس پر میرا نام لکھا ہوا ہے اور لکھا وہ سبب

روح عبدني فيذهب ملائكة الموت فيأخذها وعليها مكتوب

میرے بندے کی روح کو جس عاجت پر ملک الموت پس لیتا ہے اور اس پر لکھا ہوا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم ويريه فاذا اراه روح العبد يخبره مع

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دکھاتا ہے وہ سبب روح کو پس جب دیکھتی ہے اسے بندہ کی روح نکلتی ہے

النشاط تاب في ذكر جواب الاعضاء وفي الخبر اذا اسرأ

حوش سے تاب بیان میں جواب اعضا کے حدیث میں ہے جب قبضہ کرتا ہے

الله تعالى قبض روح عبدك فيجئ ملائكة الموت من القبل الفهم

خدا سے تعالیٰ قبض روح عبدک کی روح قبض کرنے کا تو کہتا ہے ملائکہ الموت منہ کی طرف سے

ليقبض روحه منه فيخرج الى كرم من فيه ويقول لا سبيل لك في هذه

تاکہ قبض کرے سبب روح اس طرف سے پس نکلتا ہے تو کرم کے صفوں اور کہتا ہے کہ میں راستہ مجھ کو

الجنة وانما جري فيه ذكر من ربي فيخرج ملائكة الموت الى الله تعالى

اس طرف سے اور اس صف میں ذکر خدا جاری ہوا ہے پس لوٹتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے

ويقول يا رب ان عبدك يقول كذا وكذا فيقول الله تعالى

اور کہتا ہے اے خدا کھینچ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے پس کہتا ہے خدا سے تعالیٰ

لَقَبُ رُوحَهُ مِنْ جِهَةٍ أُخْرَىٰ مِمَّا مَلَكَ الْمَوْتُ مِنْ قَبْلِ السَّيِّدِ

یعنی کہ اس روح کو دوسری طرف سے جس کا نام ملک الموت پر پہلی طرف سے

يُخْرِجُهُ مِنْهُ فَيَقُولُ الْمَلِكُ الْمَوْتُ لَا سَيِّدَ لَكَ إِلَّا أَنَا فَذَلِكِ

نا کہ اسے روح اس طرف سے پس کہتا ہے کہ ملک الموت کو نہیں جانتا کہ اسے میری طاقت سے اس واسطے

نَصَدَّقْتُ كَثِيرًا أَوْ مَسَّكَتُ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَكَلَمْتُ الْعِيَالَةَ وَصَحَرْتُ

کہ میں نے صدقہ کیا اور بہت اور مس کیا میں نے یتیم کے سر کو پیچھا کیا اور یتیموں کو دیکھا اور عیال کو دیکھا اور صحرے میں

السَّيِّئَاتِ عَلَىٰ عُنُقِ الْكَفَّارِ ثُمَّ يَنْجِي إِلَىٰ الْبَرِّ فَيَقُولُ لَا سَيِّدَ لَكَ

معاویہ کا فردن کی گردن پر پھر آتا ہے پھر کی طرف پس اس کا نام ملک الموت پر پہلی طرف سے

لَكَ مِنْ قَبْلُ فَإِنَّهُ مُشَىٰ إِلَىٰ الْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةِ وَعِبَادَةُ الْمَرْحُومِ

پہلی طرف سے اس واسطے کہ وہ گیا بہرے سب سے نماز جمعہ اور نماز جماعت میں اور ہمارے کسی کو مرے

وَحُجَّاسِ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ ثُمَّ يَنْجِي إِلَىٰ الْأَذْنَيْنِ فَيَقُولُ لَا سَيِّدَ لَكَ

اور مجلس علم میں اور نزدیکی علموں کے پھر آتا ہے دولان کا ان کی طرف پس حق میں نہیں ہے پھر راستہ

مِنْ قَبْلُنَا فَإِنَّهُ لَيَمْعَمُ بِنَا الْقُرْآنَ وَالَّذِي كَرِهَ قَوْمِي إِلَىٰ الْعَبْدَانِ فَيَقُولُ لَا

ہماری طرف سے اس واسطے کہ وہ سنتا تھا جسے قرآن اور دوسرے پھر آتا ہے دولان آ کر دیکھتا ہے میں ہی ہیں

لَا سَيِّدَ لَكَ مِنْ قَبْلُنَا فَإِنَّهُ نَظَرَ بِنَا إِلَىٰ الْمَصَاحِفِ وَوَجَّهَ الْعُلَمَاءُ

نہیں ہے پھر راستہ ہماری طرف سے اس واسطے کہ اسے دیکھا ہے قرآن اور چہرہ علموں کے

ثُمَّ يَنْصَرِفُ مَلَكَ الْمَوْتِ إِلَىٰ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَيَقُولُ يَا رَبِّ عَذَّبْنِي أَعْضَاءَ

پھر واپس جاتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا ہے اے رب غالب ہوئے پھر عذاب

الْعَبْدِ بِالْخَيْرِ وَيَقُولُ كَذًا أَوْ كَذًا أَفْكَتُ رُوحَهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

بندہ کے خیر سے اور کہتا ہے ہندہ ایسا ایسا پس کس طرح اس کی روح بقیہ گردن میں فرماتا ہے خدا سے تعالیٰ

أَكْتُبُ اسْمِي عَلَىٰ كَفَاكَ ذَاكَ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ حَتَّىٰ يَرَنَّهُ فَيَكْتُبُ مَلَكَ

لکھ میرا نام اپنی پتیلی پر اور دیکھا وہ نام میرے بندہ مؤمن کو یہاں تک کہ دیکھے اس کو پس لکھتا ہے

الْمَوْتِ اِسْمَ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَيُرِيهِ سُرُوحَ الْعَبْدِ فَيُجَلِّسُهُ فَيُخْرِجُهُ

ملک الموت خدا کا نام ایسی پتیلی پر اور دیکھا تاہم وہ دم بندہ کی روح کو پس قبول کرتی ہے اس کو

وَيُخْرِجُهُ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فَيَمِيزُ الشَّيْءَ اِسْمِي بِنَفْسِهِ وَمِنْ سُرُوحِ

نہایتی و ہندہ مؤمن کی روح میں خدا کے نام کی محبت سے دور ہوتی ہے اس سے نفی

الذَّرْعِ فَيُخْرِجُهُ مَعَ الْيَتَامَىٰ فَكَيْفَ لَا يَنْصَرِفُ عَنْهُ الْعَذَابُ ابْنَ

جان کندہ کی میں بھلتی ہے خوشی سے پس کیونکر نہ دور ہوگا اس سے عذاب اور

الْقَطِيعَةِ وَالْقَضِيَّةِ وَإِلَىٰ لَكَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَىٰ صَدْرِكَ

جہیز کی اور رسوائی اس واسطے لکھا خدا نے حکم اسے پس اس کی

بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى أُولَئِكَ كُتِبَ فِي

اللہ تعالیٰ کا نام اور دلیل اس کے کلام خدا سے تعالیٰ جو ہر لگ ہیں کہ لکھا ہے خدا نے

قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَقَوْلُهُ تَعَالَى أَمَّا مَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

ان کے دل کو ایمان اور دلیل یہ قول خدا کا جو کہادہ شخص کہ کھولے خدا کے سینہ کو اس کے اسلام سے

فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ فَلْيُصِرْكَ عَنْهُ الْعَنَابُ وَأَمْوَالُ الْيَقِينِ وَ

پھر وہ نور پر ہے اسے رب کی طرف سے پس دور ہوگا اس سے عذاب اور خوف قیامت کا اور

فِي الْخَيْرِ إِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِي الذَّرْعِ يُنَادِي مُنَادٍ مِّن قِبَلِ الرَّحْمَنِ

خیر میں جو حکم پہنچتا ہے بندہ و مومن کہ ان کی طرف سے لاچار تاہم ایک منادی خدا کی طرف سے کہ جھوٹا بندہ کو

دَعَا حَتَّى لَيْسَ تَرَى حَتَّى إِذَا أَبْلَغَ إِلَهُ الْقَصْدِ يُنَادِي مِّن مُنَادٍ دَعَا حَتَّى

کہ آرام لے لے کھ بیٹھ کر روح ہو جیتی یہ سینہ میں نہ بیکار رہے ایک منادی کہ جھوٹا اس کو کہ

لَيْسَ تَرَى حَتَّى إِذَا أَبْلَغَ إِلَى الرَّكْبَتَيْنِ وَالشَّرْقَةِ فَإِذَا أَبْلَغَ

آرام لے لے اور ابھی ہوتا ہے کہ ہو کھڑے ہو کر کیوں نہ لگھنوں اور بات کے پس جبکہ پہنچتا ہے

إِلَى الْحُلُقُومِ يُنَادِي مِّن مُنَادٍ دَعَا حَتَّى يُوَدَّعَ الْأَعْضَاءُ لِعَضْوِهَا

نزدیک سنو کے پہنچتا ہے منادی جھوٹا اس کو کہ نصرت کریں بعض اعضا

بَعْضًا فَيُوَدَّعُ الْعَيْنَانِ وَيَتَفَرَّقُ بَيْنَ السَّلَامِ وَالسَّيْفِ

بعض کو پس نصرت کرتی ہیں دو ذن و کھڑے ہوتے ہیں سلام و سیف روز قیامت

وَكَبَدَ لَكَ الْأَذْنَانِ وَالْيَدَايْنِ وَالزُّبَانَ يُوَدَّعُ الرَّوْحَ وَالْجَوَارِحَ

اور اسی طرح دو لڑان کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کرتے ہیں اور نصرت کی جاتی ہیں جوارح

فَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ وَدَّعَ الْإِيمَانَ سِنَ اللِّسَانِ وَوَدَّعَ الْقَلْبَ شَعْنًا

پس بٹا ہوا جوارح خدا کی نصرت کرتے سے زبان کی ایمان کو اور نصرت کرتے سے دل کی

مَعْرِفَةِ الرَّحْمَنِ فَيَقْبِي اللِّسَانُ بِأَخْرَاجَةِ الرَّحْلَانِ بِأَخْرَاجَةِ

معرفت رحمن کو پس باقی رہتی ہیں دو لڑان ہاتھ بے حرکت اور دو لڑان پیر بے حرکت

حَرَكَةٍ وَالْحَدَقَاتُ لَا تَبْصُرُ لَهَا وَالْأَذْنَانِ لَا تَسْمَعُ لَهَا وَالْبَدَنُ لَا رَوْحَ لَهُ

اور آنکھیں بے بینائی اور دو لڑان کان بے شنوائی اور بدن

فَلَيْسَ تَرَى حَتَّى إِذَا أَبْلَغَ إِلَى الرَّكْبَتَيْنِ وَالشَّرْقَةِ فَإِذَا أَبْلَغَ

پس کہ جہاں جاگا بندہ کا نہ سید نہیں دیکھتا نہ اس کو در زمان اور نہ اس کو

وَلَا أَحْسَنَ نَاقًا وَلَا أَضْعَافًا وَلَا خَيْرَ اسْتِغَاثَةٍ وَلَا حِجَابًا فَلَوْ كَرِهَ رَحْمَةُ رَبِّهِ الْأَذْنَ

اور نہ بھائی اور نہ مار اور نہ بھونا اور نہ پر وہ پس اگر نہ رحمت کرنا نہ سے میرا



فَقَدْ خَسِرَ خَسِرًا عَظِيمًا قَالَ اللَّهُ حَافِيَةً رَحِمَهُ اللَّهُ الذَّمَّ مَا يَسْلُبُ

لا البتہ نہ ایمان کا یہود سخت نہ ایمان کا نہ ایمان کا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بگڑ کر دور ہونا

الْإِيمَانُ مِنَ الْعَمَلِ فِي وَقْتِ الزَّرْعِ أَعَادَ اللَّهُ وَإِنَّا كَرِهْنَاهُ

ایمان کا پلہ سے وقت زرع کے ہی ایمان کا پلہ سے وقت زرع کے ہی

سَلَبَ الْإِيمَانَ بَابٌ فِي ذِكْرِ الشَّيْطَانِ كَيْفَ يَسْلُبُ الْإِيمَانَ

ایمان کے دور ہونے سے باب بیان میں شیطان کے کہ کدھر ایمان کو کھینچتا ہو

فِي الْخَبَرِ يَجْعَلُ الشَّيْطَانُ إِلَيْهِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ تِسَارِهِ وَهُوَ فِي الزَّرْعِ

حدث میں ہو کہ آتا ہی نزدیکی ہند کے شیطان پس بٹھاتا ہے اس کے بائیں طرف اور وہ حالت زرع میں ہو

فَيَقُولُ لَهُ أَتَرَكُ هَذَا الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ الْهَيْئَتَيْنِ حَتَّى تَبْغِيَ

میں ہو پس کہتا ہے کہ تو کہ جو زمین اسلام اور کہہ کہ دو خدا ہیں تا یہ نجات پاوے تو

مِنْ هَذِهِ الشَّيْءِ فَإِذَا كَانَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ فَالْخَطَرُ

اس خفی سے پس اگر ایسا امر ہوے پس حوت

عَظِيمٌ فَعَلَيْكَ بِالْبَكَاةِ وَالنَّصْرَةِ وَإِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ وَكَثْرَةِ

سخت ہو پس لازم ہے بچھڑ رونا اور کہ گویا آدھ شب کو عبادت کرنا اور زیادہ

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حَتَّى تَبْجُو مِنْ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَى وَسُئِلَ عَنْ

رکوع اور سجدہ کرنا تاکہ نجات پائے تو عذاب سے خدا سے تعالیٰ کے اور دربارت کیا گیا

أَيُّ حَنِيفَةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَيْ قَوْلُ أَخَوَيْهِ لَيْسَ بِالْإِيمَانِ قَالَ

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہ کس گناہ سے زیادہ خوف ہو ایمان کے دور ہونے کا فرمایا

تَرَكُ الشُّكْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَتَرَكُ خَوْفَ الْخَاتِمَةِ وَالظُّلْمَ عَلَى الْعِبَادِ

کہ شکر نہ کرنا ایمان پر اور خوف نہ کرنا خاتمہ کا اور ظلم کرنا بندوں پر

وَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّ مَنْ كَانَ فِيهِ هَذِهِ الْخِصَالُ

اور فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے البتہ وہ شخص کہ جس میں یہ تینوں فضیلتیں ہیں

الثَّلَاثُ فَالْغَلْبُ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا كَأَنَّهُ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهُ

پس گمان غالب یہ ہو کہ یہ شخص دنیا سے کا فر جاوے گا یا نہ لیا ہو خدا کے اس سے

الْأَمْنُ أَوْ رَكَّةُ السَّعَادَةِ أَوْ زَلِيلَةٌ وَيُقَالُ أَشَدُّ الْحَالِ عَلَى الْمَيِّتِ

لیکن جبکہ زلی بیک بخت نے پایا اور کہا جاتا ہو سخت تر حالتوں کا مردہ پر

عِنْدَ الزَّرْعِ الْغَطْسُ وَإِخْتِرَافُ الْكَيْدِ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ يَجِدُ

وقت زرع کے بیاس ہو اور طمان جاکہ پس اس وقت پاتا ہو

الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ فُرْصَةٌ مِمَّنْ تُجِبُ الْإِيمَانَ لَأَنَّ الْمُؤْمِنَ يَغْطُسُ

شیطان بندہ پر فرصت ایمان کے کھینچنے کی اس واسطے کہ مومن بیاسا ہو تاکہ

فَیْ ذَٰلِكَ الْوَقْتُ یَبْجَعُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ رَأْسِهِ مَعَ الْقَدْحِ مِنْ مَّاءٍ

اس وقت پس لاتا ہر شیطان اُس کے سر کے نزدیک ایک پیالہ برت کے پانی کا

جَمَدٍ فَيَحْرَكُ الْقَدْحَ لَهُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ اَعْطِنِي مِنْ الْمَاءِ وَلَا يَلْمِزُهُ

بھرا ہوا پانی چاہے اُسکی طرف پس کہتا ہر مومن دے مجھے پانی اور میں جانتا ہوں

اَنَّهُ شَيْطَانٌ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ لَا صَاحِبَ لِي الْعَالَمِ حَتَّى اَعْطِيكَ الْمَاءَ

کہ وہ شیطان ہو پس کہتا ہر مسکول کہ کوئی پیدا کرنے والا چنانچہ نہیں جو تاکہ میں تجھ کو پانی دوں

فَاِنْ لَمْ يَجِبْهُ الْمُؤْمِنُ يَبْجَعُ اِلَى مَوْضِعٍ قَدْ مِئِدَ فَيَحْرَكُ الْقَدْحَ

پس اگر اُسکو دوسرے جواب نہیں دے گا تو آتا ہر اس کے دو وزن ذمہ من کے نزدیک پس پلٹتا ہے پیالہ

فَيَقُولُ اَعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ كَذَبَ الرَّسُلُ حَتَّى اَعْطِيكَ

پس کہتا ہر مومن دے مجھے پانی پس کہتا ہر اسکو بول کہ تجھ کو کما پیہر دے گا تا کہ میں تجھ کو دوں

الْمَاءَ فَمَنْ اَذْرَكَ الشَّقَاوَةَ بِجَبَابٍ لَمْ يَلْزَمْ لَاقَةَ لَا يُطِيقُ عَلَى الْعَطَشِ

پانی پس جبکہ نہ پہنچتی ہے پانی تو شیطان سے موافق ہو اسباب و تباہی اس واسطے کہ وہ برداشت نہیں کر سکتا ہر پیاس کی

فَيَحْرَجُ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا وَمَنْ اَذْرَكَ السَّعَادَةَ يَمُرُّ بِكَلَامَةٍ

پس جاتا ہر مومن سے کافر اور جس شخص کو نیک پہنچتی ہے پانی تو وہ کو تباہی اسکا کلام اور

يَتَفَكَّرُ بِمَا اَمَامَهُ كَمَا حَلَّى اَنَّهُ يَلْزَمُ كَرِيَّا الرَّاهِدَ لِمَا خَصَرَتْهُ اَوْقَاتُ

سوچتا ہے وہ جو اُسکو درپیش ہو جیسا کہ منقول ہے کہ ابو ذر کہتا ہے جبکہ قریب ہوئی اسکو موت

فَاَتَاهُ صِدْقٌ لَّهُ وَهُوَ فِي مَكْرَبِ الْمَوْتِ فَلَمَّ شَيْءٌ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ

تو آیا اُس کے پاس دوست اسکا اور وہ موت کی سختیوں میں تھا پھر یقین کیا اسے لا الہ الا اللہ

فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا اَقُولُ

پس یقین کیا اسے دوبارہ پس پھیرا اس سے چہرہ اور تیسری بار یقین کیا تو کہا کہ میں عین کہوں گا

فَخَشِيَ صِدْقًا فَلَمَّا كَانَ لِمَسَاعَتِهِ وَحَدَّ أَبُو زَكْرِيَّا

پس ڈرا دوست پس جبکہ ایک گھڑی گذری تو پانی ابو ذر کے پاس

خِفَةً وَفَرَّ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُ لِي شَيْئًا قَالُوا اَلْعَمْرُ عَرَضَتْ

تھکین اور دو لڑائی آنے لگی اور کہا کہ کون سے مجھ سے کچھ کہا جواب دیا ہر ان میں سے میں کہ

عَلَيْكَ الشُّهَادَةُ ثَانِيًا فَاَعْرَضَتْ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتُ فِي الثَّلَاثَةِ لَا

بجھ کر کہ شہادت میں بارہو تو نے پھیرا چہرہ اپنا دوبارہ اور کہا تیسری بار کہ میں نہیں

اَقُولُ وَقَالَ آتَانِي اِبْلَيسُ وَمَعَهُ قَدْحٌ مِّنَ الْمَاءِ وَوَقَفَ عَنْ

کہوں گا پس کہا آتا ہر نزدیک میرے شیطان اور ساتھ اُس کے پیالہ ہر پانی کا اور کھڑا ہوا

يَعْلَمُنِي وَخَرَكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِي اَتَحْتَا بِحُرِّ الْمَاءِ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ

میرے واسطے طرف اور ہلکا پچالہ اور کہا مجھ کو کیا حاجت ہے مجھے پانی کی مین سے کہا میں پس کہا

لِي قُلْ عَلَيَّ ابْنُ اللَّهِ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ شَرًّا أَنَا مِنْ قَبْلِ الرَّجُلِ

مجھ بول میں خدا کا بیٹا ہے پس پھر میں نے اس سے اپنا چہرہ بچھڑا کہ میرے پہرے طرف تھے

فَقَالَ لِي كَذَلِكَ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرْثَةِ الثَّلَاثَةِ قَالَ

میں کہا اسی طرح پس پھر میں نے اس سے اپنا چہرہ اور تیسری بار کہا

لِي قُلْ لَا إِلَهَ قُلْتُ لَا أَقُولُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْأَرْضِ

مجھ بول کہ کوئی خدا نہیں ہے تو میں نے کہا کہ میں نہیں کہوں گا پس پچکا اُسے پچالہ زمین پر

وَوَلَّى نَادِي مَا قَاتَا رَدَدْتُ عَلَى الْبَلَدِ لَا عَلَيْكُمْ فَاسْتَمَدَّ أَنْ لَا إِلَهَ

اور پھر ایشیام سو میں نے رد کیا پھر شیطان پر نہ تیرے پس گواہی دیتا ہوں کہ میں نے کوئی گواہی

إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَمَدَّ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَسُؤْلُهُ وَعَلَى هَذَا الْخَبَرِ

سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ اور رسول ہے اور موانع اس روایت کے

رَوَى عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَلَى

روایت ہے منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک چوٹی ہے

مَوْتُ الْعَبْدِ فَيَسْرَحُ حَالَهُ عَلَى خُمُسَةِ أَوْ حُبِّ الْمَالِ لِلْوَارِثِ وَالرُّوحُ

بندہ کی موت تو تقسیم ہوتا ہے اُس کا حال پانچ درجہ پر مال وارث کا ہے اور روح

مِلَاكُ الْمَوْتِ وَاللَّحْمُ لِلْيَدَايْنِ وَالْعَظْمُ لِلزَّرَائِبِ وَالْحَسَنَاتُ

ملک الموت کی اور گوشت کیڑوں کا اور ہڈی خاک کی اور نیکیاں

لِلْخُصَمَاءِ فَإِنَّ هَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَذَهَبَ مِلَاكُ الْمَوْتِ بِالرُّوحِ

حق مانگنے والوں کی پس بچاؤ پر وارث مال کو اور بچاؤ پر ملک الموت روح کو

وَذَهَبَ الدُّنْيَا بِاللَّحْمِ وَذَهَبَ الزَّرَائِبُ بِالْعَظْمِ وَذَهَبَ الْخُصَمَاءُ

اور بچاؤ پر کھانے کی چیز سے گوشت کو اور بچاؤ پر خاک چھٹی کو اور بچاؤ پر حق مانگنے والے

بِالْحَسَنَاتِ وَتَالَيْتُ الشَّيْطَانَ لَا يَذْهَبُ إِلَّا بِإِيمَانٍ عِنْدَ الْمَوْتِ

نیکیاں اور اے شیطان نہ بچاؤ سے ایمان کو وقت موت کے

وَأَنَّهُ يَكُونُ فِرَاقًا مِمَّنَ الرَّبِّ فَإِنَّ فِرَاقَ الرُّوحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقِ

اسوائے کہ جدائی ایمان کی جدائی ہے خدا سے کیونکہ جدائی روح کی بدن سے خدا سے جدائی میں نہ

الرَّبِّ فَإِنَّهُ فِرَاقٌ لَا يَذْهَبُ إِلَّا بِإِيمَانٍ بَابُ فِي ذِكْرِ الرُّوحِ فِي الْخَبَرِ

کیونکہ خدا کی جدائی کا کوئی عوض نہیں ہے بجز ایمان میں روح کے حدیث میں ہے

إِنَّمَا فِرَاقُ الرُّوحِ مِنَ الْمَدِينِ نَوْمُ مَدِينِ السَّمَاءِ ثَلَاثُ صِنَعَاتٍ

جبکہ جدائی روح سے نوازدی جاتی ہے نوازدی سے آسمان سے زمین آواز

يَا بَنِي آدَمَ أَتَرَكْتُمُ الدُّنْيَا وَالْأَنْبِيَاءَ تَرْكُوكَ أَجْمَعِينَ الدُّنْيَا أَوَّلُ الدُّنْيَا

ای ابن آدم کیا تو نے دنیا کو چھوڑا اور انبیاء کو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو چھوڑا

جَمَعْتِكَ أَقْبَلْتُ الدُّنْيَا أَوَّلُ الدُّنْيَا قَبْلَتِكَ وَلَا ذَا أُضِيعَ عَلَى

مجموع کیا کیا تو نے دنیا کو قبول کیا تو نے دنیا کو چھوڑا اور جبکہ رکھا جاتا ہے

الْمَغْسِلِ نُودِي مِنَ السَّمَاءِ بِثَلَاثِ صَبَحَاتٍ يَا بَنِي آدَمَ آيَتِ

سخت پردہ سے غسل کے آواز دی جاتی ہو سکوا آسمان سے تین آواز ای ابن آدم گمان ہے

لَكَ ثَلَاثُ الْفَوَاحِشِ فَمَا أَضْعَفَكَ وَأَيْنَ إِسْمَاكَ الْفَصِيحُ فَمَا أَشْكَكَ

بن قوی بزرگساز سے تین فواحش کیا تھو اور گمان ہو زبان فصیح تیری پس نے خاموش کیا تھو

وَأَيْنَ آذُنُكَ السَّمِيعُ يَا أَصْحَابَكَ وَأَيْنَ أَحِبَّاءُؤُكَ فَمَنْ أَوْحَشَكَ

اور گمان میں کان تیرے سننے والے ہیں کس نے برا کیا تیرا اور گمان ہیں تیرے دوست ہیں کس نے تنہا کیا تھو

وَلَا ذَا أُضِيعَ فِي الْكَفْرِ نُوْدِي بِثَلَاثِ صَبَحَاتٍ يَا بَنِي آدَمَ طُوبَى لَكَ

اور جبکہ رکھا جاتا ہو کفر میں آواز دی جاتی ہو سکوا تین آواز ای ابن آدم خوش حالی تیری

إِنْ كَانَ مَا وَآلِكَ الْجَنَّةُ وَالْوَلِيُّ لَكَ إِنْ كَانَ مَا وَآلِكَ النَّارُ

اگر ہو مکان تیرا جنت اور انسوس ہو بھیرا اگر ہو مکان تیرا دوزخ

يَا بَنِي آدَمَ طُوبَى لَكَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَلِيُّ لَكَ إِنْ

ای ابن آدم تو سن حالی ہو تیری اگر ہو رفیق تجھ خوشنودی خدا کی اور انسوس ہو بھیرا اگر

كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطُ اللَّهِ يَا بَنِي آدَمَ مَرَقَنْ تَنْ هَبْ إِلَى سَفَرِ طُوبَى

جو رفیق تجھ ناراضی خدا کی ای ابن آدم جاہر ہو تو سفر دراز

يَا بَنِي آدَمَ طُوبَى لَكَ إِنْ كَانَ تَرْجِيحُكَ إِلَهُ آتَكَ أَوْ تَصِيرُ إِلَى

جہاد شدہ کے اور تیرے حق ہو تیرے حق ہیں تو نہیں لڑنے کا طرف کیسے کبھی اور جاتا ہو تو

بِإِتِاقِ الْإِهْوَالِ وَإِذَا أُضِيعَ عَلَى الْجَنَّةِ نُوْدِي بِثَلَاثِ صَبَحَاتٍ

طرف مکان خوفناک کے اور جبکہ رکھا جاتا ہو جنت پر ایمانے کو آواز دی جاتی ہو سکوا تین آواز

يَا بَنِي آدَمَ طُوبَى لَكَ إِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا وَالْوَلِيُّ لَكَ إِنْ كَانَ

ای ابن آدم خوش حالی ہو تیری اگر ہو تیرا عمل نیک اور انسوس ہو بھیرا اگر ہو

عَمَلُكَ شَرًّا وَطُوبَى لَكَ إِنْ كُنْتَ تَأْمِنًا وَصَاحِبُكَ رِضْوَانُ اللَّهِ

تیرا عمل بد اور خوش حالی ہو تیری اگر ہو تو نہ کرے دال اور رفیق تجھ خوشنودی خدا کی اور

الْوَلِيُّ لَكَ إِنْ كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطُ اللَّهِ وَإِذَا أُضِيعَ إِلَى النَّارِ نُوْدِي

انسوس ہو بھیرا اگر ہو تجھ رنجش ناراضی خدا کی اور جبکہ جہاد واسطے نماز کے رکعت جاتا ہو تو تیرا دوزخ

بِثَلَاثِ صَبَحَاتٍ يَا بَنِي آدَمَ كُلُّ عَمَلٍ عَمَّا سِوَاكَ فِي هَذِهِ الْيَاخُودِ

تین صبح کے ای ابن آدم آدم جو عمل تو نے کیا ہو سوا کچھ اس وقت

فَإِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا أَثَرًا خَيْرًا وَإِنْ كَانَ عَمَلُكَ شَرًّا أَثَرًا شَرًّا

پس اگر تیرا عمل نیک ہو اسکی نیک جزا دیکھیگا اور اگر تیرا عمل بد ہو اسکی بد جزا تو دیکھیگا

كُلُّنَا لَكَ إِنْ كُنْتَ أَصْلَحْتَ عَمْرَكَ وَالْوَيْلُ لَكَ إِنْ كُنْتَ ضَيَّعْتَ

خوشحالی ہو تیری اگر کار نیک بین تو نے اپنی مرگ کی اور اسس جو بھجھ اگر بر باد کی تو نے

عَمْرَكَ وَإِذَا وَضَعْتَ الْجَنَازَةَ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ يُودَى بِكَ

اپنی عمر اور جبکہ رکھا جاتا ہو جنازہ قبر سے کنارے تو آواز دی جاتی ہو اسکو میں

صِيحَاتٍ يَا بَنُ إِدْرَكَ كُنْتَ عَلَى ظَهْرِي صَاحِبًا وَصِرْتَ فِي بَطْنِي

آواز سے ابن آدم سخا تو میرے پشت پر ہنسا ہوا اور آیا تو شکم میں میرے

يَا كَيَّا وَكُنْتَ عَلَى ظَهْرِي فِرْحًا وَصِرْتَ فِي بَطْنِي حَزِينًا وَكُنْتَ

روفا ہو اور سخا تو میرے پشت پر خوش اور آیا تو شکم میں میرے غمگین اور سخا تو

عَلَى ظَهْرِي نَاطِقًا وَصِرْتَ فِي بَطْنِي سَاكِتًا وَإِذَا دَبَرَ النَّاسُ

پشت پر میرے بولنے والا اور آیا تو میرے شکم میں چپکا اور جبکہ پھرتے ہیں لوگ

عَنْهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا عَصِيَّ تَفَيْتَ وَحِيدًا أَفْرِيدًا

اُس سے کو فرماتا ہو خدا سے بزرگ و بڑا تو ای میرے بندہ رہم تو اسکا تنہا اور

تَرَكُوكَ فِي ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَقَدْ عَصَيْتَنِي لَا جَلْمَ فَا نَا أَرْحَمُ عَلَيْكَ

چھوڑ گئے دیکھے قبر کے اند میرے میں اور تو نے میری نافرمانی کی اچھی وجہ سے میں رحم کو دکھا کر

الْيَوْمَ رَحِمَهُ يَتَجَبَّبُ مِنْهَا الْخَارِقُونَ وَآنَا أَسْفَقْنَا عَلَيْكَ مِنَ الْوَالِدِ

آج ایسی رحمت کہ تجب کر رہی اُس سے تمام مخلوق اور میں زیادہ مہربان ہوں تجھے مان سے

يُولَدُهَا بَابِلُ فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الْأَرْضِ وَالْقَبْرِ قَالَ النَّسْ

اسیے فرما رہا ہے بابل بیان میں آواز کرنے زمین اور قبر کے کہا انسان میں

مَا إِلَهٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ الْأَرْضُ يَنَادِي كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ

نیکت رضی اللہ عنہ نے آواز کرتی ہے زمین ہر روز دس کلمہ سے

تَقُولُ يَا بَنُ إِدْرَكَ لَسْتُ عَلَى ظَهْرِي وَمَعِيَ يَارَكَ فِي بَطْنِي وَتَعْصِي عَلَى

کہتی ہو ای ابن آدم تو دو دوتا ہے میری پشت پر اور لوٹتا ہے تجھ کو میرے شکم میں اور نافرمانی کرتا ہو تو

ظَهْرِي وَتَعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي وَتَسْكُنُ فِي

پشت پر میرے اور تو عذاب دیا جا رہا ہے میرے شکم میں اور ہنستا ہو تو میری پشت پر اور تو روٹکا

بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي وَتَأْكُلُ الدُّوْدَ لِحِمَاكَ فِي بَطْنِي

میرے شکم میں اور تو کھاتا ہو حرام کو میری پشت پر اور کھا بیٹے بیڑے بڑا گوشت میرے شکم میں

وَتَقْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَعْمُرُنِي فِي بَطْنِي وَتَسْتَمِينُ بِالْحَرَامِ عَلَى ظَهْرِي

اور تو شندای کرتا ہو میری پشت پر اور غلین ہوگا تو غلیم میں میرے اور تو فرہ ہوتا ہو حرام سے میری پشت پر

اور تو شندای کرتا ہو میری پشت پر اور غلین ہوگا تو غلیم میں میرے اور تو فرہ ہوتا ہو حرام سے میری پشت پر



وَتَذَوُّبٌ فِي بَطْنِي وَتَحْتَالٌ عَلَى ظَهْرِي وَتَذَلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي

اور کھٹکا میرے شکم میں اور تو تکبر کرتا جو میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا میرے شکم میں اور تو چلتا جو

سُرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزْبًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي التُّورِ عَلَى ظَهْرِي

خوشی میری پشت پر اور آجنگا علیک میرے شکم میں اور تو چلتا جو روستی میں میری پشت پر

وَتَقَعُ فِي الظُّلُمِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ

اور دای ہوگا در میان تاریکوں کے میرے شکم میں اور چلتا ہو لا ہوا جماعت کے میری پشت پر اور داغ ہوگا

وَحَيْدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ أَنَّ الْقَبْرَ يُبَادِي كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

تنہا میرے شکم میں اور حدیث میں ہے کہ قبر آواز کرتی ہر دن تین بار

ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ يَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَأَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَأَنَا

تین کلمے کہتی ہے کہ میں تنہا ہوں کا گھر ہوں اور میں تاریکی کا گھر ہوں اور میں

بَيْتُ الدُّوْدِ فَمَاذَا أَعْدُدْتُ لِي وَيُقَالُ إِنَّ الْقَبْرَ يُبَادِي كُلَّ

گیمون گھر ہوں پس کیا سو تو نے میرے واسطے طیار کی ہے اور کہا جاتا ہے کہ قبر آواز کرتی ہے

يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ يَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ فَأَحْمِلْ مَوْتًا وَهُوَ تَوَكُّدٌ

روز پنج بار کہتی ہے کہ میں تنہا ہوں کا گھر ہوں پس میرا سے تو رینن اور وہ پھٹا

الْقُرْآنِ وَأَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَأَحْمِلْ سِيرَاجًا وَهُوَ الصَّلَاةُ فِي اللَّيْلِ

قرآن کا ہے اور میں تاریکی کا گھر ہوں پس میرا سے تو چراغ اور وہ نماز ہے رات میں

وَأَنَا بَيْتُ الثَّرَابِ فَأَحْمِلْ لِي فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَأَنَا بَيْتُ

اور میں خاک کا گھر ہوں پس میرا سے تو بچھتا اور وہ نیک عمل ہے اور میں

الْأَفَاعِي وَالْأَقَارِبِ فَأَحْمِلْ الْبِرَّ يَا قَوْ وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ

سائب اور بچھکا گھر ہوں پس میرا سے تو برائی اور وہ صدقہ ہے جو اوروں پر عنا بسم اللہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْخُرَاقِ الدُّمُوعِ وَأَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

الرحمن الرحیم کا اور آئسو بہانا اور میں منکر و نکیر کے سوال کا گھر ہوں

فَاكْثُرْ عَلَى ظَهْرِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ يَا بَابَ

پس کثرت کر میری پشت پر کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ يَدِ الرَّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوجِ وَفِي الْخَبَرِ سَمِعْتُ عَنْ عَائِشَةَ

روح کی آواز کے بیان میں بعد نکلنے کے اور حدیث میں روایت ہے کہ عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مَرَّتَيْنِ فِي الْبَيْتِ إِذْ جَاءَ

رضی اللہ عنہا سے کہا میں بیٹھی تھی چار دن انوکھ میں تا حکم و شرف لائے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ لَهُ كَمَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس میں نے قصد کیا کہ کھڑی ہوں میں کی تکلیف

كَانَ عَادِي عِنْدَ مَجْلِسِهِ إِلَى فَقَالَ لِجَلِيسِي مَكَانَكَ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ

میری حالت تھی وقت آچے شریف لائے تھے میرے پاس پس فرما بیٹا ابی بکر اسے ام المؤمنین

فَقَعَلْتُ قَوْضِعَ رَأْسِهِ فِي حَجْرِي وَنَاوَسْتُكَ عَلَى قَفَاهُ فَطَلَبْتُ

پس بیچھ میں پس رکھا آچے سر میری گود میں اور سوسے چٹ اپنے پشت پر پس میں نے تلاش کیے

بِشَيْبَةٍ فِي حَبِيْبِهِ فَرَأَيْتُ فِيهَا تِسْعَةَ عَشَرَ شَعْرَةً بِمِثْلَاءِ فَتَفَكَّرْتُ

سفید بال آجی داڑھی میں پس دیکھے میں نے اس میں انیس بال سفید بھر سر سنا میں نے

فِي نَفْسِي فَقُلْتُ أَنَّهُ يُخْرِجُ مِنَ الدُّنْيَا وَيَبْقَى أَسْتَأْذِنُ نَبِيَّ

آچے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جاننے دنیا سے اور باقی رہیں آجی است بغیر نبی کے

فَبَكَيْتُ حَتَّى سَأَلَ دَمْعِي عَنْ حَدِي وَتَقَاطَرَتْ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ

پس دلی میں ہانک کہ بے آنسو میرے رخسارہ پر اور چپکے اس سے جہرے پر

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا أُنْتَبَهُ مِنَ التَّوْبَةِ وَقَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاکے آپ خواب سے اور فرمایا

مَا الَّذِي أَتَيْكَ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ

اس نے سنے کولایا مجھ کو اسے ام المؤمنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ بھر

قَالَ يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ حَالٍ أَشَدُّ عَلَى أَلَمِي فَقُلْتُ اللَّهُ وَسِرُّهُ

سنہ ایام ام المؤمنین کون حال زیادہ سخت ہو مردہ پر پس میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول

أَعْلَمُ فَقَالَ بَلَى تَكُونُ أَنْتِ فَقُلْتُ لَا يَكُونُ الْحَالُ أَشَدَّ مِنْ وَفَيْتِ

زیادہ جانتا ہو پس سنہ ایام ان لو جان کر پھر میں نے کہا کہ نہیں ہو کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خُرُوجِهِ مِنْ دَارِهِ بَعْدَ وَأَوْلَادُهُ خَلْفَتُهُ وَتَقْوِيَتُهُ يَا وَالِدَاهُ

آج جب نکلتا ہو رہے آچے مکان سے کہ اولاد تو جو اولاد ہو مگر چھپے ہو اسے باپ

وَيَا أُمَّاهُ وَأَيُّ حَالٍ الْوَالِدُ وَالْأَكْبَرُ وَالْأَبْنَاءُ فَقَالَ هَذَا

اور اسے مان اور کہتا ہو باپ اور منزند اور اسے بیٹا پس فرمایا یہ حال

أَشَدُّ نَبِيٍّ عَلَيْهِ وَأَنَّهُ لَا شَدَّ مِنْهُ تَحَرُّتُ أَيُّ حَالٍ أَشَدُّ عَلَى أَلَمِي

آپ پر سخت ہو مردہ حال اس سے نہایت سخت ہو پھر سنہ ایام کون حال نہایت سخت مردہ پر

فَقُلْتُ لَا يَكُونُ الْحَالُ أَشَدَّ عَلَى أَلَمِي مِنْ أَنْ يُؤْخِضَ فِي لَحْدِهِ وَيَهْتَالَ

کہا میں نے نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ رکھا جائے وہ قبر میں اور ڈالی جائے

عَلَيْهِ التُّرَابُ وَيَرْجُمَ عَلَيْهِ أَفْرَجًا وَكَوْلاً وَكَوْلاً وَاحِبًا وَكَوْلاً

آپ پر خاک اور پھینک اس سے خویش اور اولاد اور دوست اور

يَسْتَلْمُونَهُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَعَ عَسِيلٍ نَبِيٍّ قَالَ يَا لَيْتَ لِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پھر دکر میں اس کو اللہ کی طرف جاتے علی کے پھر سنہ ایام نبی صلی اللہ علیہ

وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا اسْتَدْبَدُ عَلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا سْتَدْبِدُوْنَ مِنْهُ

وَاَنْتُمْ دَسْتُمْ سَی اے ام المؤمنین یہ حال اسیر حقن ہوا اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہو

نَحْنُ قَالَ اَیُّ حَالٍ اسْتَدْبَدُ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ اللّٰهُ وَسِرُّهُ اَعَامُرُ فَقَالَ

بجھڑا یا کوں حال زیادہ سخت ہو مردہ پر میں نے کہا خدا اور اس کا رسول زیادہ طاقتور ہیں فرمایا

اَعْلَمِیْ بِاَعَائِشَۃَ اَنَّ اسْتَدْبَدَ الْحَالِ عَلَی الْمَیِّتِ حَیْنَ یَدْخُلُ الْغَسَّالُ

معلوم کرو اے عائشہ کہ سخت تر حالتوں کا مردہ پر وہ وقت ہو کہ داخل ہو غسل سے دلا

دَارُکَ لِبَغْسِلَہٗ وَیُخْرِجُ الرِّیَّابَ مِنْ بَدَنِہٗ وَیُخْرِجُ خَاتَمَ النَّسَابِ

نکھڑین آگے آگے نکھڑائے کہ نکھڑا دینا لے کر سے بدن سے آگے اور سے انگوٹھی جو ان کی

مِنْ اَصَابِعِہٖ وَتَنْزِعُ قَمِیْصَ الْعَرُوسِ مِنْ بَدَنِہٗ وَیَرْفَعُ عِصْمَ امَۃِ

اس کا کمر نگلیوں سے اور اسے کرتا دھن کا کمرے بدن سے اور اسے عاتق سے

السَّیْرِ وَالْفَقِیْہِ وَالْقَاضِیْ مِنْ رَاسِہٖ فَعِنْدَ ذٰلِکَ یُنَادِیْ رُوْحَہٗ

سیح اور فقہ اور قاضی اور قاضی سے سر سے پس اس وقت آواز کرنے ہو اس کی روح

حَیْنَ تَرٰی نَفْسَہٗا عَارِیًا یَجُوبُ حَزْنٌ لِّجَمْعِہٖ کُلِّ الْخَلَائِقِ اِلَّا

جبکہ دیکھتی ہو اپنے بدن کو نکھڑا آواز نکھڑین سے کہ اس آواز کو سنتے ہی تمام مخلوق سواری

التَّقْلِیْنِ فَبِنَادِیْ یَا عَسَالَ یَا اللّٰہِ عَلَیْکَ اَنْ تَنْزِعَ ثِیَابَیْ بِرَفِیقِ

امان اور جنات کے پس آواز کرنے ہو اے نکھڑائے والے تجھ کو قسم جو خدا کی کہ تارے تو میرے پیرے نرمی سے

فَاِنِ الْاِنْسَانُ اسْتَرْحُطَ مِنْ فِیْہِا لَیْسَ مَلَکًا اِلَّا الْمُوْسَوِّیُّ اِذَا صَبَّ عَلَیْہِ

اس واسطے کہ میں نے اس پر آرام پایا ہے جھل سے قلب الموت سے پس جبکہ نکھڑا ہوا اس پر اس پر

الْمَاءُ صَاحِبِ الرُّوْحِ کُنْ لَکَ یَقُوْلُ یَا عَسَالَ لَا تَجْعَلْ لِّمَاءِ حَاتَا

پانی کو آواز کرنے کی روح اسی طرح کہتی ہو اے نکھڑائے والے نہ کہہ دے پانی نہایت گرم

وَلَا تَبَارِدًا وَلَا تَصُبُّ عَلَی الْمَاءِ الْمَنَارَ وَلَا الْبَارِدَ فَاِنْ جَسَدُیْ مُجْرُوْہِ

اور نہ نہایت سرد اور نہ ڈال مجھ پر پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اس واسطے کہ میرا بدن گرمی کو

یَنْزِعُ الرُّوْحَ فَاِذَا غَسَلَہٗ یَقُوْلُ یَا اللّٰہِ عَلَیْکَ یَا عَسَالَ لَا تَسْجِیْ

نکھڑائے سے روح کے پس جبکہ نکھڑا ہوا اس کو کہتی ہو کہ تجھ کو قسم جو خدا کی اے نکھڑائے والے نہ کہہ دے

یَقُوْلُ تِلْکَ فَاِنْ جَسَدِیْ مُجْرُوْہِ یَجْرُوْہِ الرُّوْحَ فَاِذَا فَرَعْتُ مِنْ غَسْلِہٖ

اپنی موت سے اس واسطے کہ میرا بدن زخمی ہو نکھڑے سے روح کے پس جبکہ وہ فارغ ہوتا ہو اے نکھڑائے سے

وَوَضَعَہٗ فِیْ کَفِیْہِ وَشَدَّ مَوْضِدَہٗ قَدْ مَیَّہٗ نَادَا اَلَا یَا اللّٰہِ عَلَیْکَ یَا

اور رکھتا ہو اس کے کفن میں اور باندھتا ہو دو تون بند کے مقام کو ۷: ذکر کرتی ہو قسم جو خدا کی کہ

عَسَالَ لَا تَسْدُ الْکَفْنَ عَلَی رَاْسِیْ حَتّٰی یَرٰی وَیُحِیْیَ اَهْلِیْ وَادَّیْ

نہ باندھ کفن کو میرے سر پر یہاں تک کہ دیکھیں میرا چہرہ ان کے دیکھیں میرے



وَأَقْرَبَ بَعْدِي فَإِنَّ هَذَا الْخَرَجَ يُؤْتِي لَهْمُ فَإِنَّ الْيَوْمَ مَا قَارِيَهُمْ

اور رخصتے دار میرے اس واسطے کہ یہ آخری امکا دیکھنا ہو مجھ کو کیونکہ میں آج اُسے جدا ہو چکا

وَلَا أَرَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِذَا أَخْرَجُوا أَلْمِيتَ مِنْ دَارِهِ نَادَى

اور ہمیں دیکھو گا روز قیامت تک اور جب کہ باہر نکلتے ہیں مردے کو اُس کے گھر سے آواز دے گا کہ

يَا لَكُمْ تَجَمَّعْتُمْ لَا تَجْلُو بِي حَتَّى أَرْدِعَ دَارِي وَأَهْلِي وَمَالِي

میرے خدا کی قسم ای جماعت جلدی نہ کرو میرے بچانے میں یہاں تک کہ میں رخصت کروں اپنے گھر اور اہل و مال کو

فَمَا يَكُونُ إِلَّا نَادَى تَرْتَلُّ أَمْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ نَادَى تَرْتَلُّ وَأَنْ تَكُونَ نَادَى

پھر آواز دے گا کہ تو قسم لے رہی ہے کہ میں نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ پس لازم ہے تم کو کہ نہ تخلیف دو اُس کو اور

أَوْ لَا دِي يَتِيمًا فَعَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَكُونَ نَادَى تَرْتَلُّ وَأَنْ تَكُونَ نَادَى

چھوڑی میں نے اپنی اولاد یتیم پس تم کو لازم ہے کہ نہ تخلیف دو اگر تم کو کیونکہ میں اب باہر نکلتا ہوں

دَارِي وَلَا أَرْجِعُ إِلَيْكُمْ أَبَدًا فَإِذَا احْمَلُوهُ عَلَى الْجَنَازَةِ يَقُولُ يَا لَكُمْ

اپنے گھر سے اور ہمیں پھر دنگا غرت ان کے بھی پھر جبکہ رخصتے ہیں اُس کو سخت پرکھتا ہو سندہ خدا کی

يَا تَجَمَّعْتُمْ لَا تَجْلُو بِي حَتَّى أَسْمَعَ صَوْتِ أَهْلِي وَأَوْ لَا دِي

تم کو اسے جماعت جلدی ملو میرے بچانے میں یہاں تک کہ میں سندن آواز اپنی اہل اور اولاد

وَأَقْرَبَ بَعْدِي فَإِنَّ الْيَوْمَ مَا قَارِيَهُمْ وَأَقْرَبَ بَعْدِي فَإِنَّ الْيَوْمَ مَا قَارِيَهُمْ

اور رخصتے داروں کی کیونکہ میں آج باہر نکلتا ہوں اور جدا ہوں گا اُسے روز قیامت تک

وَلَا تَأْخُذْ أَوْ ضِعْ عَلَى سَرِيرٍ الْجَنَازَةِ وَخَطْوَاهَا ثَلَاثُ خُطْوَاتٍ يَكُونُ

اور نہ تکیا رکھا گیا جنازہ رگے تختے پر اور لے گئے اسے تین قدم تو پکارتا ہے

يَصْدُرُ سَبْعَةٌ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ يَا أَحِبَّاءِي وَيَا إِخْوَانِي

آواز سے کہ سنا ہو اُسکو ہر کوئی سوا اسے انسان اور جنات کے از میرے دوست اور اسی میرے بھائی

وَيَا أَوْ لَا دِي لَا تَغْنَمُ نَكْمَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا غَرَّيْتُمْ وَلَا تَلْعَبُ بَكْرٍ

اور اسی میری اولاد نہ فریب دے تم کو نہ کافانی دنیا کی جیسا کہ تم نے فریب دیا اور نہ کھیل کود میں مشغول کرے تم کو

الدُّنْيَا كَمَا لَعَبْتُمْ نَكْمَ الْيَوْمِ فَإِنَّ الْيَوْمَ مَا قَارِيَهُمْ فَإِنَّ الْيَوْمَ مَا قَارِيَهُمْ

جیسے تم نے دنیا میں کھیل کود کیا ہے اسی دن کی دنیا کی جیسا کہ تم نے کھیل کود کیا ہے اسی دن کی دنیا کی جیسا کہ تم نے کھیل کود کیا ہے

خَلَفْتُ مَا جَمَعْتُمْ لَوْ سَرَّيْتُمْ وَأَنْتُمْ لَعَلَّيْتُمْ مِنْ وَرَائِي وَلَا

میں نے جو جمع کیا تھا واسطے اپنے واپس لوٹنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے

تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ

تم کون سے اچھے ہو گے میرے کہ تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے

وَتَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ أَمْ تَكُونُ مِنْ سَحَابٍ

اور تم کون سے اچھے ہو گے میرے کہ تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے اور تم نے جو جمع کیا تھا واسطے میرے پیچھے رہنے کے

أَهْلِيهِ وَأَصْدِقَائِهِ مِنَ الْمُصَلِّينَ يَقُولُ يَا اللَّهُ يَا إِخْوَانِي إِنِّي كُنْتُ

اے میرے خوش اور دوست کہ میرا بچہ تھے والدین سے کہتا ہوں تم پر خدا کی ای بھائی

أَعْلَمُ أَنَّ أَلَمِيَّتَ تَنْسَى لَكِنْ لَا تَنْسَوْنِي بِهَذِهِ السَّرْعَةِ وَمَا رَجَعْتُ قَبْلَ

جاننا تھا کہ مردہ بھلا یا جاننا ہی لیکن تم نہ بھولو مجھ کو اس قدر جلدی اور نہ پھر پہلے اس سے کہ

أَنْ دَقْتُمُونِي فَإِذَا وَضَعُوهُ فِي الْحَدِيدِ يَقُولُ يَا اللَّهُ يَا إِخْوَانِي

مجھ کو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہیں اس کو قبر میں کہتا ہوں تم پر خدا کی ای میرے وارثو

إِنِّي قَدْ جَمَعْتُ مَا لَا كَثِيرًا فِي الدُّنْيَا وَتَرَكْتُ لَكُمْ خَلَا تَنْسَوْنِي بِكَبِيرَةٍ

میں نے جمع کیا سب مال دنیا میں اور چھوڑا میرا سے لئے پس نہ بھولنا مجھ کو بڑے سے

خُبْرِكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْقُرْآنُ وَالْأَدَبُ فَلَا تَنْسَوْنِي يَدْعَاكُمْ وَإِذَا

روٹی کے اور میں نے سکھا یا تم کو قرآن اور ادب پس نہ بھولنا مجھ کو دعا سے اور جبکہ

رَجَعُوا بَعْدَ دَفْنِهِ يَقُولُ يَا إِخْوَانِي إِنِّي كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّ أَلَمِيَّتَ

پھر نے ہیں لوگ اس کو دفن کر کے کہتا ہوں اسے میرے بھائی میں جاننا تھا کہ مردہ

أَبْرُدُ مِنَ الزَّمْرِ رَبِّ فِي قُلُوبِ الْأَحْيَاءِ وَلَكِنْ لَا تَنْسَوْنِي بِهَذِهِ

زناہرہ سردی طبع زمرہ سے دلون میں زندوں کے اور لیکن نہ بھولو مجھ کو اس قدر

السَّرْعَةِ وَعَلَى هَذَا الْحِكْمِ عَنْ أَبِي مَلَانَةَ أَنَّهُ رَأَى فِي الْمَنَامِ

جلدی اور اسی طرح منقول ہے ابی قلاب سے کہ دیکھا اُس نے خواب میں

مَقْبَرَةً كَانَ فِيهَا قَبُورٌ هَاقِدَةٌ انْشَقَّتْ وَخَرَجَ مِنْهَا أَصْوَانُهَا وَتَعَدَّدُوا

قبرستان کو کہ گویا قبریں اُسکی کھٹ گئیں اور نکلے اُس سے مردے اور بیٹھے

عَلَى شَفَائِرِ الْقُبُورِ وَكَانَ بَيْنَ يَدَيْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ طَبَقٌ مِمَّنْ

قبروں کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے

تَوْرٍ وَرَأَى فِيهَا بَيْتَيْنِ مِنْ رَحْلَةٍ مِنْ حَبْرَانِمْ وَكَرْتَرِ بْنِ يَدٍ لَهُ طَبَقٌ مِمَّنْ

نور کا اور دیکھا ان میں ایک شخص کو اپنے ہسپاون سے اور نہ دیکھا اُس کے آگے طباق

تَوْرٍ فَسَأَلَهُ وَقَالَ مَا لِي لَا أَرَى بَيْنَ يَدَيْكَ طَبَقَ التَّوْرِ فَقَالَ

نور کا پس دریافت کیا اُس سے کہ کیا کیا ہوا مجھے کہ میں نہیں دیکھتا ہوں تیرے سامنے طباق نور کا جواب دیا

لَإِنَّ لَهُمْ لَوْلَاءَ أَوْلَادًا وَأَصْدِقَاءَ يَدْعُونَ لَهُمْ وَيَتَصَدَّقُونَ

کہ ان کے فرزند اور دوست ہیں دعا کرتے ہیں ان کے لئے اور صدقہ کرتے ہیں

لَا جَاهُ وَهَذَا التَّوْرُ مِمَّا تَبَعُوا الْبُكْرَمَ وَكَانَ لِي ابْنٌ غَيْرُ مُصَلِّ

ان کے واسطے اور یہ نور مِمَّا تَبَعُوا الْبُكْرَمَ ان کے نزدیک بھیجا ہوا اور ہر میرا بیٹا نالائق اور

لَا يَدْعُو وَلَا يَتَصَدَّقُ لِأَجْلِي وَلِهَذَا الْتَوْرُ لِي وَأَنَا أَتَحِلُّ لِي جَنَّةَ

دعا کرتا ہوں اور نہ صدقہ کرتا ہوں میرے لیے اسلئے نہیں کہ نور میرے لئے اور میں غم نہ ہوتا ہوں اپنے ہمسا یوں سے

فَلَمَّا انْتَبَهَ ابْنُ قَارَةَ دَعَا ابْنَهُ وَاخْبَرَهُ بِمَا رَأَى فَقَالَ الْاَيْنِ

پس جبکہ جاگا ابوقلادہ تو بلا یا اے بچے کو اور مطلع کیا اسکو اس سے کہ دیکھا تھا میں کہا اے بچے

لَا اِنِّیْ قَدْ ثَبَّتْ عَلٰی بَدَنِکَ وَلَا اُجْعِلْ لِّیْ مَا کُنْتَ عَلَیْهِ اَبَدًا وَاَنَا

میں نے تو بہ کس تیرے لٹخت پر اور پھر نہیں کرونگا جو میں کرتا تھا کبھی اور نہ

لَا اَخْفِلُ مِنْهُ مَا کُنْتَ حَیًّا فَاسْتَعْلِ فِي الطَّاعَاتِ وَالِدَعَا لِبَنِيهِ

نہ بچہ رہونگا اسنے اب سے جبکہ کر نہ رہو ننگا بھر مشغول ہوا عبادت اور دعا میں اپنے بچے کے لیے

وَالصَّدَقَاتِ لَا جُلَیْلَہٗ فَلَمَّا مَضَى عَلَیْہِ مَدَّةٌ کَثٰرٌ اَبْوَقَلَ رُبَّةً فِیْ مَنَامِہِ

اور مدد کرنے میں اُس کے واسطے پس جبکہ گزری اُسکو ایک مدت تو دیکھا ابوقلادہ نے خواب میں

ذٰلِکَ الْمُنْعَبِرَ عَلٰی حَالِہَا وَرَأٰی نُوْمًا اَضْوَا مِنْ الشَّمْسِ وَاکْثَرَ

اُس نے فرستان کو چلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن زیادہ آفتاب سے اور بہت زیادہ

مِنْ نُّوْرِ اَصْحَابِہٖ فَقَالَ يَا اَبَا قَارَةَ جَرَّاکَ اللّٰهُ عَنِ خَيْرِ الْیَقُوْلَ الْیَجُوْدُ

اُس کے بارون کے نور سے اُس کے سامنے پس کہا اے ابوقلادہ ہنک جدا سے نگو خدا مجھے نیر سے کہنے کے سبب سے میں نے نجان پایا

مِنْ الْاِیْمَانِ وَنِجَالِہٖ الْجِزَارِ وَفِی الْخَبَرِ اَنْ مَلَکَ الْمَوْتِ دَخَلَ

دوزخ سے مہمان بنی تھر مذکی سے اور حدیث میں ہو کہ ملک الموت داخل ہوا

عَلٰی رَجُلٍ یَّالَاسْکَنْدَرِیَّہٗ فَقَالَ لَہٗ الرَّجُلُ مَنْ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا

نزدیک ایک شخص کے اسکندریہ میں پس کہ اُسکو اُس شخص نے تو کون ہو تو جواب دیا کہ میں

مَلَکُ الْمَوْتِ ہوں اَھُوْ بَرِّعِیْ فَرَأٰیصُہٗ ہِیَ اللّٰھُ الَّتِیْ بَیْنَ الْحَبِیْبِ

ملک الموت ہوں پس سننے ہی اُس کے منہ سے اور پہلو کا گوشت کا چنے لگا (ذالین وہ گشت چورمیان بہنو

وَالْکَیْفَ فَقَالَ لَہٗ مَلَکُ الْمَوْتِ مَا هَذَ الَّذِیْ اَرٰی مِنْکَ قَوْلَ

اے ہر سوزھے کے ہی پس کہا اُسکو ملک الموت نے کہ سب جو اس کا بچنے کا جو میں بچنے دیکھتا ہوں کہا کہ

خَوْفًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ اَلَمْ یَلْکَ کِتَابًا حَتّٰی تَجُوْثِیْنَ النَّارَ

یہ دوزخ کے ڈر سے ہو پس کہا ملک الموت نے میں لکھتا ہوں تیرے واسطے ایک لغزہ تاکہ نجات پائے تو دوزخ سے

یہ قَالَ بَلٰی فَاَمَلَکَ الْمَوْتِ یَصْحَفُہٗ وَکَتَبَ فِیْہَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بیب اُس کے کہا آستہ میں پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا آمین بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ هٰذَا اَبْرَآءُہٗ مِنَ النَّارِ وَفِی الْخَبَرِ سَمِعَ رَجُلًا عَارِفًا مِنْ رَجُلٍ

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب ہو اور خبر میں ہو کہ سنا ایک مرد عارف نے ایک شخص سے

یَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَقَالَ اِذَا کَانَ اِنَّہٗ

کہ پڑھتا ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم پس جمع جاری پھر کہا جبکہ

الْحَبِیْبِ هٰذَا اَلِکَیْفَ رُوِّیَہٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ

محبوب کا یہ نام ہو تو کیسا ہوگا اُسکا دیرار پھر کہا کہ لوگ کہتے ہیں

اللَّهُ تَبَا مَعَ مَلَكَ الْمَوْتِ لَا تَسَاوِي بَدَأَ لِقَائِي وَأَنَا أَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَا

دنیا ملک الموت کے سب سے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو اور میں کہتا ہوں کہ دنیا

بَدَأَ مَلَكَ الْمَوْتِ لَا تَسَاوِي بَدَأَ لِقَائِي مَلَكَ الْمَوْتِ بَوَصَلْ

بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو کیونکہ ملک الموت پہنچاتا ہے

الْحَبِيبِ إِلَى الْحَبِيبِ بِأَنَّ فِي ذِكْرِ الْمَصِيبَةِ وَالنُّوحِ عَلَى الْمَكِيبَةِ

دوست کو دوست کے پاس باسٹل بیان میں مصیبت اور نوحہ کرنے کے مردہ پر

رُوي فِي الْخَبَرِ أَنَّ مَنْ أَصِيبَ بِمَصِيبَةٍ فَخَرَّقَ ثَوْبًا أَوْ ضَرَبَ

روایت ہے حدیث میں کہ جس شخص کو مصیبت پہنچی پس بھڑاڑے اُسے کپڑے اور پٹیا

صَدْرًا فَكَأَنَّمَا أَخَذَ الرَّحْمَ وَخَارَبَ رَبَّهُ وَرُوي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

سینہ نوحہ کیا لہذا نیزہ اور لڑائی کی اپنے درپسے اور روایت ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَوَّدَ ثَوْبًا بِعَيْنِ الْمَصِيبَةِ

صیہ و آلہ وسلم سے کہ فرمایا جس نے سیاہ کیا دروازہ وقت مصیبت کے

أَوْ ثِيَابًا أَوْ خَرَّقَ ثَوْبًا أَوْ خَرَّبَ دُكَّانًا أَوْ كَسَّرَ سِتْرَ تَجَرَّةٍ أَوْ

لباسہ کیے کپڑے یا بھڑاڑے کپڑے یا خراب کی دوکان یا توڑا درخت

نَقَعَ شَعْرَةً تَبَى اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَوَسَّرَ فِي النَّارِ

اُٹھاوے بال تو بنائیگا خدا اُس کے لیے ہر بال اور پتے کے بدلے ایک گھر دوزخ میں

وَكَا تَبَا أَنْ تَرْكِبَ يَدَاكَ وَتَرْكِبَ رِجْلَيْكَ وَتَرْكِبَ رِجْلَيْكَ وَتَرْكِبَ رِجْلَيْكَ

اور گھوڑا اُسے نہر تک بٹھرایا خدا کا اور ہاتھ اپنے منہ پر اور بنیں قبول کر گا خدا اس کا

صَوْرًا وَلَا عَدَلًا وَلَا صِدْقًا وَلَا دُعَاءَ مَا دَاوُدَ لَكَ السَّوَادُ عَلَى

نفل اور نہ صدق اور نہ صدقہ اور نہ دعا جب تک کہ سیاہی اُس کے

تَابَهُ وَتَبَا يَهُ وَصَلَّى اللَّهُ وَتَبَرَّكَ وَتَبَرَّكَ وَتَبَرَّكَ وَتَبَرَّكَ وَتَبَرَّكَ

دروازے اور کپڑے پر سہیلی اور تنگ کر گا خدا اُس کی قرا اور سخت کر گا اُس پر حساب اولیت کرن ہو لگو

كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ مَلَكَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُنْتُ عَلَيْكَ أَلْفُ

ہر شیہ اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین میں ہو اور کیے جانے ہیں انجہ ہزار

خَطِيبَةٍ وَقَامَ مِنْ قَبْرِ عَرِيَانًا وَمَنْ خَرَّقَ عَلَى مَصِيبَةٍ حَبِيبَةٍ

گناہ اور کھڑا ہو گا اپنی قبر سے نکلا اور جس نے بھڑاڑا وقت مصیبت کے اپنا کریاں

خَرَّقَ اللَّهُ دِينَهُ وَمَنْ لَطَمَ خَدَّكَ وَخَدَّ سَنٍّ وَجْهَهُ خَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى

بھڑاڑا خدا اس کا دین اور جس نے مارے اپنے رخسارہ پر اور زخم کیا اپنا چہرہ اور گناہ خدا تعالیٰ

عَلَيْهِ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَفِي الْخَيْرِ إِذَا مَا تَابَ ابْنُ آدَمَ وَاجْتَمَعَتْ

اُس پر دیدار اپنے چہرہ بزرگ کا اور حدیث میں ہے جبکہ مرنے پر فرزند آدم اور جمع ہوتا ہو

الصَّيَّاسُ فِي دَارِهِ يَقُولُ مُلْكُ الْمَوْتِ عَلَى بَابِ دَارِهِ وَ يَقُولُ مَا

چینا چلانا ۱ کے گھر میں لڑکھڑا ہوا ہے ملک الموت ۱ کے گھر کے دروازہ پر اور کہتا ہے کسی اور

هٰذِهِ الصَّيَّاسُ قَوْلَ اللَّهِ مَا نَقَصْتُ مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ عُمْرًا وَ لَا رُزْقًا

۱ چلی چلا قسم خدا کی نہیں کم کی میں نے کسی تم سے عمر اور نہ روزی

وَمَا ظَلَمْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ فَإِنْ كَانَ صَبَاحُكُمْ مَيِّتِي فَإِنِّي عَبْدٌ

اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگوں سے پس اگر جو مختار چینا چلانا میرے سبب سے پس میں مذہ ہوں

مَّا مَوْطَرًا وَ إِنْ كَانَ مِنْ الْمَيِّتِ فَمَوْطَرًا وَ إِنْ كَانَ مِنْ اللَّهِ

حکم کیا گیا اور اگر ہو مردہ کے سبب سے پس وہ مجبور ہے اور اگر جو خدا کے سبب سے

تَعَالَى فَإِنَّكُمْ كُفِرُوتَ يَا اللَّهُ قَوْلَ اللَّهِ إِنْ لِي فِيكُمْ عَوْدًا أَنْتُمْ عَوْدًا حَقِّي

پس تم نہ انکاری کرتے ہو خدا کی قسم ہو خدا کی محکو تم میں پھر آتا ہے بعد ازاں پھر آتا ہے یہاں تک کہ

لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ الْفَقِيهُ الْتَوَكُّرُ حَرَامٌ وَ لَا تَأْسُّ بِالْمَوْتِ وَ عَلَى

نہیں بچے گا تم میں سے کوئی کما فیضی نے تَوَكُّرُ حرام ہے اور نہیں ہو کوئی مضا فقہاء نے سن

الْمَيِّتِ وَالصَّبْرُ أَفْضَلُ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ

مردہ پر اور صبر افضل ہے اس واسطے کہ خدا نے تعالیٰ نے فرمایا کہ دایا و محیا صبر کرنے والوں ہی کو

أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

تواب بے شمار اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ النَّالِيحَةُ وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ مَنْ يُحْمِلُهَا وَ مُسْتَمِعُهَا فَتَكُونُ مِنْ

کہ اپنے فرمایا کہ لازم کرنے والے اور جو اُن کے نزدیک ہے اور جو مدد کرتا ہے اور سنیے والا اسکا ان سب پر

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ وَ يُقَالُ لَمَّا مَاتَ حَسَنُ ابْنُ

صفت ہو خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اور کہا جاتا ہے جبکہ وفات ملا حسن ابن

عَلِيٍّ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَائِلًا يَا عَلِيُّ كَفْتُ أَمْرًا نَهَى عَنْ بَرِّهِ سِتَّةَ

علی نے علی نبینا وعلیہم السلام لا صحابہ وروائی اُنکی بی بی زینبہ ۱ کے ایک سال

وَ أَحَدًا فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ الْحَوْلِ فَعَبَّ الْفَسْطَاطَ فَصَبَحَتْ صَوْتًا مِنْ جَنَّةٍ

پس جبکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سنی ایک آواز

الْقَائِرُ هَلْ وَ حَدَّثَ مَا فَعَلْتُ وَ رُوِيَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

مذہبی طرف سے کیا تو نے پایا جب تم کیا تھا اور روایت ہے پیغمبر خدا صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمَّا مَاتَ ابْنَةُ الْأَبْرَاهِيمَ الْمُعْصُومَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علیہ وآلہ وسلم کہ جبکہ وفات پائی آپ کے بیٹے ابراہیم معصوم نے علیہ السلام

دَمَعَتْ بَيْنَاكَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بہین دو وزن آنکھیں آجی پس کہا تیرے عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا



الَّذِينَ هَلَّا أَقْدَ نَهَيْتُنَا مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ صَوْتَيْنِ

کہا آپ نے نہیں منع کیا ہے مگر رونے سے آپ نے فرمایا کہ میں نے نہ منع کیا ہے اور آواز

فَاجْرَيْنِ وَعَنْ فَعْلَكَيْنِ أَحَقَّ قَيْنِ صَوْتِ الْبَيْحَةِ وَصَوْتِ الْوَيْحَةِ

گناہ سے اور دو فعل حالت سے کہیں تو حد کرنے کی آواز ہے اور دوسرے گناہ کی آواز ہے

وَعَنْ حَدِّ نِي الْوُجُوهِ وَتَلَقُّ الْجُوبِ وَلَكِنْ هَلَّا رَحِمَهُ جَعَلَهَا

اور منع کیا ہے چہرہ کے زخمی کرنے اور گریبانوں کے پیچھے سے اور کہیں یہ یعنی ہمارے آنسو کا رستہ ہے کہ پیدا کیا اس کو

اللَّهُ فِي قُلُوبِ الرُّسُلِ نَحْنُ قَالَ الْقَلْبُ عَجَزٌ وَالْعَيْنُ تَكْتُمُ لِيُفْرَقَ

مذہب سے دوقن میں رحم کرنے والوں کے پس فرمایا کہ دل نہیں ہے اور کہیں بہتی ہیں میری جدائی سے

لَا أَبْرَاهِيمَ وَسَرُودِي وَهَبُ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ

ابو ابراہیم و سرودی و ہب ابن کیسان نے ابو ہریرہ سے کہ حضرت عمرؓ نے

رَأَى امْرَأَةً تَبْكِي عَلَى الْمَيِّتِ فَهَرَبَ وَ قَالَ لَا تَبْكَيْنِ فَقَالَ الْيَتِيمُ

دیکھا ایک عورت کو کہ روتی ہے مردہ پر پس بھاگ کر آیا اور کہا نہ رو پس منہ مایا بنی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَكَرَّرَ دَعْوَاهُ يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑا اس کو اور فرمایا اس واسطے کہ آنکھ

تَاكِتُ وَالنَّفْسُ مَصَابِيهُ وَأَنْتُمْ تَدْعُونِي يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ

رونے والی ہے اور نفس مصیبت پہنچا لگتا ہے اور زمانہ مصیبت تازہ ہے اب سید

الصَّبْرُ عِنْدَ الْمَصِيبَةِ رُويَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ

مصیبت کے وقت صبر کرنے کے بیان میں روایت ہے ابن عباسؓ سے کہنا منہ مایا

رَبَّنَا إِنَّ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِي

پہلی نبی خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے جو قلم نے لکھا ہے

الْأَوَّلُ فَهُوَ يَا فَرَا اللَّهُ تَعَالَى إِنْ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَمُحَمَّدٌ

روح محمدؐ و میں حکم سے خدا نے لکھا ہے کہ میری کہ میں خدا ہوں کرتی معبود نہیں ہے میرے سوا اور محمد

عَبْدِي وَرَسُولِي وَخَيْرُ خَلْقِي مِنْ أَسْتَسْلِمَ لِقَضَائِي وَصَلَّى

میرا بندہ اور پیغمبر ہے اور بہتر میری مخلوق سے وہ شخص ہے جو تسلیم کرے میری قضاء کو اور میرے کرے

عَلَى تَبْلَايِي وَشَكَرَ عَلَى نِعْمَائِي أَكْتُبُهُ حَيْثُ تَقَاوُ الْعَيْنُ مَعَ

میری بربادی اور شکر کرے میری نعمتوں کا لکھوں گا میں اس شخص کو سچا اور شکر گردن لگا اس کا اجر

الصَّالِحِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ لَمْ يَسْتَسْلِمَ لِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ

جہنم کے قلم سے دن اور جس نے نہیں تسلیم کیا میری قضاء کو اور صبر کیا

عَلَى تَبْلَايِي وَلَمْ يَشْكُرْ عَلَى نِعْمَائِي فَأَيُّ خَيْرٍ مِنْ تَحْتِ سَمَائِي

میری بربادی اور نہیں شکر کیا میری نعمتوں کا پس چاہیے کہ کو کہ باہر ہووے سے آسمان نیچے سے

وَلْيُطَلِّبْ رَبًّا سَوَاءً أَوْ قَالَ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ الصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ

اور طالب سے کہو جو نہ کسی خدا کو مانگے کہ فقیر ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا بلا پر

وَذَكَرَ اللَّهُ عِنْدَ الْمُصْطَائِبِ مِمَّا يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ لِأَنَّهُ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ

اور خدا کی یاد کرنا وقت مصیبتوں کے ان چیزوں سے جو واجب ہیں انسان پر کیونکہ وہ جب یاد کرے گا خدا سے

تَعَالَى فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ كَانَ رِضًا مَنَّهُ لِقَضَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَتَرْغِيمًا

تعالیٰ کو مصیبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہو گا اُس کے راضی ہونے کا تھا سے خدا کی اور ہو گا ذلیل کرنا

لِلشَّيْطَانِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ الصَّبْرُ عَلَى ثَلَاثَةِ

شیطان کا کہا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

أَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيبَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْبَلَاءِ

وجہ پر صبر کرنا عبادت پر اور صبر کرنا مصیبت پر اور صبر کرنا بلا پر

فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ أَطَاعَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ مِائَةِ دَرَجَةٍ قَابِلِينَ

میں جس نے صبر کیا عبادت پر دیکھا اُس کو خدا دن قیامت کے تین سو درجہ تفاوت

كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيَّنَّ اللَّهُ تَعَالَى وَالْأَرْضُ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمُصِيبَةِ

درمیان ہر دو درجہ کے جیسے کہ تفاوت جو درمیان آسمان و زمین کے اور جس نے صبر کیا مصیبت پر

أَعْطَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِتِّ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَثَابِينَ كَثِيرًا دَرَجَتَيْنِ كَمَا

دیگا اُس کو خدا دن قیامت کے چھ سو درجہ تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ

بَيَّنَّ اللَّهُ تَعَالَى وَالْأَرْضُ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْبَلَاءِ أَعْطَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تفاوت جو درمیان آسمان و زمین کے اور جس نے صبر کیا بلا پر دیگا اُس کو خدا دن قیامت کے

تِسْعِمِائَةِ دَرَجَةٍ مَثَابِينَ كَثِيرًا دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيَّنَّ اللَّهُ تَعَالَى وَالْعَرْشُ وَالْعَرْشِيُّ

تو سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجہ کے جیسا کہ تفاوت درمیان عرش اور عرش کے

بَابُ فِي ذِكْرِ خُرُوجِ الرُّوحِ مِنَ الْبَدَنِ وَفِي الْخَبَرِ إِذَا وَقَعَ

باب صبر ہونے سے روح نکلنے کے بیان میں اور خبر میں کہ جبکہ ہو چھا ہو

الرُّوحُ فِي النَّزْعِ وَلِحَيْسِ لِسَانِهِ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خُمْسَةُ أَمْلَاحٍ

نہہ حالت نزع میں اور نہہ ہونے پر اُس کی زبان آواز سے ہن آئے کے نزدیک پنج فرشتے

فَجَاءَ الْأَوَّلُ وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَمَا مَوْتُ كُلِّ بَازٍ زَارِكٍ

پہلے آئے پہلا اور کہتا ہے سلام ہو تجھ سے نہہ خدا کے میں مقرر تھا میری روزیوں پر

وَطَلَبَتْ فِي الْأَرْضِ نَشْرًا وَغَرَّ قَانِمًا وَحَدَّثَتْ مِنْ رِزْقِكَ لَقْمَةً

پس تلاش کی زمین میں نشہ در زمین میں اور شہ پہنچا پس زمین لایا میں نے میری روزی سے ایک لقمہ

حَتَّى دَخَلَتْ السَّاعَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّانِي وَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

یہاں تک کہ میں آیا اب میرے پاس پہنچا ہے دوسرا فرشتہ اور کہتا ہے سلام ہو تجھ کو

لہ  
یعنی وہی  
ب  
زمینوں کا  
پہنچا

يَا عَبْدَ اللَّهِ أَنَا مُوَكَّلٌ بِشَرَابِكَ مِنَ الْمَاءِ وَغَلِيظَةٍ قَطَلْتُ فِي الْأَرْضِ

اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے پینے کی چیزوں پر جو بانی دھیرہ ہو پس تلاش کیا میں نے زمین میں

شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَحَدْتُ لَكَ شَرْقًا وَمِنْ الْمَاءِ حَتَّى دَخَلْتُ السَّاعَةَ

مشرق و مغرب تک میں نے نہیں پایا تیرے لئے ایک گھونٹ پانی کا یہاں تک میں اب آیا تیرے پاس

ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّالِثُ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَنَا مُوَكَّلٌ

پھر آتا ہے تیسرا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھ کو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا

يَا قَدْ آمَاكَ قَطَلْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَحَدْتُ لَكَ قَدْ مَأْمِنَ أَقْنَابُكَ

تیرے دموں پر میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے واسطے ایک دم کو قندوں سے تیرے

ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّابِعُ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَنَا مُوَكَّلٌ بِأَنْفَاسِكَ

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھ کو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے دموں پر

قَطَلْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَحَدْتُ لَكَ نَفْسًا وَاحِدًا مِمَّنْ أَنْفَاسِكَ خَتَمَ

پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے ایک دم کو تیرے دموں سے یہاں تک کہ

دَخَلْتُ السَّاعَةَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْخَامِسُ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ

آیا میں اب نزدیک تیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھ کو اے بندہ خدا کے

أَنَا مُوَكَّلٌ بِأَحْيَالِكَ وَأَعْمَارِكَ قَطَلْتُ شَرْقًا وَغَرْبًا فَمَا وَحَدْتُ لَكَ سَاعَةً

میں مقرر تھا تیرے دنوں اور عمروں پر پس تلاش کیا میں نے مشرق اور مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے

مِنْ عَمْرِكَ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهِ كَرَامًا كَاتِبِينَ فَيَقُولَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

عمر سے تیرے پھر آتے ہیں نزدیک آگے فرشتہ کراما کا جن میں پس کہتے ہیں سلام ہو تجھ کو اے

عَبْدَ اللَّهِ أَنَا مُوَكَّلَانِ بِحَسَنَاتِكَ وَسَيِّئَاتِكَ وَطَلَبْنَا هُمَا شَرْقًا وَغَرْبًا

بندہ خدا کے ہم معتمد تیرے نیکیوں اور بدیوں پر اور ہم نے تلاش کیا اُنکو مشرق و مغرب تک

فَمَا وَحَدْنَا مِنْ حَسَنَاتِكَ وَسَيِّئَاتِكَ شَيْئًا فَيُخَرِّجَانِ لَهُ صَحِيفَةً سَوْدَاءَ

سو نہیں ملے نہئی نیکیوں اور بدیوں سے کچھ بجز نکالتے ہیں اُسے ایک سفید صوفی نامہ اعمال

وَلْيُخَرِّضَانِ عَلَيْهِ وَيَقُولَانِ لَهُ أَنْظُرْ فِي ذَلِكَ فَيَعْنُدُ ذَلِكَ لَيْسَ سِيلٌ

اور بیان کرتے ہیں اُسپر اور کہتے ہیں اُسکو دیکھ

عَرَقُهُ ثُمَّ يَكْطُرُ تَمِيمًا وَيَهْمَلُ مِنْ خَوْفِ قِرَاءَةِ الصَّحِيفَةِ ثُمَّ يَصْرِفُ

پس اُسکا پھر دیکھتا ہے دالین اور بایں گور سے پڑھنے نامہ اعمال کے پھر پھرتے ہیں

الْمَلَكَانِ يُعْنِي كِرَامًا كَاتِبِينَ فَيَدْخُلُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ وَعَنْ

دونوں فرشتے یعنی کراما کا جن میں پس آتا ہے ملک الموت اُسکے نزدیک اور

يَعْنِيهِ مَا أَرْكَهُ الرَّحْمَةُ وَعَنْ كِسَارِهِ مَلِئَةٌ الْعَذَابِ فَيَمُوتُ مِنْ مِجْدِبِ الزَّوْجِ

اُسکے داہنی جانب رحمت کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس اُنہیں بعض اہل فرشتہ میں نکالتے ہیں کو

حَبْلًا بَأْوَمِهِمْ مِّنْ تَلَوِّحِ الرُّوحِ كَرَّعًا وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْنِطُ الرُّوحَ كَسْنَطًا

کھینچ کر اور بعض وہ ہیں جو کھانے ہیں روح کو سخت کھینچ کر اور بعض وہ ہیں جو کھانے ہیں روح کو نرمی سے کھینچ کر

فَإِذَا بَلَغَتِ الرُّوحُ الْحُلُقُومَ فَخَبِنَتَيْنِ يَأْخُذُ مَلَكَ الْمَوْتِ فَيَأْتِ

پس جبکہ روح حلق میں پہنچتی ہے پس اس وقت قبض کرتا ہے اسکو ملک الموت پس اگر وہ

كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ نُودِيَ إِلَى مَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ

نیک بھڑوں سے ہو تو آواز رسالت کے فرشتوں کو اور اگر وہ بے

أَهْلِ الشَّقَاوَةِ نُودِيَ إِلَى مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ فَيَأْخُذُ الْمَلَائِكَةُ

بے بھڑوں سے تو آواز کی جاتی ہو عذاب کے فرشتوں کو پس پکڑ لے ہیں فرستے

الرُّوحَ وَتَعْرِضُ بِهِ نَفْسًا كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يَقُولُ اللَّهُ

روح کو اور اوپر لے جاتے ہیں اسکو پس اگر وہ نیک بھڑوں سے ہو تو فرماتا ہو خدا سے

عَزَّ وَجَلَّ ارجِعْهُ إِلَى بَدَنِهِ حَتَّى مَا يَكُونُ مِنْ مَّجْدٍ لِّكَ تَرْجِعُهُ

بزرگ و بڑے کو واپس آ کر اسکو اس کے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اس کے جسم کا بعد اس کے اترے ہیں

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ مَعَهُمْ فَيَضَعُونَهُ وَسَطَ الدَّارِ فَيَنْظُرُونَ

فرشتے اور روح ان کے ہمراہ ہو پس رکھتے ہیں اسکو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہو کہ کون

يَخْرُجُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا يَخْرُجُ لَهُ وَهُوَ لَا يَطِينُ الْكَافِرَ تَمَّ لَشَيْعِ الْجَنَاسَةِ

خارج کرتا ہو اسکا اور کون غم میں کرتا ہو اور وہ بات نہیں کر سکتی بڑے پھر ہمراہ جاتی ہو جنازہ کے

إِلَى الْقَابِرِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعِيدُ الرُّوحَ فِي جَسَدِهِ وَاخْتَلَفَتْ الرُّوحَانِيَّةُ

قبر تک پس خدا سے بزرگ و بڑے کو واپس آ کر اسکو اس کے بدن میں اور مختلف ہیں روحانیت

فِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدْخُلِ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا وَنَبَأُ

اس میں پس کہا بعض علمائے کہ داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں جیسا کہ تھی دنیا میں اور

يَخَالِيسُ وَيَسْتَلُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدْخُلِ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ وَالْبَاقِي

وہ بچتا ہو اور سوال کیا جاتا ہو اس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں اور باقی کیفیت

غَيْرُ مَعْلُومٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَكُونُ السُّؤَالُ لِلرُّوحِ دُونَ الْجَسَدِ

نہیں معلوم ہو اور کہا بعض نے سوال فقط روح سے ہوتا ہو نہ جسم سے

وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَدْخُلِ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَ

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہو روح اس کے بدن میں فقط سینہ تک اور کہا

بَعْضُهُمْ يَكُونُ الرُّوحُ بَيْنَ جَسَدِهِ وَكَفَنِهِ فَيَفِي كُلَّ ذَلِكَ جَاءَتْ

بعض نے کہ رہتا ہو روح اس کے بدن میں اور کفن کے درمیان پس ہر ایک اس قول میں ثابت ہیں

الْأَقَارِمِ مِنْهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيحُ عِنْدَ

محدثین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور قول صحیح نزدیکی

أَهْلُ الْعِلْمِ أَنْ يُقَرَّ الْعَبْدُ بَعْدَ ابْنِ الْقَبْرِ وَلَا يَشْتَغِلُ بِكَيْفِيَّتِهِ قَالَ الْفَقِيه	عالموں کی	کہ یہ جو بندہ اقرار کرے عذاب قبر کا	اور مشغول نہ ہو سکے کیفیت میں کہا فقیر نے
مَنْ أَرَادَ أَنْ يُجْزِيَ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ فَعَلَيْهِ أَنْ يَلْزِمَ مَتْلُومًا بِأَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ	جو شخص جاسنا ہو	کہ عذاب قبر سے نجات پاوے	پس چاہیے اسکو کہ ہمیشہ کرے چار چیزیں
وَيُجْتَنِبُ عَنْ أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَمَّا الْأَوَّلُ بَعْدَ الْقَبْرِ الَّذِي يَلْزِمُ مَتْلُومًا فِي عَمْرٍ	اور نیکی	چار چیز سے	لیکن وہ چار چیزیں جہو ہمیشہ کرنا چاہیے اپنی زندگی میں
فَحَافِظَةُ الصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَكَثْرَةُ السَّيْرِ فَإِنَّ	پس گہمان کرنا	نمازی اور صدقہ دینا اور قرآن پڑھنا	اور سیاحت کی کثرت سنا ہو کہ بزرگ
هَذِهِ الْأَشْيَاءُ تُصَيِّرُ الْقَبْرَ تَوْسِعَةً وَأَمَّا الْأَوَّلُ بَعْدَ الْقَبْرِ الَّذِي يُجْتَنِبُ	بہ چیزیں	روشن اور شاد کرنے میں قبر کو	اور لیکن وہ چار چیزیں جسے نیکی کا
عَنْهَا قَالَ الْكُذْبُ وَالْعِيبَةُ وَالنِّمْنَةُ وَالْبُكْلُ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	پس بھڑک بولنا اور عیب کرنا اور جھگڑنا	اور میناب سے آلودہ ہونا اور فرما یا رسول خدا صلی اللہ علیہ	
وَالِهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْزَهُهُ مِنَ الْبُكْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ ابْنِ الْقَبْرِ	والہ وسلم نے	بچھڑا ہے	اس واسطے کہ اکثر عذاب اس سے ہو
صَنَعَهُ ثُمَّ يَهْفِطُ الْمَلَكُ الْغُلِيظَانِ الْأَسْوَدَانِ الْأَنْزِرَقَانِ أَضْوَاءُ مَا	بچھڑا کرتے ہیں	دو فرشتے سخت دل سیاہ رنگ	کر جو آنکھیں اٹکی آواز
كَالزُّعْدِ الْقَاصِفِ وَأَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ يَخْرِقَانِ الْأَرْضَ	جیسے ابر کا سخت گر جانا	اور ٹکی آنکھیں جیسے بجلی	بنیانی بجھانے والی اور بچھڑانے ہیں زمین کو
يَخْلَعَانِ مَا وَهْمَا مُنْكَرٌ وَتَكْذِيرٌ عَجَائِبُ وَيُقْعِدَانِيهِ وَيَقُولَانِ لَهُ	اپنے جھگڑنے سے	اور وہ دو لڑن منکر و تکریر ہیں پس لہاتے ہیں اور بچھڑاتے ہیں مردہ کو اور کہتے ہیں اسکو	
مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا دِينُكَ فَإِنْ كَانَتْ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ	تیرا کون رب ہو	اور کون پیغمبر ہو	اور کیا تیرا دین ہو پس اگر ہو
يَقُولُ رَبِّي اللَّهُ أَحَدٌ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٌ وَدِينِي الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ	کہتا ہے کہ میرا رب خدا ہے واحد ہو	اور پیغمبر محمد ہے	اور دین میرا اسلام ہے پس کہہ میں
لَهُ ثُمَّ كُتِبَ الْعَرْسُ الَّذِي لَا يَوْظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ وَ	اسکو سوتا اندرون سے	دھن کے کہ نہیں جھانگا اسکو کوئی مگر وہ شخص جو محبوب دہو ہو اسکا اہل سے اور	
يَفْتَحَانِ لَهُ فِي قَبْرِ كَوْكَبَةٍ عِنْدَ رَأْسِهِ فَيُكْطَرُ مِنْهَا إِلَى مَنَازِلِهِ وَ	کھولتے ہیں اس کے واسطے قبر میں ایک کھڑکی اس کے سر پر ہے	پس نظر کرتا ہو اس سے اپنے گھر اور	
مَقْعِدُهُ فِي الْجَنَّةِ حِينَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذَلِكَ ثُمَّ	مجلس کی طرف جہنم میں ہو اور داخل ہوگا اس میں جبکہ خدا اسکو اٹھا دے گا	اس قبر سے بچھڑا	



يَخْرُجُ الْمَلَكَانِ مِنْ قَبْرِهٖ مَعَ الرُّوحِ وَيَجْعَلُ فِي قَدَائِلِ مَعْلَقَتِهِ

علتے ہیں دو فرشتے اسکی قبر سے روح کے ساتھ اور رکھی جاتی ہیں قندیلوں میں جو لٹکی ہیں

بِالْعَرَسِ وَرَوَى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

عرش کے نیچے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَا أُخْرِجُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتا ہے خدا سے تعالیٰ نہیں نکالوں گا

عَبْدًا مِمَّنْ عِبَادِي مِنَ الدُّنْيَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ إِلَّا قَبَضْتُ

اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجھکو مقصود ہوا اسکی بخشش کرنا مجھے آپکے گردن کا

مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا يَسْتَقِيمُ فِي جَسَدِهِ أَوْ خِطِّقَ فِي مَعَاشِهِ

اسکو ہر گناہ سے کہ اسنے کیا ہے اسکے بدن میں بیماری پیدا کر کے یا اسکی روزیوں میں تھکی کر کے

أَوْ يَمُوتُ يَمُوتُ مِنْ غَيْرِ فَإِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ سَيِّئَاتِهِ سُدَّ دَرَجَتُهُ

باسبب روح و غم کے جو اسکو پہنچتا ہے جس اگر اسپر باقی رہے کوئی گناہوں سے تو سختی ہو کر دنگ

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتَّى يُلْقَانِي وَلَا سَيِّئَةٍ عَلَيْهِ وَعِزَّتِي وَ

اسپر موت کے وقت یہاں تک کہ مجھے ملاقات کرے اور اسپر کوئی گناہ نہیں ہوگا قسم ہے اپنی عزت اور

حَلَالِي لَا أُخْرِجُ عَبْدًا مِمَّنْ عِبَادِي مِنَ الدُّنْيَا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ

بزرگی کی نہیں نکالوں گا اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجھکو مقصود ہو

أَغْفِرَ لَهُ إِلَّا وَنِيتُ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا يَصْحَلُ فِي جَسَدِهِ أَوْ فُجِّ

اسکی بخشش ہو مگر تا کہ دنگ اسکو نہ ہر نیکی کا جو اسنے کی جو تندرست رکھنے سے اسکے بدن میں باسبب میں تندرستی

يُصِيبُهُ أَوْ سَعَا فِي رِفْقِهِ فَإِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ هُوَ نِيتُ

جو اسکو پہنچتی ہو یا فراہمی کرنے سے روزیوں میں پس اگر اسکی باقی رہی کوئی نیکیوں سے تو آسانی ہو کر دنگ

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتَّى يُلْقَانِي وَلَا حَسَنَةٍ لَهُ قَالَ الْإِسْوَدُ كُنَّا

اسپر موت کے وقت یہاں تک کہ مجھے ملاقات کرے اور اسکی کوئی نیکی نہیں ہوگی کہا اسود نے کہ ہم تھے

عِنْدَ عَائِشَةَ إِذَا سَقَطَ نُسْطَا عَلَى إِنْسَانٍ فَضَحِكُوا فَقَالَتْ

عائشہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک ضمیمہ ایک شخص پر پس لوگ ہنسنے پس کہا

عَائِشَةُ هَذَا سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے

أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُسْأَلُ لَهْ سُؤْلَةٌ إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ بِهَا حَسَنَةً

کہ آجے فرمایا نہیں ہو کوئی مومن کہ گروے اسکے کا تا کہ دیکھا ہو اس سبب سے ایک نیکی

وَحَظَّ عَنْهُ بِهَا سَبْعَةٌ وَقَدْ قِيلَ لِأَخِيْرِي بَدَلٍ لَا يُصِيبُهُ

اور کم کرے اس سبب سے اسکا ایک گناہ اور کہا گیا کہ نہیں ہے خبر اس بن میں کہ نہ پہنچیں اسکو

الْأَسْقَامُ وَلَا فِي مَالٍ لَا يَصِيبُهُ الْتَوَاتُبُ وَفِي الْخَبَرِ عَنِ السَّجِيِّ

بیار بیان اور نہ چیز ہو اس مال میں کہ نہ پہنچیں اسکو آفتیں اور حدیث میں روایت ہے سچی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي انْقِطَاعِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہذا مومن جب کہ ہوتا ہو جدا ہونے میں

مِنَ الدُّنْيَا وَاقْبَالَ إِلَى الْآخِرَةِ تَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ

دنیا سے اور مقابہ ہونے میں طرف آخرت کے اترتے ہیں نزدیک اس کے فرشتے

السَّمَاءِ بَيضٌ أَوْ جَوْهَرٌ كَانَ وَجُوهُهُمُ الشَّمْسُ وَمَعَهُمْ كَفَنٌ مِّنْ

آسمان سے کہ سفید ہیں انکے چہرہ گوہر یا کہ آگے جسے آفتاب ہیں اور انکے ہمراہ کفن ہے

الْكَفَانِ الْجَنَّةِ وَخَوْطٌ مِّنْ خَوْطِ الْحَبَّةِ فَيَجْلِسُونَ بَعْدَ امْتِنَانِهِ

جنت کے کفنوں سے اور خوشبودار جنت کی خوشبوؤں سے پس بیٹھتے ہیں دور اس سے

مَدَّ الْبَصَرُ ثُمَّ يَجِيئُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيَقُولُ

جہانک کہ نظر ہو جیتی ہو پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھتا ہے اس کے سر کے نزدیک اور کہتا ہے

أَخْبَرْنِي آيَتَهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ إِلَى مَغْفِرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرِضْوَانِهِ

اے نفس مطمئنہ خدا سے تعالیٰ کی بخشش اور خوشنودی کی طرف

فَقَالَ الْيَسِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَتَسِيلٌ مِنْ نَفْسِهِ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نکلتی ہو ورنہی جو اپنے بدن سے

كَمَا تَسِيلُ الْفَطْرَةُ مِنَ السِّقَاءِ فَيَاخُذُ وَرَثَتُهَا وَتَضَعُونَهَا فِي آئِدِ يَهُمُّ

جیسا کہ بہتی ہو پوند باقی کی مشک سے پس پکڑ لے ہیں اسکو اور رکھتے ہیں اسکو اپنے آنکھوں میں

وَكَيْدٌ رِجْوَانِي تِلْكَ الْأَكْفَانُ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الرِّيحُ كَالْمِسْكِ وَمَا

اور دھل کر رہے ہیں اسکو کفن میں جو انکے ہمراہ ہے پس نکلتی ہے اس سے خوشبو مانند مشک کے اور کہتے ہیں

يَصْعَدُونَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ لَا قَالُوا مَا هَذِهِ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ فَيَقُولُونَ

اوپر لے جاتے ہیں نزدیک فرشتوں کے مگر کہتے ہیں کیسی ہی خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہیں

هَذِهِ رُوحُ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ وَلَا يَكُنْ كَرُؤْنَهُ إِلَّا بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ

یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہے اور نہیں یاد کرے ہیں اسکو مگر اس نام سے جو بہتر ہو اس کے

الَّتِي كَانَ يُدْعَى بِهَا فَإِذَا انْتَهَوَاهُ إِلَى السَّمَاءِ الْأَوَّلِ فَتُحْتَلَفُ

ان سب ناموں سے کہ جسے وہ دنیا میں پکارا جاتا تھا پس جبکہ پہنچا باروح کو پہلی آسمان پر تو کہلے اس کے لئے

أَبْوَابُ السَّمَاءِ السَّبْعَةِ فَتَتَّبِعُونَهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مَّسْكٌ حَتَّى أَتَى سَوَا

ساتھ آسمان کے دروازہ پس پیچھے جاتے ہیں اس کے ہر آسمان سے خوشبو جیسا کہ کہہ جاتے ہیں

بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَلَسُوا

اسکو ساتھ آسمان تک پس آواز کرتا ہو منادی خدا سے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ انھوں

كِتَابَهُ فِي عِلْمَيْنِ وَسَرُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَنْتَبِهُنَّ لِخَلْقِنَا لَهُمْ وَفِيهَا يُعِيدُكُمْ

اُس کے نام اعمال کو کتاب عِلْمِین میں اور لوٹاؤں کو طرف زمین سے پس زمین پر اسے اچھے ٹکڑے دیا گیا جو اور زمین پر ٹکڑے ہوئے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ قَالَ فَيَلْزُمُونَ رُوحَهُ إِلَىٰ جَسَدِهِ

اور اُس جی سے ہم ٹکڑے پھر نکالینگے فرمایا پس لوٹاتے ہیں اُسکی روح کو اُس کے بدن کی طرف اور

يَأْتِيهِمْ مَلَائِكَةٌ وَيَقُولُونَ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ رَبُّكَ وَ مَا دِيْنُكَ

آتے ہیں نزدیک اُس کے دو فرشتے اور کہتے ہیں اُسکو تیرا دے کون جو اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کیا ہے

وَيَقُولُونَ لَهُ مَا تَقُولُ لَهُذَا الرَّجُلُ الَّذِي تَعْبَتُ فِيكُمْ يُبَيِّنُ

اور کہتے ہیں اُسکو کیا کہنا اور تو اُس شخص کے بارہ میں جو ہم میں بھیجا گیا ہے مراد لینے ہیں اور

يُعِينُكَ مُحَمَّدٌ أَصْلَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ

نصہ کرتے ہیں اُس شخص سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس جواب دیتا ہے کہ وہ پیغمبر

اللَّهُ الَّذِي أُنْزِلَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ وَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَقْتُهُ فَيُبَيِّنُ

خدا ہیں کہ پیغمبر قرآن اُنار کیا ہے اور میں اُن پر ایمان لایا اور اُنکی نصہ لین کی پس دانا جو

مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ صَدَقْتُ عَبْدِي فَأَفْرِشُوا لَهُ فِرَاشًا مِنَ الْجَنَّةِ

ایک نادہ آسمان سے کہ حج کیا میرے بندہ نے پس بچھاؤ اُس کے لیے ایک فرش جنت سے

وَأَلْبَسُوا لَهُ لِبَاسًا مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَأْتِيهِ

اور پہناؤ اُسکو ایک لباس جنت سے اور کھولو اُس کے لیے ایک دروازہ جنت سے پس آتی ہے اُس کے پاس

رِيحٌ مَاءٌ وَطِيبٌ وَأَبْوَسَعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّةَ بَصَرِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

جنت کی ہوا اور خوشبو اور کشادگی کی جاتی ہے اُسکی قبر میں جہانگ کہ چھو بہو چھی جو فرامی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطِيبُ الرَّأْسِ عَجَبٌ

علیہ وآلہ وسلم نے پھر آتا ہے اُس کے پاس ایک مرد کہ چہرہ اُسکا خوبصورت ہے اور ہوا اُسکی خوش ہے

فَيَقُولُ لَهُ أَتَبْتَ رَبَّكَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ بِكَ فَيَقُولُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ

پس کہتا ہے اُسکو میں خوشخبری دیتا ہوں تجھ کو اُس شخص سے کہ جس سے خدا نے تجھ کو خوشخبری دی ہے پس کہتا ہے کون ہے وہ کہ تجھ

رَبُّكَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ

خدا میں نے نہیں دیکھا دنیا میں کسیکو تجھے خوبصورت پس کہتا ہے کہ میں تیرا عمل نیک ہوں

وَأَنَّ الْكَافِرَ إِذَا اخْتَضَرَ الْمَوْتُ تُنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَعَهُمُ

اور کہ فرکو جب موت حاضر ہوتی ہے تو اُنہ سے جنت کی اُسکے فرشتے آسمان سے اور اُن کے ہمراہ

لِبَاسٌ مِنَ النَّارِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيًا مِمَّنْهُ مَدَّةَ بَصَرِهِ حَتَّى يَجْعَلَ

ایک لباس جو دوزخ سے پس بیٹھتے ہیں دور اُس سے جہانگ کہ نظر ہو چھتی ہے جہانگ کہ تا ہو ملک الموت

الْمَوْتُ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُخْرِجُ رُوحَهُ مِنْ بَدَنِهِ كَمَا يُخْرِجُ السَّقْوَدُ

پس بیٹھتا ہے اُس کے روبرو نزدیک اور کھینچتا ہے روح کو اُس کے بدن سے جیسا کہ کتاب کی طرح کھینچی جاتی ہے

مِنَ الصُّوفِ الْمُبْلُوْلِ وَإِذَا أَخْرَجَ يَدْرِيْكَ جُودَهُ فِي تِلْكَ اللَّيَاسِ فَيُطْعِمُهُ

گہلی اُڑنے اور جبکہ روح جاتی ہو دداخل کرتے ہیں اسکو فرشتے دوزخ کے لباس میں پس لعنت کرنا ہو

كُلِّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَكْتُمُهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَقَانِ

اسکو ہر شے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہو سنا ہو اسکو ہر ایک سوائے انسان اور جنات کچھ چھپائی جاتی ہے

يَهْلِكُ إِلَى السَّمَاءِ فَيُغْلَقُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ

اسکی روح طرف آسمان کے پس مذکبے جاتے ہیں اسکے واسطے آسمان کے دروازہ پس آواز دیتا ہو ایک منادی

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رُدُّوهُ إِلَى مَصْبِعِهِ فَيُرَدُّ رُتَبُهُ إِلَى قَابِرِهِ فَيَأْتِيهِ مُنَادٍ

خدا سے بزرگ و برتری طرف سے کہ لوٹاؤ اسکو اسکی قبر کی طرف پس لوٹاتے ہیں اسکو طرف قر سے پھرتے ہیں اسکے پاس

وَتَكْثُرُ بِأَهْوَالِ عَظِيمَةٍ وَآصْوَاءُ لَهَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَالْبَصَارِ هُمَا

سنگ و کبر سخت ڈراتے ہوئے اور گہلی آواز جیسے بادل کا سخت گر جانا اور گہلی آنکھیں

كَالْبُرْقِ الْمَخَاطِيفِ وَتُخْرِقَانِ الْأَرْضَ بِأَنْبَاءِهُمَا فَيَجْلِسَانِ وَ يَقُولَانِ

جیسے بجلی بجانی لہجائی والی اور پھارستے ہیں زمین کو ایسے دانوں سے پھرا اسکو بیٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں

لَهُ مِنْ رَبِّكَ نَقِيضٌ هَا هَا كَذَلِكَ أَذْهَبِي فَيَقُولَانِ كَذَرْتِ وَلَا نَسِيَتْ

اسکے پیر کو ان لباس پر کھتا ہو یہ لہ لہ مجھ کو نہیں پس کہتے ہیں کہ تو نے نہ عقل سے دریافت کیا اور نہ تو نے پڑھا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اضْرِبَاكِ بِمِطْرَقَةٍ مِّنْ حَدِيدٍ

قرآن پس آواز دیتا ہو ایک منادی خدا سے بزرگ و برتری طرف سے کہ اردم اسکو لوہے کے اس گرز سے

لَوْاجِئِمْ الْخَلَائِقِ كُلَّهُمْ لَرَبَّيْكُمُوهَا فَيَسْتَعِيلُ بِهَا قَبْرُهُ فَيَضْحَكُ

کہ اگر جمع ہودے تمام مخلوق کو تو نے بلانے کے اسکو پس آگ ہو جاتی ہو اس گرز سے قبر اسکی پھر تنگ ہوتی ہے

فَكَرِهَتْ حَتَّى مَخِئَلَتْ أَصْلَاحَهُ ثُمَّ بَاتِيَهُ رَجُلٌ فَيُخْرِجُ الْوَحْهَ مَسْتَرِيْ

اسکی قبر سے تنگ کہ ایک دوسرے میں داخل ہوتی ہیں اسکی پسلیاں پھرتا ہو اسکے پاس ایک مرد یہ صورت

الرَّيْحِ يَقُولُ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِّيْ شَرًّا فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا شَرًّا كُنْتُ

بدبو دار پس کہتا ہو جزا سے بد سے خدا تجھ پر میری طرف سے قسم ہو خدا کی تو نے سوائے اعل کے کچھ نہیں کیا ہو

بَطِيئًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى سَرِيْعًا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَيَقُولُ مَنْ

تو سست کرتا تھا خدا سے خالی کی عبادت میں جلدی کرتا تھا ہر اے گناہ میں سودہ کہتا ہے

أَنْتَ مَا رَأَيْتَ فِي الدُّنْيَا أَسْوَأَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُ الْخَنِيتِ ثُمَّ

تو کون ہے میں نے نہیں دیکھا کبھی تجھ سے بد زیادہ سو کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں پھر

يُفْقَرُ لَهُ تَابٌ إِلَى النَّارِ فَيُنْظَرُ إِلَى مَقْعَدِهِ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھولا جاتا ہو ایک دروازہ دوزخ کی طرف پس نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے پس وہ ہمیشہ

ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَيُقَالَ يُفْنَى الْمُؤْمِنُ فِي قَابِرِهِ سَبْعَةَ

اسطرح رہی قیامت کے قائم ہونے تک اور کہا جاتا ہو کہ آزمائش کی جاتی ہو مومن کی قبر میں سات دن

آيَا وَالْكَافِرَ اَرْبَعُونَ يَوْمًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

اور کافر کی چالیس دن اور مسلمان یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

سَلَّمَ مِنْ مَاتَ فِي يَوْمٍ الْجَمْعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجَمْعَةِ آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ

و مسلم نے جو جمعہ کے دن جمعہ کے بارات جمعہ کے روز بچا دیکھا خدا اس کو

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِي الْخَبَرِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِذَا كُنِيَ رَجُلًا

ترکے فتنہ سے اور حدیث میں ابی امامہ باہلی سے روایت ہے جبکہ مرسل ہے

وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَجِيءُ مَلَكَ وَتَقْعُدُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَتُعَلِّمُهُ

اور رکھا جائے اچھا قبر میں تو آتا جو ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہو اُس کے سر کے نزدیک اور مذاہب دینا ہے اور

تُضَرِّبُ بِخُضْرَتِهِ وَاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَمْ يَكُنْ عَضُوْمِيْنَهُ إِلَّا لِقَطْعِ

مارتا ہو اُس کو ایک مار گزرتے کہ باقی نہیں رہتا کوئی عضو اُس کا مگر صبر ہو جاتا ہو

وَتَمْلَأُ فِي قَبْرِهِ نَارًا ثُمَّ يَقُولُ مِمَّنْ يَأْذَنُ اللَّهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُهُ

اور بھر دیتی ہو آگ اُس کی قبر میں پھر کہتا ہو اُس طرح خدا کے حکم سے سوکتے ہی وہ صبح و ساءم

تَقْعُدُ مُسْتَوِيًّا وَيُصْبِحُ صَيِّغَةً لِكَيْتَمُعَهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

سیدھا بیٹھا ہو اور آواز کرتا ہو جھلک کر اُس کو سنتے ہیں جو درمیان آسمان و زمین کے ہیں

إِلَّا الْيَحْيَى وَالْإِسْحَاقَ ثُمَّ يَقُولُ بِهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا أَوْ لِمَ نَعَمْتُ بِنَبِيِّ

سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ فرشتہ کو کہتا ہو کہ تو نے میرے ساتھ یہ کیوں کیا اور کیوں مجھ کو عذاب دیا

وَأَنَا أَفْتَمْتُ الصَّلَاةَ وَآذَيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ

اور میں نے چڑھی نماز اور دی زکوٰۃ اور رمضان کے روزے رکھے

فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ لَكَ مَرَرْتُ يَوْمًا بِمُظْلُومٍ وَهُوَ

اور میں نے ایسے ایسے نیک کام کیے ہیں سو وہ جواب دیتا ہو کہ تو گزرا ایک دن مظلوم پہ اور وہ

لَيْسَتْ بِكَ فَلَمْ تَفْعَلْهُ وَصَلَّيْتُ يَوْمًا وَكُنْتُ تَزِيهُ مِنَ الْبُؤْلِ

مجھے نہ ملوایا تھا سو تو نے اُس کی فریاد نہ سنی تھی اور ایک دن تو نے نماز نہ کی تھی اور نہیں پاکی کیا تھا اپنے کو تو نے ہنسا ہے

فَبَانَ بِهَذَا الْخَبَرِ أَنَّ نَصْرَةَ الْمُظْلُومِ وَاجِبٌ لِمَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ

سو معلوم ہوا اس حدیث پر کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے کیونکہ روایت ہے کہ رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مُظْلُومًا لَيْسَتْ بِكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آجئے فرمایا کہ جس نے مظلوم کو دیکھا مظلوم کو کہہ اُس سے فریاد جاتا ہو

بِهِ وَلَمْ يَفْعَلْهُ ضَرَبَ فِي قَبْرِهِ مِائَةً سَوْطًا مِنَ النَّارِ وَرُوي

اور نہیں فرمایا کہ اُس شخص نے اُس مظلوم کی

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر سے احسن سے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے



قَالَ اَرْبَعَةٌ تَفِي بِمَا يَمُرُّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى مَنْائِمٍ مِنْ تَنُوسٍ

عبارت محض یہیں کہ بچھائے گا انکو خداون قیامت کے روز کے سپہروں پر

فَبَدَّلَ خُلُوفَهُمْ فِي رَحْمَتِهِ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَسْتَبَخِرَ

ابن کریمؑ اپنی رحمت میں کہا گیا اور رسول خداؐ کو ان شخصوں میں فرمایا جو شخص کہ ۲ سو روپے

جَاءَنَا وَفَرَّغَ ابْنُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَعَانَ ضَعِيفًا وَأَعَانَ

۱۔ تعلیم کرے ۲۔ سکی جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہو اور بددعا کرے ضحیف کی اور فرمایا اور سی کرے

مُطْلُو مَا وَرَوَى عَنْ النَّسَبِ ابْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

انہی ابن مالک رحمہ اللہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَالْإِلهُ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ وَيُهَاكِلُ التُّرابُ

و آله وسلم نے: جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاوے اور حوائی حادسے اس پر سبھی

عَلَيْهِمْ يَقُولُ أَهْلُهُ وَأَوْلَادُهُ وَسَيِّدُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَقُولُ الْمَلِكُ الْمَوْلَى

سرکین اُسکے خویش اور اولاد سے سردار اور اے شرعی توکتا ہے۔ دہ فرشتہ جو سپر ستر ہے

عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا يَقُولُونَ لَكَ فَيَقُولُ لَعَنَ فَيَقُولُ أَنْتَ كَذَّابٌ شَرٌّ قَبَاوُ

جو عجیبو گویہ لوگ کہہ رہے ہیں سو وہ کہتا ہوں پس فرشتہ کہتا ہے کیا تو ایسے ہی بزرگ اور

سَيَقْبَلُوهُ أَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيلُ لِيَلِكِ الْجَلِيلِ وَهُمْ يَقُولُونَ كَذِئْبًا

سکتا ہے کہ میں ذلیل نہ ہوں اور وہ لوگ تجھ کو بول رہے ہیں

فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَسَكْتُهَا فَيُصْنِفُ قَبْرَهُ حَتَّى يَخْتَلِفَ أَضْلَافُهُ وَيُنَادِي فِي

ایک کا شعلہ وہ خاموشی جو جاتے ہیں رنگ کجائی پر مہم اسکے بہانہ سیلیان اسکی ایک دوسروں میں داخل ہوتی میں اور آواز دنیا

قَابِلِهِ وَالسَّرْعَ عَظْمَاءَ وَإِذْ لَمْ مَقَامَاهُ وَأَمْوَضِعَ يَدِ امْلِكَاةَ وَاعْتَفَ

سوس ہے پڑیوں کے ڈھنسنے پر امنوس ہو جگہ کی دولت پر امنوس ہو مقام نہایت پر امنوس ہو سوال کی سختی پر

سَوَآلَاۤهُ حَتّٰى يَكُوْنُ اَوَّلَ لَيْلَةٍ اَجْمَعَةً مِّنْ رَّجَعٍ فِىْ عَامِهِمْ ذٰلِكَ

ہبات خٹک کہ آوے پہلی رات  
 جمعہ کے مہینہ رجب سے  
 اسی برس

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اشْهَدُكُمْ يَا مَلَكُيْ اِنِّي قَدْ عَفَرْتُكَ سِتْيَاةً

ہے خدا تعالیٰ اے میرے فرشتوں میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے تجھے اُسکے سب گناہ

وَفَحَرِّثُ عَنْهُ خَطَايَاهُ بِأَحْيَاءِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَابَتْ فِي ذِكْرِ

۱۵ میں نے اُسکی تمام خطائیں اس رات اُس کے جاگنے کے سبب عبادت میں بار

مَلَائِكَةُ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالْمُنْكَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

جہانگیر کے بیان میں      جو کہتا ہے قبر میں      منکر      دنگیر سے پہلے      عبد اللہ

روایت ہو گا میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ مَلَائِكَةٍ تَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْلَ مُنَاكِرٍ وَتُكَلِّمُ

مال چلے دھتے کا کہ آتا ہو قبر میں مردہ کے پاس منکر و نکیر سے پہلے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَابَنَ سَلَامٌ بَيْنَ خَلْفِ فِي الْقَبْرِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ای ابن سلام آ جا کر بزمین

عَلَى الْمَيِّتِ مَلَائِكَةٌ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مِنْكَ وَتُكَلِّمُ تَبَاؤُكَ لَوْعٍ وَجْهَهُ

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر و نکیر سے آنے سے پہلے کہ چلتا ہو اس کا چہرہ

كَالْتَّمَسِ وَإِسْمُهُ رُومَانٌ وَيَقُولُ لَهُ أَنْتَ يَقُولُ لَهُ أَكْتُبَ مَا عَمِلْتَ

آفتاب کے مانند اور نام اس کا رومان ہو اور اس کو پوچھتا ہو پھر کہتا ہو اس سے کہ لکھ جو نئے کیا ہے

مِنْ حَسَنَاتٍ وَسَيِّئَاتٍ فَيَقُولُ لَهُ الْعَبْدُ يَا سَيِّئُ أَكْتُبَ آيْنَ

نیکی اور بدی سے سو کہتا ہو بندہ اس کو کس چیز سے میں لکھوں کہاں ہو

فَلْيَمْنِي وَدَوَانِي وَمِلَادِي فَيَقُولُ لَهُ قَامُكَ إصْبَعَا وَدَوَانَا

میرا قلم اور کہاں ہو میری دوان اور سیاہی پس فرشتہ اس کو کہتا ہو تیرا قلم تیری انگلی ہے اور تیری دوان

فَمَكَ وَمِيدَا ذَكَرْتُكَ فَيَقُولُ لَهُ عَلَى آيِ سَيِّئٍ أَكْتُبَ وَلَيْسَ

تیرا منہ ہو اور تیری سیاہی تیرا منہ ہو پھر کہتا ہے اس کو کس چیز پر لکھوں اور نہیں ہو

بِإِنْ صَحِيفَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقْطَعُ مِنْ لَفْظِهِ

میرے اس کاغذ میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے پس وہ فرشتہ اس کے لفظ سے بھاتا ہو

قُطْعَةً وَيَأْوِلُهُ وَيَقُولُ هَذِهِ صَحِيفَتُكَ فَاتُكْتُبْ عَلَيْهَا مَا

ایک ٹکڑا اور دیتا ہو اس کو اور کہتا ہو یہ تیرا کاغذ ہو پس لکھ اس پر جو

عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ فَيَكْتُبُ مَا عَمِلَ فِي الدُّنْيَا خَيْرًا فَإِذَا

تو نے کیا جو دنیا میں نیک و بدی سے پس لکھتا جو جو اس نے دنیا میں کیا ہے نیکی پس جبکہ

تَبْلُغُ سِتِّينَ لَيْسَتْ خَيْرٌ مِنْهُ فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَأَ بِأَخْلَافِي أَمَا لَسْتُ خَيْرِي مِنْ

اس کو بدی لکھنے کی زبانت ہو چکی ہو تو شرماتا ہو اس سے پس کہتا ہو سو فرشتہ او کو گناہ کیا نہیں شرماتا ہو

خَالِقِكَ حَيْثُ تَحْمِلْتَنِي فِي الدُّنْيَا وَلَيْسَتْ خَيْرٌ مِنْي الْآنَ وَبِزَعَمِ

اپنے پیدا کرنے والے سے جبکہ تو نے حمل برکھے دنیا میں اور اب مجھ سے ذمہ دار ہو اور اسطاعت ہے

الْمَلِكِ الْعَمُودُ لِيُضْرِبَهُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ اسْرَفْتُ عَمَلِي حَتَّى أَكْتَسِبْتُ

گرد کو دے سکے پس کہتا ہو بندہ اسطاعت مجھے گرد کو کہ میں لکھتا ہوں بیان

فَيَكْتُبُ جَمِيعَ حَسَنَاتِهِ وَسَيِّئَاتِهِ ثُمَّ يَأْمُرُ أَنْ يُطَوَّرَ وَيُحْمَمَةُ

پس لکھتا ہو رہی سب نیکیاں اور بدیاں پھر حکم کرتا ہو فرشتہ اس کو کہ لپیٹ اس کو اور دھو گا دے اس پر

فَيُطَوَّرُ وَيَقُولُ يَا سَيِّئُ أَخْبَرْتَنِي خَالِطُكَ فَيَقُولُ لَهُ

پس لپیٹتا ہو اور کہتا ہو کس چیز سے اس پر دھو گا دے درمیان تو میرے پاس لکھو تھی پس کہتا ہو فرشتہ اس کو

لَا تَحْمِلُهَا بِطُغْرِكَ فَيَحْمِلُهَا بِطُغْرِهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ فِي عُنُقِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

کہ مرگنے والے اپنے ناخن پر سے سوجھ لگا تا جو اُس پر اپنے ناخن سے اور لگا تا جو اُس کو زشتہ اُس کی گردن میں روز قیامت تک

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكُلُّ النَّاسِ لَنَا فَاِذَا رَأَىٰ كِتَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جہاں پر ڈالا خدا تعالیٰ نے ہر شخص لازم کیا کہ اس کے نام اعمال کو اُس کی گردن میں تا آخر امت پھرتے ہیں

وَاَعْرِضْكَ الْمُنْكَرَ وَالْمُتَكَبِّرُ كَذَلِكَ الْعَاصِي اِذَا رَأَىٰ كِتَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اُس کے بعد منکر و تکبر پس اسی طرح گندگار بیکہ و بیکہ اٹھا تا اسے اعمال دن قیامت کے

وَاَعْرِضْكَ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِالْفِرَآءَةِ فَيَقْرَأُ حَسَنَاتِهِ فَاِذَا بَلَغَ إِلَىٰ سَيِّئَاتِهِ سَكَتَ

اور حکم کرے گا اُس کو خدا تعالیٰ اُس کے پڑھنے کا توڑ دے گا اپنی سبکیاں پس جبکہ اُس کی طرف اپنی بدیوں کے تو جانوں ہوگا

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ لِمَا لَا تَعْرِفُ أَفَقِيحٌ امْ أَفَقِيحٌ اَسْتَحْيِيكَ يَا رَبِّ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ

پس فرمائے گا خدا تعالیٰ کیوں نہیں پڑھتا سو بولے گا میں نہ جانتا تھا کہ اے پروردگار! پس فرمائے گا خدا تعالیٰ

لِمَا لَا تَسْتَحْيِي فِي لَدُنِّيَا فَاَلَا تَسْتَحْيِي فَيَسُدُّ مَا لَعْنُ وَلَمْ يَنْفَعَهُ الْكُفْرُ

دنیا میں کیوں نہیں توڑے شرم کی جو جواب نہ داتا ہو پس پشیمان ہوگا اور نہیں فائدہ دے گی اُس کو پستیابی

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَىٰ خَذُوْهُ وَكُلُوْهُ ثُمَّ اَلْحِجُوْهُ صَلَوةً اَلَا يَٰ رَبِّ اِنِّي

پس فرمائے گا خدا تعالیٰ فرشتوں کو کہ اُس کو پکڑو پھر طریق ڈالو پھر روزخ میں داخل کرو۔ شریعت پر سبیل

وَكِرْ حَوَابٍ مُّنْكَرٍ وَتَكْبِيرٍ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ اَنَا

منکر و تکبر کے جواب کے بیان میں در محدث میں کہ جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاتا ہو تو آتے ہیں اُس کے پاس

مَلَكَانِ اسْوَدَانِ اَزْ سَرَقَانِ وَاَصْوَا نُهُمَا كَا لِرَجُلٍ الْقَاصِيفِ وَ

دو مسمرہ نشتے سیاہ رنگ کر بھی آگھصن اور اُنکی آواز جیسے بولتے گرجنا اور

اَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ يَخْرُقَانِ الْاَزْدَا بَا نِيَابِهِمَا فَيَا تِيَانِ

اُنکی آنکھیں جیسے بجلی آگھد آجگنے والی پھاڑتے ہیں زمین کو اب آسمانوں سے پس آتے ہیں

مِنْ قَبْلِ رَاسِهِ فَيَقُولُ الرَّاسُ لَا تَا تِيَا مِنْ قَبْلِي فَتَقْبِلُ مِنْ صَلَوةٍ

اُس کے سر کی طرف سے سوکتا ہو سر نہ آو میری طرف سے پس بہت نمازین

صَلَّيْتُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَوْفًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ ثُمَّ يَأْتِيَانِ مِنْ قَبْلِ

میں نے رات دن پڑھی ہیں اسی مقام یعنی قبر کے در سے پھر آتے ہیں

رَجْلَيْهِ فَيَقُولُ الرَّجُلَانِ لَا تَا تِيَا مِنْ قَبْلِنَا فَقَدْ كُنَّا مَسْكِينًا

اُس کے دونوں پیروں کی طرف سے پس کہتے ہیں دونوں پیر اُج ساری طرف سے پس ہمیشہ ہم

اِلَى الْجُمُعَةِ وَالْجُمُعَةِ حَذَرًا مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَيَا تِيَانِ مِنْ قَبْلِ

نماز جمعہ اور جمعہ کو اسی مقام کے در سے پھر آتے ہیں

يَمِينِنَا فَيَقُولُ الْيَمِينُ لَا تَا تِيَا مِنْ قَبْلِي فَقَدْ كَانَ يَصَدَّقُ بِي حَدَّثَ رَأْيِي

دائیں ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہو امین ہاتھ خدا میری طرف سے پس ہر شخص حدیث کہتا کہ اُن کا حق میرے واسطے سے

هَذَا الْمَوْضِعُ قِيَامِي مِنْ قَبْلِ الشَّمَالِ يَقُولُ الشَّمَالُ كَذَلِكَ قِيَامِي

اسی مقام کے در سے پھر آئے ہیں مابین اربعہ کی طرف سے پس آگیا جو بابا بن ابی اسیر اس طرح پھر آئے ہیں

مِنْ قَبْلِ نَوْبِهِ يَقُولُ الْفَنَمُ لَا تَأْتِيَا مِنْ قِبَلِي فَقَدْ كَانَ يَجُوعُ

ایکے منہ کی طرف سے پس آگیا جو منہ نہ آد میری طرف سے پس وہ سب کا ہوتا تھا اور

يُعْطِشُ حَدَّ سَرَامِيْنَ هَذَا الْمَوْضِعُ قِيَامِي وَقِيَامِي قَطَا النَّارِ وَيَقُولُ

پہا سا ہوتا تھا اسی مقام کے در سے پھر آگئے ہیں اسکو صبر کہ سوتا جگا یا جاتا ہو اور کھاتے ہیں

لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي حَجَلٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ فَيَقُولُ

اُسکو لا کھاتا ہو حق میں پھر آگئے سو کتا ہو کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کا رسول ہے پھر کہتے ہیں کہ

عِشْتَ مُؤْمِنًا وَمَتَّ مُؤْمِنًا أَشْرَ الْحِلْمَةِ فِي سَوَالِ مُنْكَرٍ وَتَكْيِيرٍ

سومن جیلا اور سومن مرانو پھر کہتے منکر و تکیہ کے سوال میں یہ ہے

أَنَّ الْمَلَائِكَةَ طَعَنَتْ فِي بَنِي آدَمَ حَيْثُ قَالَ أَلَمْ أَتُجْعَلْ فِيهَا مِنْ لُفْفَةٍ

کہ فرشتوں نے طعنہ مارا تھا بنی آدم کو کہو کہ انھوں نے کہا کیا تو رکھکا زمین میں اس شخص کو کہ خدا کے لئے

فِيهَا قَرَدًا اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ فَيَبْعَثُ اللَّهُ تَعَالَى

سور و کلبا پھر خدا نے پس فرما یا مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پس بھیجا جو خدا تعالیٰ

مَلَائِكَتَيْنِ إِلَى قَائِلِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَسْأَلَا مِنْ ذَلِكَ قِيَامُ رُفْهَاتِ أَنْ كَيْتَرَدَا

دو فرشتے سومن کے قمر کی طرف تاکہ دو زبان سوال کریں اُس سے نصیب اور رسالت پھر خدا انکو حکم کرتا ہے کہ گواہی دینا

بَيْنَ يَدَيِ الْمَلَائِكَةِ مَا سَمِعَ بَيْنَ الْعَبِيدِ الْمُؤْمِنِينَ لَأَنَّ أَقْلَ النَّاسِ

ساتنے فرشتوں کے اُسکی جو منہ سومن سے سنا ہو کہو تاکہ گواہیوں کا کثر عباد

اِنْتَانِ ثُمَّ يَقُولُ الرَّبُّ يَا مَلَائِكَتِي قَدْ أَخَذْتُ رُوحَهُ فَتَرَكْتُمَا لَهُ

دو ہی پھر آگیا جو خدا اسی میرے فرشتوں نے تمہیں اُسکی روح پس اس نے چھوڑا انہما

لِغَايَةِ رُوحَتِهِ فِي حَجَرٍ عَزِيزَةٍ وَحَارِيَّتِهِ وَصَبْعَةٍ فِي يَدِ غَلِيَّةٍ وَأَجْبَاوَةٍ

غیر کے لیے اور چھوڑا اپنی بی بی کے بغل میں اور اپنی لونڈی اور زمین عزیز کے باغ میں اور اسکے دوست

عَائِلُونَ عَنْهُ وَيَسْأَلُ مِنْهُ فِي بَطْنِ الْأَرْضِ وَلَمْ يَرْكَبْ أَحَدًا

اُس سے غائب ہیں اور اُس سے سوال کیا جاتا ہو زمین کے اندر اور نہیں دیکھا اُسکو کسی سے

غَيْرِي وَلَمْ يَعْلَمْ حَالَهُ سِوَايَ وَقَالَ رَبِّي اللَّهُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٍ

سوا میرے اور نہ جانا اُسکو کسی نے سوا میرے اور اسے حال میں سے جواب دیا کہ میرا رب خدا اور میری نبی محمد

لَسْأَلُ اللَّهَ وَالْإِسْلَامَ وَدِينِي لِيَعْلَمُوا إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ بَابُ

رسول خدا ہے اور میرا دین اسلام ہے تاکہ مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے باب

فِي ذِكْرِ كَرَامَاتِهِ بَيْنَ رُؤْيَى فِي الْخَبَرِ أَنَّ كُلَّ الْبَشَرِ مَعَهُ مَلَكَانِ

کہنا کاتبین کے بیان میں روایت ہے کہ ہر انسان کے ہمراہ دو فرشتے ہیں

أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ لَنْ تَجِدَنِي فِي يَمِينِهِ يَكْتَسِبُ

ایک اسکے داہنی طرف جو اور دوسرا اسکے بائیں طرف پس جو داہنی طرف ہو گھٹتا ہو

حَسَنَاتِهِ مِنْ غَيْرِ إِذِنْ صَاحِبِهِ وَالَّذِي فِي يَسَارِهِ يَكْتَسِبُ سَيِّئَاتِهِ

اسکی نیکیاں بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائیں طرف ہو گھٹتا ہو اسکی برائی

وَلَا تَكْتُمُهَا إِلَّا لِشَهِادَةٍ صَاحِبِهِ فَإِنْ فَعَلَ الْعَبْدُ فَقَدْ أَحَدَهُمَا عَنْ

اور اگر کوئی نہیں لکھتا جو مگر اپنے رفیق کی گواہی سے پس اگر بیٹھے بندہ ڈیٹھتا ہو ایک فرشتہ

يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَإِذَا مَشَى أَحَدُهُمَا خَلْفَهُ وَالْآخَرُ أَمَامَهُ

اسکی داہنی طرف اور دوسرا اسکے بائیں طرف اور جبکہ چلے بندہ تو ایک آگے چلے اور دوسرا اسکے آگے رہتا ہو

وَأِنْ تَاقَرَّ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور اگر سرورے تو ایک اسکے سر کے نزدیک رہتا ہو اور دوسرا دونوں پر دونوں کی نزدیک رہتا اور ایک مدایت میں ہو

خَمْسَةٌ أَمْلَأَ مَلَكًا بِاللَّيْلِ مَلَكًا بِالنَّهَارِ وَمَلَكٌ لَا يُفَارِقُهُ

کہ پانچ فرشتے تین دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ دو جو اس سے جدا نہیں ہوتا

فِي وَقْتٍ مِزَالًا وَقَاتٍ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ يَمِينٍ وَيَدَانِهِ

کسی وقت میں وقتوں سے چنانچہ خدا تعالیٰ نے خدا کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے کرتے ہیں بندہ کے سر سے

وَمِنْ خَلْفِهِ يُرِيدُ بِالْمُعَقِّبَاتِ مَلِيكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عِظُونَهُ مِنْ

اور پیچھے سے معقبات سے سرداروں اور دن کے فرشتے ہیں بچاتے ہیں بندہ کو

الْجِنِّ وَالْأَنْسِ وَالشَّيَاطِينِ يَقَالُ مَلَكًا يَنْ كَتِفَيْهِ يَكْتَسِبَانِ

جنات اور انسان اور شیطانوں سے کہا جاتا ہو کہ بندہ کے دونوں مونہوں کے درمیان دو فرشتے ہیں کہ لکھتے ہیں

أَعْمَالَهُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ قَلَمُ سَابِقِهِمَا وَدَوَانُهُمَا خَلْفَهُمَا وَمِثْلُ ذَلِكَ

اسکے نیکیاں اور بد عمل اسکا قلم کی شہادت کی اعلیٰ ہو اور انکی ادوات اسکا قلم جو اور اسکی روشناسی

رِيقُهُمَا وَصِحْفُهُمَا فَوَادُّهُمَا فَيَكْتَسِبَانِ أَعْمَالَهُ إِلَى مَوْتِهِ وَسُرُورِهِ

اسکا بھوک جو اور اسکا غذا کا بھوک دل ہے پس لکھتے ہیں اسکی عمل کے مرنے کے وقت تک

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ صَاحِبُ الْيَمِينِ

ادنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا داہنی طرف کا فرشتہ

أَمِيرٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ

بائیں طرف کے فرشتہ پیرا میر ہے سو جبکہ بندہ کرتا برائی گناہ اور جانتا ہو بائیں طرف کا فرشتہ

أَنْ تَكْتُمُهَا قَالَ صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمْسِكْ فِيمَسِكُ سَبْعَ سَاعَاتٍ

کہ اسکو لکھے تو اسکو داہیں طرف کا فرشتہ کہتا ہو کہ چھپیں چھپتا ہے سات گھنٹوں

فَإِنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ لَمْ يَكْتُمُهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ كَتَبَتْ سَيِّئَةً وَوَاحِدَةً

پس اگر اسنے استغفار کی خدا سے تو نہیں لکھتا ہے اسکو اور اگر استغفار نہیں کرتا تو لکھتا ہے ایک گناہ



فَاِذَا مِثْلُ رُؤُسِ الْعِبَادِ وَضِعَ فِي قَبْرِهٖ يَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ رَآبْنَا

پھر جبکہ بندہ کی روح قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تو کہتے ہیں دونوں فرشتے ای برادر دگر ہمارے

وَكَلَّمْنَا بِعَبْدِكَ حَتّٰی تَكْتُمَ عَمَلَهُ وَقَدْ مِثْلُ رُؤُسِ عِبْدِكَ

تو نے سنا کر کیا تھا جو بندے کے عمل کہنے کے لیے اور اب تو نے قبض کی ایسے بندے کی روح

فَاِذَا دُنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَى السَّمَآءِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَآءَ مَمْلُوۡةٌ

پس نکھو احاطت دے کہ ہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا جو خدا سے تعالیٰ کہ آسمان بھرا ہے

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ لِيُسَمِّیَنَّہٗ وَيَقَالُوۡۤا نَبِیُّ فَمَا اَفْعَلَ بِکُمْ اَفِیْقُوۡا اِنْ

فرشتوں سے دو اسمیٰ بنیج اور تہلیل کرتے ہیں پس میں ملو کیا کروں بھر کہتے ہیں

رَبَّنَا اَمْرًا حَتّٰی یُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنْ اَرْضِی

ای برادر دگر ہمارے حکم فرما جو کہ ہمیں ہم زمین میں پس فرماتا جو خدا سے تعالیٰ کہ میری زمین

مَمْلُوۡةٌ مِّنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلَ بِکُمْ اَفِیْقُوۡا اِنَّ السَّمَآءَ مَمْلُوۡةٌ

بھری زمین مخلوق سے پس میں ملو کیا کروں پھر فرماتا جو خدا سے تعالیٰ کہ تمہیں کروم

عَلٰی قَبْرِ عِبْدِیْ وَهٰذَا وَکَبِّرْ اَوَّلَ الْکِتٰبِ اِنَّکَ یَعْبُدُنِیْ حَتّٰی

میرے بندہ کی قبر پر اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لیے جب تک کہ

اَتْبَعَهُ مِّنْ قَبْرِہٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ عَلَیْکُمْ لَخَفِیْطٰتٍ کِرَامًا

میں اسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرماتا جو خدا سے تعالیٰ ہے اور نیز مقرر ہیں نگہبان بزرگ

کَاۡتِبٰتٍ یَّعْلَمُوۡنَ مَا تَفْعَلُوۡنَ سَمَّآہُمْ کِرَامًا کَلٰٓمٍ لَّیِّنٍ لَّا یُہْمُہٗ

لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کراما کاتبین اسوہ سے رکھا کہ

اِذَا کَتَبُوۡا حَسَنَةً نَّصْعَدُوۡنَ بِہَا اِلَی السَّمَآءِ بِاَلْفِ رَحْمَۃٍ وَالسُّوۡرَۃِ

جبکہ لکھتے ہیں نیکی تو بجاتے ہیں اسکو آسمان پر خوشی اور سروسے

وَبِیْرٍ مَّثُوۡنٍ عَلٰی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیُثْمِرُہٗ وَاِنَّ عَلٰی ذٰلِکَ لَیَقُوۡلُوۡا اِنَّ

اور پیش کرتے ہیں اسکو سامنے خدا سے تعالیٰ کے اور گواہی دیتے ہیں اس پر اور کہتے ہیں

عَبْدُکَ فَلَا تَعْمَلْ لَکَ حَسَنَةً کَانَ وَکَانَ اِذَا کَتَبُوۡا مِّنْ

کہ تیرے خدانے بندے نے تیرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ لکھتے ہیں

الْعِبَادِ سَبَّحَۃً یَّصْعَدُوۡنَ بِہَا اِلَی السَّمَآءِ مَعَ الْہِمَمِ وَالْحُرِّ

بندے کی ہدیٰ تو بجاتے ہیں اسکو آسمان پر رنج اور غم سے

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی تَاۡکِرًا مَّا کَاۡتِبٰتٍ مَا فَعَلَ عِبْدِیْ فِیْ سَلُوۡنَ حَسَنَۃً

پس فرماتا ہے خدا سے تعالیٰ کہ کراما کاتبین کیا عمل کیا میرے بندے نے پس خاموش ہونے میں بجا نکھو کہ

یَسْأَلُ اللّٰهُ تَاۡبِیَاۡوَاۡلًا فِیْقُوۡلُوۡنَ اَلْہٰی اَمْتُ اَعْلَمُوۡا اَمْتُ السَّآۡۃِ اَمْرٌ

سوال کرتا جو خدا دوسری اور تیسری بار پس کہتے ہیں اے خدا تو زیادہ جانتا ہو اور تو پروردگار بلوغت پر حکم کیا تو نے

عِبَادَكَ أَنْ يَسْتَرْوَعُوا عِيُوْبَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَقْرَأُونَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابًا  
 اسے پڑھیں کہ وہ چھپائے ہوئے عیب اپنے دہ پڑھتے ہیں ہر روز تیری کتاب اور

يَمْدَحُونَكَ فَيَقُولُونَ أَعْنَى كِرَامَاتَيْنِ أَسَدٌ عِيُوْبُهُمَا أَتَاكَ  
 تیری مائتے ہیں پھر کہتے ہیں کراماتین اسے خدا چھا اُنکے عیب اللہ تو

عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلِهَذَا الْبِسْمُوتُ كِرَامَاتَانِ وَرُوي عَنْ حَبِيبِ  
 جیسی چیزوں کا جاننے والا ہو پس اسید اسے ان کا نام کراماتین رکھا گیا اور روایت ہے مسدود

الْبَنِ أُولَئِكَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 ابن ابی بنی سے کہ میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَاللَّهُ وَسَامِعَ قَالَ أَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ  
 واللہ وسمعتے کہ مال آئے جبہ بیل علیہ السلام اور کہا اے محمد

إِنَّ اللَّهَ يَقْرَأُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ بَلِّغْ أَمَّتِكَ أَنْ مَن مَّاتَ  
 خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور مسند مانا ہے کہ یہ بخاری سے اپنی امت کو کہ جو شخص مرے

مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ لَا تَنْتَرِ رَاحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرُ مِنْ أَهْلِ  
 جماعت سے جدا ہو کر وہ نہیں سونگھے گا خوشی جنت کی اگرچہ اکثر ہو عمل میں

الْأَرْضِ عَمَلًا لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرَفًا وَلَا عَدَنَ لَا  
 زمین پر رہنے والوں سے اور نہیں قبول کرے گا خدا اس سے قیامت کے دن مسدود میں اور نقل

وَنَارِكَ لِلْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ تَسْمَعُونَ  
 اور جماعت کا جھوڑے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک اور

تَلْعَنُهُ النَّوَارِيَةُ وَالْأَنْجِيلُ وَالرُّبُورُ وَالْفَرْقَانُ وَنَارِكَ الصَّلَاةُ  
 اُسکو لعنت کرے گی نورات اور انجیل اور ربور اور فرقان اور ناز کا چھوڑے والا

لَا يَسْتَحَابُّ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا تَنْزِيلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةِ فِي الدُّنْيَا  
 نہیں مقبول ہوگی اسکی دعا اور نہیں اترے گی اُسپر رحمت دنیا

وَالْآخِرَةُ وَآهَوْنَ مِنْ أَمَّتِكَ وَأَشْرُ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَالطَّلِيقِ  
 اور آخرت میں اور وہ نہایت ذلیل ہی تیری امت سے اور بے ترسے شہزادی

الطَّرِيقِ وَقَاتِلِ أَلْفَ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِمُوا عَلَى الْيَهُودِ  
 سر راہ کو تھمتے دالے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے ہم سلام کہ یہود

وَالنَّصَارَى وَلَا تَسْلِمُوا عَلَى الْيَهُودِ مِنْ أَمَّتِي قَالَ شَتَا أَذْكَاءَ يَسْئَلُونَ  
 اور نصاریٰ کو اور نہ سلام کرو یہودی امت کے یہود کو کہا خدا دے ایسے رسول خدا

مَنْ يَهُودُ مِنْ أَمَّتِكَ قَالَ مَنْ تَسْلِمُهُ الْأَذَانُ وَلَمْ يَخْضِرْ الْجَمَاعَةَ  
 آپکی امت سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ جسے اذان اور نہ حاضر ہوئے جماعت میں

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ آغَاثَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ يَخْزِي أَوْ يُلْقِيهِ فَكَأَنَّمَا آغَاثَ

اور روزنامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسے مدد کی تارک جماعت کی روٹی سے یا لعین سے ڈکویا اسے مدد کی

يَقْتُلُ الْأَنْبِيَاءَ وَإِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا يُغْسَلُ وَلَا يُصَلَّى عَلَيْهِ

پیغمبروں کے قتل ہیں اور اگر مرنے تارک جماعت تو نہ نہلا بل جاوے اور نہ سکی نماز جنازہ پڑھی جاوے

وَلَا يَكُنْ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَتَارِكُ الصَّلَاةِ يَا جَمَاعَةُ لَوْ صَلَّيْتَ

اور نہ قبرستان میں مسلمانوں کے دفن کیا جاوے اور جماعت کی نماز چھوڑنے والا اگر پڑھے

صَلَاةً أَمْتِي كُلُّهَا وَحْدَهُ وَقَدْ عَظَّمْتُ كَيْفَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْأَنْبِيَاءِ

سیری تمام امت کی نماز تنہا اور پڑھے سب کتابین جو خدا سے تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں پر انبار ہیں

وَحْدَهُ وَصَادِقُ صَوْمِ أُمَّتِي كُلِّهَا وَحَلَبُهُ وَنَصَدَقَ صَدَقَتُهُمْ

تنہا اور رکھے سیری تمام امت کے روزے ظاہر دے سیری تمام امت کے صدقے

كُلُّهَا وَحْدَهُ لَا يَنْتَهِي سَاعِدَتَا الْجَنَّةِ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْكَ مَحْيَا وَمَمَاتًا

تنہا لا نہیں سونگھے گا جنت کی خوشبو اور خدا اس کی طرف نظر نہیں کرے گا نہ زندگی میں اور نہ بعد موت کے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ تَبَوَّصُوا وَ

اور خدا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مومن و صدقہ سے اور

تَابُوا إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَّى فِيهِمْ مَعَ الْجَمَاعَةِ عَفَّرَ اللَّهُ تَعَالَى ذُنُوبَهُ

آئے مسجد میں اور نماز پڑھے مہین جماعت سے تو بخشے گا خدا تعالیٰ اس کے گناہ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلَاةً فِي

اور خدا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ گھسیاتی کرے نماز کی

أَوْ قَاتَلَهَا وَأَخَّرَ سُرُكُومَهَا وَسَجَّودَهَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسِينَ عَشْرَ

اس کے وقتوں میں اور تمام کرے اس کے رکوع اور سجدے تو عطا فرمائے گا خدا اس کو پندرہ

خَصْلَةً ثَلَاثَةٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْقَبْرِ

پہرین دنیا میں اور تین مرنے کے وقت اور تین قبر میں

وَوَثَلَاثَةٌ فِي الْحَشْرِ وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى قَامَتِ الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي

اور تین سفر میں اور تین جہنم کہ خدا تعالیٰ سے ملاقات ہوگی پس وہ تین چیزیں جو دیگا

الدُّنْيَا قَبْرِكَ عُمَرُكَ وَرَبِّكَ وَتَحْفِظُ نَفْسَكَ وَآهْلَكَ وَأَمَّا

دنیا میں سوز یادہ کرے گا اس کی عمر اور روزی اور گھسیاتی کرے گا اس کے نفس اور بل کی دعا

الْثَّلَاثَةُ الَّتِي عِنْدَ الْمَوْتِ فَيُبَشِّرُكَ بِالْأَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ

تین چیزیں جو مرنے کے وقت دیگا سوز کو خوشی سنا لے گا اور خوف سے امن میں رہنے کی

وَدُخُولِ الْجَنَّةِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الدِّينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَهُ

اور جنت میں داخل ہونے کی کیونکہ خدا سے تعالیٰ نے فرمایا کہ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے

اسْتَقَامُوا شَرَائِعَ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ الْأَخْفَاءُ وَلَا تَخْزَوْا وَلَا تَبْشُرُوا

اسی پر مطمئن رہو اپنے آپ کو اسے میں فرشتے کو کم نہ کرو اور نہ تمکھو اور خوشی سنو

بِالْحِنَةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ الْآيَةُ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الْقُبْرِ فَيَسِّرُ

الرحم موت کی جگہ نکو وعدہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزیں جو زمین دیگا سو آسان کرے گا

عَلَيْهِ سَوَالٌ مُنْكَرٌ وَتَكْوِيْلٌ وَيُوسِّعُ عَلَيْهِ قَبْرَهُ وَيَقْتَرِلُهُ تَابًا لِّ

اس پر سوال دیکھ کا سوال اور گناہ کرے اس پر اس کی قبر اور کھلے اس کے واسطے ایک روغن

الْخَيْرَةِ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الْحَشْرِ فَيُخْرِجُ مِنَ الْقَبْرِ وَهُوَ تِلْكَ لَوْ

خیرت کے اور وہ تین چیزیں جو حشر میں دے گا سو نکالے گا وہ ہر سے کر چکنا ہوگا

وَجْهَهُ كَالْقَسْرِ لِبَلَّةِ الْمُبَكِّرِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَوْ رُكِّعْتُمْ سَبْعِينَ

اُس کے چہرہ جیسے جو دعویٰ رات کو جانے جس کے دریا با خدا سے تعالیٰ نے اُن کی روشنی دوڑا ہے

أَنْبِيَاءُكُمْ وَيَأْتِيَانِهِمُ الْآيَةُ وَيُعْطَى كِتَابُهُ بِمَعْنَاهُ وَيَحْسَبُ حَسَابًا

میں سے آئے اور اُن کے واسطے تا آخر آیت اور دیا جائے گا اس کو نامہ اعمال دینے والے میں اور حساب لیا جائے گا

يُسِيرًا وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى فَرَضَى اللَّهُ تَعَالَى

میں سے آسان حساب اور وہ تین چیزیں جو خدا اپنی ملاقات کے وقت دیگا سو جہاد کا کرنے راضی ہونا

حَقَّهُمُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَالنَّظَرُ إِلَيْهِمْ كَقَوْلِهِ تَعَالَى سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ

اور خدا کی طرف سے اُن پر سلام ہونا اور خدا کا اُن پر نظر رحمت کرنا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ ہے سلام بولنا جو رب

رَبِّ رَحِيمٌ وَجْهَهُ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاطِرَةٌ وَمِنْ هَؤُلَاءِ

سہا بن سے - نئے چہرے آسہن ناز سے ہیں اپنے رب کی طرف دیکھنے - اور جیسے سستی کی

بِالْعَشْرَةِ الْخَمْسِينَ عَاقِبَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخَمْسِينَ عَشْرَ خَصْلَةٍ ثَلَاثَةٌ فِي

نماز چھکنا نہ تین عذاب دیگا اس کو خدا تعالیٰ پندرہ وجہ سے

الدُّنْيَا وَثَلَاثَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْقَبْرِ وَثَلَاثَةٌ فِي الْحَشْرِ ثَلَاثَةٌ

دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین

عِنْدَ لِقَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الدُّنْيَا فَيُرْفَعُ الْبَرَكَةُ مِنْ

جگہ پر اسے ملاقات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا میں ہیں پس اُن کے برکت

سَلَامَةٍ وَعَمْرَةٍ وَبَيْتٍ مِنَ الصَّالِحِينَ مِنْ وَجْهِهِ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي

اور اُن کی فوجی اور عمر سے اور عبادت نیکوں کی اُن کے چہرے سے در لیکن وہ تین وجہ

عِنْدَ الْمَوْتِ فَيَمُوتُ جَائِعًا وَعَطْشَانًا وَذَلِيلًا وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي

جو موت کے وقت ہوگی پس وہ بچے ہوگا اور پیاسا اور ذلیل در لیکن وہ تین وجہ جو

الْقَبْرِ فَيُجَنَّبُ قَبْرَهُ حَتَّى تَدْخُلَ أَصْلُهُ لَبْعَتَيْنِ فِي بَعْضِهِ وَيَقْتَرِلُهُ

قبر میں جو اُن کی قبر تنگ ہوگی اس کے قبر میں ایک کھم سکی سبیلان بعض بعض میں داخل ہوگی اور کھلیگا

لَهُ تَابٌ مِّن تَابِهِ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي فِي الْحَشْرِ فَيُخْرِجُهُم مِّن قُبُورِهِمْ وَسَوِّدَ لَهَا

انکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین وہ جو حشر میں جو کئی سو کھانگا اپنی قبر سے سیاہ

الْوُجُوهَ مَكْتُوبٌ فِي جَهَنَّمَ هَٰذَا النَّارُ مِمَّن رَّحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

روکھائے اسکی پیشانی پر یہ شخص نا امید ہے خدا سے تعالیٰ کی رحمت سے

وَيُعْطَى لَهُ كِتَابٌ مِنْ قَبْلِ أَن يَدْخُلَ ظَهْرَهُ وَأَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّتِي عِنْدَ لِقَاءِ

اور دیل جاوے گا اسکو نامہ اعمال پس پشت سے اور لیکن تین وہ جو خدا کی ملاقات سے وقت ہونگے

اللَّهِ تَعَالَى فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سو تین کلام کر گیا اسنے خدا سے تعالیٰ اور نہ نظر کر گیا انکی طرف دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَخَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ

اور نہ انکو پاک کر گیا اور انکے لیے عذاب دردناک ہو نہرایا خدا سے تعالیٰ نے پھر انکی جگہ آئے

خَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ خَلْفٌ أَصْحَابُ الصَّلَاةِ وَاتَّبَعُوا الشَّيَاطِينَ فَسُوفَ لَيَقُونَّ عَذَابًا

ناخلف کہ انھوں نے خلیفے کی نماز اور پیروی کی خواہشوں کی پس عذریب پاوے گی سزا گراہی کی

وَرَوَى عَنْ النَّسَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے انس ابن مالک رض سے کہ نہرایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَالِهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ

والمہ وسلم نے جبکہ کھڑا ہوا سجدہ نماز کو اور کہے اللہ اکبر تو پا ہر ہوگا

ذُؤُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَكِنَّهُ أُمُّهُ وَإِذَا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اپنے گناہوں سے اور ہوگا مانند اسدن کے کہ جنام سکومان نے اور جنام عوذ بنام من الشیطان الرجیم

كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلَى بَدَنِهِ عِبَادَةٌ سِتَّةٌ فَإِذَا اقْرَأَ الْفَاتِحَةَ

لکھی جاوے گی اسکے لیے اسکے بدن کے ہر بال کے شمار کے برابر عبادت ایک برس کی پھر جبکہ پڑھے الحمد

فَكَأَنَّمَا حَجَّ وَعَمَرُوا إِذَا رَكَعَ فَكَأَنَّمَا صَلَّاتُ يَوْمٍ بِهِ دَهَبًا وَ

تو گویا حج اور عمرہ کیا اور جبکہ رکوع کرے تو گویا صدقہ کیا اپنے وزن کے برابر سونا اور

إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَنْظُرْ إِلَى اللَّهِ بِالرَّحْمَةِ وَإِذَا قَالَ

جبکہ کہ سبح اللہ لمن حمدہ تو نہ نظر کر گیا خدا اسکی طرف رحمت سے اور جبکہ کہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَأَنَّمَا أُعْتِقَ رَقَبَةً وَإِذَا انْتَهَى صَلَاتُهُ

سبحنا سبحان ربی الاعلی تو گویا آزاد کیا ایک غلام اور جبکہ تسبیہ پڑھے دیکھا اسکو

اللَّهُ تَعَالَى ثَوَابَ أَلْفِ عَالِمٍ وَ أَلْفِ شَيْءٍ إِذَا اسْتَلِمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

خدا سے تعالیٰ سزا اور عالم اور جزا شہید کہ تو اسکی سلام پھر سے اور فراموش ہو نماز سے

فَتَمَّ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ الْمُحَرَّرُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَ بِإِيجَابِ

تو لگا خدا اسکے لیے آٹھ دروازہ جنت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے بے حساب



وَلَا تَعْدُ اِيَّ وَقَالَ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَنْبَغِي لِلْمُسْلِمِينَ

اور یہ عذاب اور فرما بھی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ۔ لائق جو مومن کو

أَنْ يَكُونُوا اخْلَافَهُ كَاخْلَاقِ الْكَلْبِ وَفِيهِ خَمْسَةُ اخْلَاقٍ الْأَوَّلُ

کہ چون اس کی عادتیں جیسے کتے کی عادتیں ہیں اور کتے میں باوجود عادتیں ہیں چھٹی عادت یہ ہے

يَكُونُ جَائِعًا أَبَدًا وَهَذَا مِنْ اخْلَاقِ الصَّالِحِينَ وَالثَّانِي لَا يَكُونُ لَهُ

کہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہے اور دوسری عادت یہ ہے کہ اس کا کوئی گھر نہیں ہے

مَوْضِعٌ وَهَذَا مِنْ آثَرِ الصَّالِحِينَ وَالثَّالِثُ أَنَّهُ لَا يَتَأَمَّرُ بِاللَّيْلِ هَذَا

اور یہ نیکوں کی علامت ہے اور تیسری عادت یہ ہے کہ رات کو نہیں سوکتا ہے اور یہ

مِنْ أَفْعَالِ الصَّالِحِينَ وَالرَّابِعُ لَا يَكُونُ لَيْسَالٌ حَتَّى يَرْتَهَ الْوَارِثُ وَ

نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہے کہ نہیں چاٹے لے مال کہ مالک ہو اس کا وارث اور

هَذَا مِنْ عَيْشَةِ الصَّالِحِينَ وَالْخَامِسُ أَنْ لَا يُفَارِقَ مِنْ بَابِ صَاحِبِهِ

یہ نیکوں کی زندگی ہے اور پانچویں یہ عادت ہے کہ اپنے محسن کے دروازے سے نہیں جاتا ہے

وَأَنْ طَرْدَهُ فِي يَوْمٍ مَرَّةٍ وَهَذَا مِنْ وَقَائِدِ الصَّالِحِينَ وَقَالَ

انگریز دو دن میں سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وقایہ اور کہا

عَلِيٌّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ طُوبَى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهُ كَعَيْشِ الْكَلْبِ وَفِيهِ

علی کرم اللہ وجہہ نے خوش حالی ہے اس شخص کی جس کی زندگی کتے کی زندگی کی طرح ہے اور میں

عَشْرُ حِصَالٍ الْأَوَّلُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ وَالثَّانِي لَيْسَ لَهُ قَدْرٌ وَالثَّالِثُ

دس فصلیں ہیں پہلی یہ ہے کہ نہیں ہو اس کے واسطے مال۔ اور دوسری یہ ہے کہ نہیں ہو اس کی عزت اور تیسری

الْأَرْضُ كُلُّهَا بَيْتٌ لَهُ وَالرَّابِعُ فِي أَكْثَرِ الْأَوْقَاتِ يَكُونُ جَائِعًا

یہ ہے کہ تمام زمین اس کا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے

وَالْخَامِسُ فِي غَالِبِ أَوْقَاتِهِ يَكُونُ سَاكِنًا وَالسَّادِسُ يَجُولُ حَوْلَ

اور پانچویں یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے اور چھٹے یہ ہے کہ بھرتا ہے اپنے

بَيْتِ صَاحِبِهِ بِاللَّيْلِ النَّهَارِ وَالسَّابِعُ يَقْنَعُ بِمَا يَكْفِيهِ وَالْثَامِسُ

مالک کے گھر کے کمرات دن اور سارا دن یہ ہے کہ قناعت کرتا ہے اس سے بڑا جو اس کو دی جاتی ہے اور آٹھویں

لَوْ ضَرَبَهُ صَاحِبُهُ مَاءً مَجْلَدَةً لَمْ يَتَزَلَّ بَابَ دَارِ صَاحِبِهِ وَ

یہ ہے کہ اگر اس کا محسن اس کو مارے سو کوڑے تو نہیں چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور

الْعَاشِرُ لَا يَخْذُ عَدُوَّ وَصَاحِبِهِ وَلَا يَأْخُذُ بِمَا يَفْعَلُ وَالْعَاشِرُ إِذَا

خون یہ ہے کہ پڑتا ہے اپنے محسن کے دشمن کو اور نہیں پہنچتا ہے اس کے دوست کو۔ اور سو میں یہ ہے

هَذِهِ لَمْ يَتَزَلَّ مِمَّنْ الْمَلِكُ شَيْئًا بَابُ فِي ذِكْرِ الرُّوحِ بَعْدَ

کہ جب سے نہیں چھوڑتا ہے میراث سے کوئی شے اسباب اور کے بیان میں بعد نکلتے کے

الخروج كيف ياتي الى قبره وملا قال النبي صلى الله عليه

والله وسلم فاذا خرج الروح من بيني اذ مر قاذ امضى ثلثة

ايات ثم يقول الروح يا رب اذن لي حتى انظر الى جسدي

الذي كنت فيه فياذنه الله فيخرج الى قبره ويظهر من بعيد

قل سأل الماء من جسدي ومن تخزني ومن فيه فيبكي بكاء

طويلا ثم يقول يا حسبي المسكين يا حسبي هل تذكرا ايام

حيوتك وها ان امزك البلاء والوحشة والغمة والكربة والحزن

والشدامة ثم يخفي فاذا اكانت خمسة ايات يقول يا رب

اذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله تعالى له فياتي الى

قبره ويظهر من بعيد وقال سأل الله من جسدي ومن تخزني ومن

فيه واذا نبه وصار لي ويخفي فيبكي بكاء طويلا فيقول يا حسبي

المسكين اذن لي ايام حيوتك وها ان امزك البلاء والغم والحزن

والشدامة ثم يخفي فاذا اكانت سبع ايات يقول يا رب

اذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله تعالى له فياتي الى

قبره ويظهر من بعيد وقال سأل الله من جسدي ومن تخزني ومن

فيه واذا نبه وصار لي ويخفي فيبكي بكاء طويلا فيقول يا حسبي

المسكين اذن لي ايام حيوتك وها ان امزك البلاء والغم والحزن

والشدامة ثم يخفي فاذا اكانت سبع ايات يقول يا رب

اذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله تعالى له فياتي الى

قبره ويظهر من بعيد وقال سأل الله من جسدي ومن تخزني ومن

فيه واذا نبه وصار لي ويخفي فيبكي بكاء طويلا فيقول يا حسبي

المسكين اذن لي ايام حيوتك وها ان امزك البلاء والغم والحزن

فَيَأْتِي إِلَى قَبْرِهِ وَيَنْظُرُ مِنْ بَعِيدٍ وَقَدْ وَقَعَ فِيهِ النَّارُ وَكَفَىكَ

پس آتی ہو اپنے قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہو دور سے اور اللہ بڑے ہن آسمان کی طرح ہے پس روٹی ہو

بَكَاءٍ شَدِيدًا أَوْ يَقُولُ يَا حَسْبِيَ الْمُسْكِينُ أَنْذِرْ أَنْ تَمُوتَ خِيَوَاتٍ

سخت رونا اور کہتی ہو اے میرے مسکین پر نہ کیا غمگوار ہو دانا اپنی حالت کا

أَيْنَ أَوَّلَ ذَلِكَ وَأَبَاؤُكَ وَعَشِيرَتُكَ وَدَارُكَ وَعِقَارُكَ وَأَيْنَ

کہاں ہیں تیری اولاد دور سے باپ اور قریبیوں دور ہزار مکان اور تیری زبان اور کہاں ہیں

أَخْوَانُكَ وَأَصْدِقَاؤُكَ وَأَيْنَ رُقَفَاؤُكَ وَجِيرَانُكَ الَّذِينَ كَانُوا

قریب سے بھائی اور بڑے دوست اور قریب سے آشنا اور قریب سے مہربان جو

يَرْضَوْنَكَ فِي جَوَارِكَ الْيَوْمَ يَمُوتُونَ عَلَى رَسَدِكَ إِلَى يَوْمِ الْفِتْمَةِ

جتنے دوست تھے ہمسائی میں آج روئے ہیں تجھ پر اور تجھ پر اور اسی طرح روز قیامت میں

وَرَوَى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ دَارَتْ رُوحُهُ حَوْلَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبکہ مرنے والا ہو تو بھر جاتی ہے

دَارِهِ ثُمَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَا خَلْفَهُ مِنْ عِيَالٍ كَيْفَ يُسَمِّمُ مَا لَهُ وَكَيْفَ

اپنے مکان کے گرد ایک مہینہ دیکھتی ہو اس کے پیچھے رہا ہو اپنی زبان و زبان سے نہ کسرت نہ کہاں نہ نیم نہ اسے

يُؤْذِي دِيُونَهُ فَإِذَا اتَّخَذَ نِيْلًا إِلَى جَسَدِهِ هَوًى وَلَكِنْ قَبْرُهُ

اور کس طرح اس کا دھنساؤ ادا کیا جائے ہر جگہ نوم میں دیکھتے ہو اس کے بدن کو اور پھر اس کے قبر کے

سَبْنَةٍ وَيَنْظُرُ مِنْ أَبْدَعُولِهِ وَمَنْ يَحْزَنُ عَلَيْهِ فِي ذَاتِ سَبْنَةٍ

ایک سال اور دیکھتی ہو کہ کون اس کے واسطے دعا کرتا ہو اور کس پر غم رہتا ہو ہر سال

رَفَعَتْ رُوحَهُ إِلَى حَيْثُ يَجْتَمِعُ فِيهِ الْأَرْوَاحُ إِلَى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الْعُظُورِ

تو چھوٹ جائی ہو جہاں ہوں گی اس روح میں کہ جہاں سب روحوں میں اس روز تک کہ وہ چھوٹا جاوے

كَقَوْلِهِ تَعَالَى تَلْزَمُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَقَالُ الرُّوحُ فِيهَا بَعْضُهُ

جنا چھوڑا خدا سے تعالیٰ نے ان کے ہیں فرشتے اور روح سب قدر میں اور کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں روح کے معنی

الرَّحْمَةُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كَمَا قَرَأَ وَالرُّوحُ بِالْقَفِّ وَالطِّمَّ مَعْنَاهُ ذَنْزَالُ

رحمت کے ہیں مؤمنوں پر جہاں لفظ الروح اس کے برابر ہیں سے پڑھا کہ جس میں ہوتا ہے تر رہتا ہے

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ أَيْ مَعَهُمُ الرُّوحُ وَالرَّحْمَانُ تَعَالَى أَيْ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

فرشتے اور روح بھی ہوتے ہیں اور رحمت اور رحیم اور رحمان تعالیٰ ہے

عَظِيمٌ يُزِيلُ الرُّوحَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بڑا بڑا روح کو ہٹاتا ہے اور رحمت کو ہٹاتا ہے

وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا قِيلَ مَعْنَاهُ رُوحُ بَنِي آدَمَ وَقِيلَ مَعْنَاهُ رُوحُ

اور فرشتے صفار ہو کر گیا روح سے روح بنی آدم مراد ہے اور کہا گیا روح سے روح جبریل مراد ہے

جِبْرِيلَ وَيُقَالُ رُوحُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

الْعَرْشِ يَسْتَأْذِنُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى بِالزُّبُرِ لِلْيَسْكَمِ

جو عرش کے نیچے ہو وہ ایلات جا رہی ہر اس رات ضایعہ قالی سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

عَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الشَّقَقَةِ عَلَيْهِمْ وَ يَقَالُ رُوحُ

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو کہ ہر شققت کے سبب سے اور کہا جاتا ہے روحین

الْأَقْرَبَاءِ مِنَ الْأَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ائْذِنْ لَنَا بِالزُّبُرِ

اُن رشتہ داروں کی جو مومن مرد ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے کہ جو

لِأَمْنٍ مَنَازِلِنَا نَحْنُ نَرَى أَوْلَادَنَا وَعِيَالَنَا فَيَقُولُونَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ كَمَا

اپنی ایسی گھر تاکہ ہم دیکھیں اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو ہیں اترتے ہیں شب قدر میں جیسا کہ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا كَانَ يَوْمَ عِيدٍ أَوْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَوْ لَيْلَةِ

کہا ابن عباس کہ جبکہ جو دن عید کا یا یون عشرہ محرم کا یا رات

عَاشُورَاءَ أَوْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ الْأُولَى مِنْ رَجَبٍ أَوْ

عشرہ محرم کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی یا رجب سے یا

لَيْلَةَ الْيَصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَخْرُجُ الْأَمْوَاتُ مِنَ قُبُورِهِمْ فَيَقُومُونَ

رات پندرہ صفر میں شعلان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے جھڑکتے ہوئے ہیں

عَلَى أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَيَقُولُونَ اِرْحَمُوا عَلَيْنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کر دو

بَصَدَقَةٍ أَوْ لَقْمَةٍ فَإِنَّا مُتَحَاجُّونَ إِلَيْهَا فَإِن لَّمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا فَادْكُرُونَا

صدقہ سے یا لقمہ سے اس واسطے کہ ہم اُس کے محتاج ہیں سو اگر تمکو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو ہمکو

بِرَكْعَتَيْنِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبْرَكَةِ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَذْكُرُنَا وَهَلْ

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے اور کیا

مِنْ أَحَدٍ يَرْحَمُ عَلَيْنَا وَهَلْ مِنْ أَحَدٍ يَذْكُرُنَا فِي غُرَّتِنَا يَا مَنْ سَكَنَ

کوئی ہے جو ہم پر رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے ہماری غربت میں اور وہ شخص کہ سلم

فِي قَادِرُنَا يَا مَنْ تَكْرِمُ بِنِسَاءِ نَاوَا مِنْ أَقَامَرِي أَوْ سَمَ قُصُورِ نَاوَا مَحْجُونِ فِي

ہمارے گھر میں اور وہ شخص کہ کساح کلا ہماری عورتوں سے اور وہ شخص کہ چھٹی ہماری کتاہ تر محلوں میں اور ہم ہم میں

أَصْيُوقِ قُبُورِ نَاوَا يَا مَنْ تَسْمُو الْأَمْوَاتِ نَاوَا يَا مَنْ اسْمُكَ لَحْ أَوْلَادُ نَاهِلِ مِنْ

اپنی تنگ قبروں میں اور اے وہ شخص کہ اُس سے نفیس کیے ہمارے سب بال اور اے وہ شخص کہ ذلیل کیا ہماری اولاد کو کیا ہو

أَحَدٌ مِنْكُمْ مَنْ يَتَفَكَّرُ فِي غُرْبَتِنَا وَفَقْرِنَا وَكَثْبَتِنَا مَطْوِيَّةٌ وَكَلْبَتِنَا خَوِيَّةٌ وَ

مَنْشُورَةٌ وَلَيْسَ لِلْمَيِّتِ فِي الْحَيَاةِ ثَرَابٌ فَلَا تَنْسَوْنَا يَكْتُمُ فِي خُبْرِكُمْ

وَدَعَائِكُمْ فَلَا تَأْخُذْ بَعُورَ الْبُكَاءِ أَبَدًا فَإِنْ وَحَدَ وَالصَّدَقَةُ وَاللَّعْنَةُ

مِنْهُمْ يَرْجِعُونَ قَرِيبًا مَكْرُورًا وَإِنْ لَمْ يَجِدْ وَكَلَّا يَرْجِعُونَ فَكْرُومًا

فَكْرُومًا أَيْ شَاوِلًا وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّوحَ فِي الْقَوْدِ أَوْ فِي بَعْضِ أَحْزَانِهِ

الْبَدَنِ لَا فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لَيْكُنَّ فِي جُزْءٍ مِنْ أَحْزَانِهِ وَالذَّلِيلُ عَلَيْهِ

أَنْ يَجْزَحَ الْوَاحِدُ بِجَزَاحٍ كَثِيرَةٍ فَلَا يَمُوتُ وَيَجْزَحُ الْوَاحِدُ أَيْضًا

بِجَزَاحٍ وَاحِدَةٍ فَيَمُوتُ لَا تَهَا أَصَابَتْ فِي الْمَكَانِ الَّذِي فِيهِ

الرُّوحُ وَخَلَّتْ فِيهِ وَقِيلَ الرُّوحُ يَحُلُ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لَا ت

الْمَوْتُ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ بَدَلَكْ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى وَمَنْ يَحْيِيهَا

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَإِنْ قِيلَ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالرُّوَانِ

قُلْتُ هُمَا وَاحِدٌ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَرْقٌ كَمَا أَنَّ الْبَدَنَ مَعَ الْبَدَنِ الرَّجُلِ

أَيْ هَبْ وَيَجْعَلُ وَالرُّوحُ لَا يَتَحَرَّكُ نَحْمُ مَوْضِعَ الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ

غَيْرِ مُعَيَّنٍ وَمَوْضِعُ الرُّوَانِ بَيْنَ الْحَاجِبِينَ فَإِذَا رَأَى الرُّوحُ

هَاتَا الْعَبْدَ لَا مَحَالَةَ وَإِذَا رَأَى الرُّوَانِ كَأَمَةِ الْعَبْدِ كَمَا أَنَّ الْمَاءَ

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا

لَوْ مَدَّهُ فَزَادَ مَرَكًا أَوْ لَوْ مَدَّ رُفْدًا لَوْ سَوَّاهُ جِوَادًا



اِذَا صَبَّحَ فِي الْقَضْعَةِ وَوَضِعَتْ فِي الْبَيْتِ وَوَقَعَتِ الشَّمْسُ عَلَيْهِ

جبکہ ہوا صبح کو اٹھ جادو سے اور وہ پتالہ گھر میں رکھا جادو سے اور پتالہ اسپر آفتاب

مِنْ الْكُوَّةِ وَشُعَاعُهَا فِي الشَّقْفِ يَتَحَرَّكُ وَلَمْ يَتَحَرَّكِ الْقَضْعَةُ مِنْ

روستہ جہان سے آفتاب کی شعاعیں چست میں پڑتی ہیں اور نہیں ہلتا ہے پتالہ

مَوْضِعِهَا فَكَذَلِكَ الرُّوحُ سَاكِنَةٌ فِي الْبَدَنِ وَشُعَاعُهَا إِلَى الْعَرْشِ

اپنی جگہ سے سو اس طرح روح بدن میں بٹھری ہے اور اسکی شعاعیں عرش تک

وَهُوَ الرُّوْحَانُ فَذَرَى الرُّوْحَانُ فِي الْمَلَكُوتِ ثُمَّ إِذَا أَنَا مَلِكُ الْعَبْدِ خَرَجَ

پہنچتی ہیں اور اسی مشاعر کا روان نام ہے پس کہتے ہی خواب عالم ملکوت میں پھر جبکہ بندہ سوئے تو طبعی ہو

الرُّوحُ أَيْ الرُّوْحَانُ مِنْ أَنْفِهِ وَسَعَدَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ الرُّوْحَانُ فِي

اسکی روح یعنی روان ناک سے اور سیدھ مٹی سے آسمان کو پس روان

الْمَلَكُوتِ يُؤَيِّبُ مَنَابِتَ النَّفْسِ فِي الْحَيَاةِ قَانَ قِيلَ لَوْ كَانَ

عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہو مقام روح کی خدمت میں پس اگر کوئی کہے کہ اگر

رُوحُ الْمَوْتِ يَكْهِنُ إِلَى السَّمَاءِ وَيُؤَيِّبُ مَنَابِتَ النَّفْسِ فِي الْحَيَاةِ

روح مومن کی آسمان کو چڑھتی ہو اور قائم ہوتی ہو مقام نفس کے خدمت میں

فَمِنْ رُوحِ الْكَافِرِ إِلَى آيِنَ تَنْ هَبْ وَقِيلَ رُوحُ الْكَافِرِ أَضْأَضْعَلِي

تو کافر کی روح کہاں جاتی ہو تو خواب دیا جاتا ہے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہو

السَّمَاءِ إِلَّا أَنَّهُ مَمْنَعُهُ الشَّيْطَانُ فَيَكُونُ مَعَ الشَّيَاطِينِ فَإِنْ قِيلَ لَمْ

آسمان کو مگر اسکو شیطان منع کرتا ہو پس جاتی ہو شیطانوں کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ بدن سے اگر

ذَهَبَ الرُّوحُ يَنْبَغِي أَنْ لَا يَنْفَسَ قِيلَ هَذَا مِنْ وَجْهِ أَحْكَامِهَا

روح جاتی ہو تو لائق تھا کہ سونے والا سانس نہ لیتا ہو اب دیا جاوے گا کہ سانس لےنا کئی سبب سے ایک سبب یہ ہے

مَا قَالُوا يَذْهَبُ مِنْهُ الرُّوحُ وَلَكِنْ يَبْغِي فِيهِ الْحَيَوَةُ وَالنَّفْسُ

کہ لوگوں نے کہا ہوا جاتی ہو اس سے روح اور لیکن زندگی اور حاش بدن میں لافانی رہتی ہے

لَا تَهْمَا لَيْسَابُ رُوحٍ إِلَّا تَرَى إِلَى مَا رَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ

کہہ کہ یہ دونوں روح نہیں ہیں کیا جھگو نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس سے روئے

أَنَّهُ قَالَ الرُّوحُ لِلْأَرْبَعَةِ الْأَلْسِ وَالْبَيْنِ وَالْمَلَكَةِ وَالشَّيَاطِينِ

کہا کہ روح فقط چار قسم کی مخلوق کے لیے ہو کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان زمین

وَلِلسَائِرِ لِهِنَّ نَفْسٌ وَحَيَوَةٌ قَالَ مُحَبَّبُ بْنُ الدَّرَمِذِيِّ الرُّوحُ رُوحَانٌ

اور ان کی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کا محمد ابن قریظی نے کہ روح دو ہیں

رُوحٌ يَدُ الْحَيَوَةِ وَالنَّفْسُ وَرُوحٌ يَدُ الْحَرَكَةِ فَإِذَا أَنَا مَرَحٌ مِنْهُ

ایک وہ روح کہ صلی وجہ سے زندگی اور سانس جو اور دوسری وہ روح کہ دھڑکت ہو پس سوئے وقت کاتی ہو اس سے

الرُّوحُ الَّذِي فِيهِ الْحُرُكَةُ وَلَكِنْ لَمْ يُخْرِجْهُ الرُّوحُ الَّذِي فِيهِ الْحَيَوَةُ وَ

روح جسکی وجہ سے حرکت ہو اور لیکن جنہیں نکلتی ہے روح جسکی وجہ سے زندگی اور

النَّفْسُ وَأَمَّا مَسْكَنُ الرُّوحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِيلَ مَسْكَنُهَا الصُّلْبُ

مسانین ہو اور لیکن روح کے رہنے کی جگہ بعد پکھننے کے پس کہا گیا کہ سکرہ کے چکر کی جگہ صدر ہے

فِيهِ تَقْبُ بَعْدَ ذَلِكَ حَيَوَانٌ مِنْ يُومَرُ خَلْقٌ أَذْمَرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى قِيَمَةِ

آسمان سورۃ اربعین جہدہ کہ ہر حیوان کی شمار ہو آسمان سے کہ آدم علیہ السلام یہاں سے اچھے روز

الْيَقِيْمَةُ يُبْعَثُ هَذَا الشَّيْءُ كَانَ مُتَعَمِّقًا وَإِنْ كَانَ مَعَكَ ثَابِتًا لَكَ بَعْدَ ب

قیامت تک اسکو انعام ہوگا اسی جگہ اگر وہ قابل انعام ہو اور اگر وہ حق عذاب ہو تو اسی جگہ اسکو عذاب ہوگا

وَيُقَالُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي حَوَاصِلِ طُيُورٍ خَفِيفَةٍ فِي الْجَنَّةِ

اور کہا جاتا ہے کہ مومنوں کی روحیں جنت میں ہیں سبز چڑیوں کے بدنوں میں

وَأَرْوَاحَ الْكَافِرِينَ فِي سِجِّينَ جَهَنَّمَ وَقِيلَ فِي حَوَاصِلِ طُيُورٍ سَوْدَاءَ

اور کافروں کی روحیں دوزخ کے مقام سجین میں ہیں اور کہا گیا کہ دوزخ میں ہیں سیاہ چڑیوں کے بدنوں میں

فِي النَّارِ وَيُقَالُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا مَضَتْ رَفَعَتْهَا

اور کہا جاتا ہے کہ مومنوں کی روحیں جبکہ زمین کی جاتی ہیں اٹھائی جاتی ہیں

مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِلَى سَّمَاءِ السَّبْعَةِ بِالْأَكْرَادِ وَالْأَعْرَافِ قِيَامُهَا

رحمت کے فرشتے ساتویں آسمان پر اگر وہ اور تنظیم سے بھر آواز دیتا ہو ایسا داتا

مِنْ السَّمَاءِ مِنْ قَبْلِ اللَّهِ أَلْتَبَّوْهَا فِي عِلِّيِّينَ تَنَزَّلُ وَمَا إِلَى الْأَرْضِ

آسمان سے خدا کی طرف سے کہ لکھو انکو علیین میں بھر انکو پورا کر دین میں

فَتَنَزَّلُ رُوحُهُ فِي حَبَابَةٍ وَلَقِيْمَةُ تَابُكٍ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُنْظَرُ إِلَى مَوْضِعِهِ

پس کوئی جاتی ہے روح موسے کے بدن میں اور کھلتی ہیں اس کے لئے دروازے جنت کے پس دیکھتا ہے اس جگہ کو

مِنْهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ إِذَا

جنت سے ہوا تک کہ قیامت قائم ہو دے اور کہا جاتا ہے کہ کافروں کی روحیں جب کہ

مَضَتْ رَفَعَتْهَا مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِلَى سَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيُجَلَّقُونَ بِأَنْوَاعِهَا وَ

مضی کی جاتی ہیں تو اٹھائی جاتی ہیں انکو عذاب کے فرشتے طرف آسمان دنیا کے پس بند ہوتے ہیں ان کے دروازے اور

يَوْمَ قُورِئَهَا إِلَى مَقْبَحِهِ وَيُخَيَّنُ قَبْرُهُ وَلَقِيْمَةُ تَابُكٍ إِلَى النَّارِ

علم پڑتا ہے کہ دنیا میں کافروں کی روح اس کی طرف لڑتے ہوئی جو اس کی نظر اور کھلتی ہیں اس کے لئے دروازے دوزخ کے

فَيُنْظَرُ إِلَى مَقْعَدِهِ مِنْهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ ثُمَّ تَعْلَى هَذَا أَقْوَلُهُ عَلَيْهِ

پس دیکھتا ہے اپنے مقام کو دوزخ سے ہاں تک کہ قیامت قائم ہو دے اور اسی پر صریح آنحضرت سلمہ العزیز علیہ

السَّلَامُ حَتَّى آتَهُمْ لَيْسَمَعُونَ قَرْعَ بَعَالِكُمْ وَإِنَّمَا مَيِّعُوا عَنْ الْكَلَامِ

آلہ وسلم ولایت کرتی ہو کہ کمر دے سنتے ہیں تمھارے جوتوں کی آواز لیکن کلام نہیں کر سکتے ہیں

وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ مِنْ مُعَاذِنِ الْأَرْوَاحِ بَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ

اور در بارے میں کچھ علماء سے کہہ دو جن بعد مرنے کے کہاں رہتی ہیں کہا

إِنَّ أَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي نَجَاتٍ عَذِيَّةٍ

انہی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحیں جنت عدن میں رہتی ہیں اور

تَكُونُ فِي اللَّحْدِ مُنْتَظِرَةً لِجَسَادِهَا وَسَاجِدَةً لِرَبِّهَا وَأَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ

قبروں میں منتظر رہیں گی کہ ان کے جسدوں کی اور سجدہ کرتی ہیں اپنے رب کو اور شہیدوں کی رہیں قیامت میں

فِي الْفِرَّةِ وَسُئِلَ الْجَنَّةُ فِي حَوَاصِلِ طُيُورٍ خَضِرَاءَ فِي الْجَنَّةِ

فردوس میں جو جنوں کے درمیان ہوں سبز چڑیوں سے بھری ہوں اور جنت میں

تَطِيرُ حَيْثُ مَنَّا وَاشْتَرَاوْنِي إِلَى قَمَادٍ يَلِيقُ بِالْعَرْشِ وَ

اڑتی ہیں جہاں جاہلین پھر آرام لیتی ہیں قندیلوں میں جو نیچے عرش کے ملکی ہیں اور

أَرْوَاحُ الْأَوْلَادِ الْمُسْلِمِينَ فِي حَوَاصِلِ عَصَا فِرَ الْجَنَّةِ عِنْدَ جَبَلِ الْمَرْكَبِ

مسلمانوں کے اولاد کی روحیں بہشت کے چڑیوں کے بدنوں میں تنگ سے پہاڑ کے نزدیک رہتی ہیں

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَرْوَاحُ الْأَشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ تَلِيقُ بِمُوسَى

موسٰی قیامت تک اور مشرکوں اور منافقوں کی اولاد کی روحیں

حَوْلَ الْجَنَّةِ لَيْسَ لَهُمْ مَأْوًى إِلَى يَوْمِ الْفَيْمَةِ ثُمَّ يُجَدُّ مَوْنٌ

گرد جنت کے نہیں ہوں ان کے واسطے کوئی مکان روز قیامت تک پھر خدمت کرملگی

لِلْمُؤْمِنِينَ آمَّا أَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ دَيُونٌ وَمَطَالِمٌ مُنْقَطِعَةٌ

مؤمنین کے لیکن وہ مومن کہ ان پر قرضے اور بندوں کے حق ہیں ان کی روحیں قطع ہوں

بِالْمَوْتِ لَا يَصِلُونَ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى يُؤَدَّى عَنْهُمْ

جو امین نہ جنت میں پہنچیں اور نہ آسمان پر یہاں تک کہ ان کے حق ادا ہوں

الَّذِي يَوْمَنَ وَالْمَطَالِمُ وَأَمَّا أَرْوَاحُ فَسَّاقِ الْمُسْلِمِينَ الْمُحْصِرِينَ عَلَى الذَّنْبِ

محرص اور بندوں کے حق اور لیکن وہ مسلمان جو گناہوں پر بہت کرتے ہیں ان کی روحیں

فَيَعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ مَعَ الْجَسَدِ وَأَمَّا أَرْوَاحُ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

عذاب ہوں گا قبروں میں جسدوں کے اور لیکن کافروں اور منافقوں کی روحیں

فَيَمُرُّنَّ بِحُجَّتَيْنِ تَارِيحَتَهُمَا خِلَابَيْنِ فِيهَا آتِدٌ أَقِيلُ إِنَّ الْوُثُوءَ جَسْمٌ

پس وہ دو تار کی مقام سمجھیں میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے کہ گناہ کا جسد

لَطِيفٌ وَهُوَ مَخْلُوقٌ فَلَنْ لَا يَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ذُو وَجْهِ لَا إِلَهَ

ایک لطیف جسم جو اور پیدا کی گئی ہو پس اس واسطے خدا سے قائل کہ وہی روح نہیں کہا جائیگا کیونکہ

يُشْتَعِلُ أَنْ يَكُونَ مَحَلًّا لِأَجْسَادِهِ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّؤُوسَ عَرْضٌ

خدا سے قائل کہ اجسوں کے واسطے محل ہونا محال ہو اور کہا گیا کہ روح عرض ہے

وَهُوَ مَا تَشْكُرُونَ بِوُجُودِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ إِلَهُكُمْ أَلَوْ إِلَى السَّيِّئِ

اور عرض وہ ہی جواب ہے غیر کے وجود سے قائم ہو اور دایت ہی کہ یہود آئے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَعَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَعَنِ أَهْلِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس دریافت کی آپسے حقیقت روح کی اور فقہ اصحاب کہتے

الرَّقِيقِ وَعَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ فَأُنْزِلَ فِي شَتَائِهِمْ سُورَةُ الْكُحُفِ نَزَلَ

اور ذوالقرنین کا پس اتری آسمانی نشان میں سورہ کہتے اور اتری

فِي الرُّوحِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَقِيلَ مَعْنَاهُ

روح کے بارہ میں یہ آیت کہ مجھے پوچھتے ہیں روح کو تو کہہ کہ روح ہی میرے رب کی حکم سے اور کہا گیا کہ معنی یہ ہیں

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَلَا عَلَيَّ بِهَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ أَنَّ الرُّوحَ لَيْسَتْ بِمَخْلُوقَةٍ

کہ روح ہی میرے رب کی علم سے اور مجھ کو اس کا علم نہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح پیدا نہیں کی گئی ہے

بَلْ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَأَمَّا اللَّهُ كَلَامُهُ وَهَذَا الْقَوْلُ خَطَأٌ لِأَنَّ مَعْنَى كَلِمَةِ

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہی اور امر خدا کا کلام ہے اور یہ قول باطل ہے اس واسطے کہ آیت کے معنی ہم پہلے

ذَكَرْنَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ تَكْوِينُ رَبِّي بِكَلِمَةٍ كُنْ فَيَكُونُ وَإِنَّ أَمْرَ اللَّهِ عَلَى

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح میرے رب کی امر کن سے پیدا کی جاتی ہے پس ہوتی ہے اور امر خدا کی

خُضْرَيْنِ أَمْرُ الزَّامِرِ كَأَمْرِهُ بِالْعِبَادَةِ أَيْ وَأَمْرُ تَكْوِينِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى

دو قسم ہیں ایک امر الزام ہے جیسے خدا کا امر عبادت کے واسطے اور دوسرا امر تکوین ہے جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا أَمْرُهُ

ہو جائے چٹھر یا لوہا یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم یہی ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہے اُسکو ہو پس وہ ہو جاوے اور لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ قول

أَنْزَلَ بِهِ الرُّوحَ الْأَمِينِ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَقُمْ يَقُومُ الرُّوحُ

کہ امر آیت ہے کہ روح الامین نے اور خدا سے تعالیٰ کو یہ قول کہ جس دن کہہ دے سر ہوگی ہر روح اور

الْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ قَالَ صَوًّا

سندہ شے نکلا ہو کہ کوئی نہیں کلام کر سکتا مگر جس کو اذن دے خدا سے مہربان اور کہے بات سنی

فَقِيلَ مَعْنَاهُ حَبْرٌ بَيْلٌ وَقِيلَ مَلَكٌ عَظِيمٌ وَحَدَّثَنَا صَفًّا وَأَنَّ

سو کہا گیا کہ بیان روح سے مراد جبریل ہیں اور کہا گیا مراد اس جگہ بڑا فرشتہ ہے کہ نہا کہ بڑا بیجا مانند نظر

قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِذَا اسْتَوَيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَدْ فَهِمَ إِضَافَةٌ

اور لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ قول کہ جب میں برابر کروں آدم کو اور بھیجوں ان اس میں اپنی روح سو یہ امانت بسبب پیدا کرے کہ

خَلَقَ وَقِيلَ إِضَافَةٌ تُكْرِمُ كَمَا يُقَالُ نَاقَةُ اللَّهِ رَبِّتُ اللَّهِ

اور کہا گیا کہ یہ اضافت تعظیم کی جی جیسے کہا جاتا ہے خدا کی اونٹنی اور حسد کا کھنڈر اور

اور یہی ہے کہ

أَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى فَتَخْتَلِفُ فِيهِ مِنْ رُوحَانَا فَصَافَةٌ تَكْرِيحٌ عَلَى مَا

لیکن خدا سے تعالیٰ کا یہ قول کہ میں نے تجھ کو اپنی روح تو یہ اضافت بھی تعلیم کی جو جیسا کہ

قَالَ مُنَادٍ وَقِيلَ مَعْنَاهُ فَتَخْتَلِفُ فِيهِ مِنْ رُوحِ جِبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

میں نے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ میں نے تجھ کو اس کے روح میں روح یعنی جبریل علیہ السلام کی روح سے

وَعَلَى هَذَا أَقِيلُ فِي عَيْسَى رُوحُ اللَّهِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَأَتَيْنَاهُم بِرُوحِ

اور اس لیے کہ میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو روح اللہ جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اور انہی روح کی خدا نے روح سے اپنے نبی

مِنْهُ بَارِئٌ لِي فِي ذِكْرِ الصُّورِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ أَعْلَمُ أَنَّ اسْتِرَافِلَ

جیسے علیہ السلام سے بارئ صور اور بعث اور حشر کے بیان میں معلوم کرو کہ اس سے استرافیل

صَاحِبُ الْقُرْنِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى التُّورَ الْمَحْفُوظَ مِنْ دَرَجَةٍ

صاحب صور ہے اور جدید اکمل خدا سے تعالیٰ نے لوح محفوظ کو سفند سوز ہے

بِكِصَافٍ طَوَّلَهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُعَلَّقَةٍ

آسمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ ہے لٹکی ہے

بِالْعُرْسِ وَمَكْتُوبٌ فِيهَا مَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا اسْتِرَافِلَ

عرش میں اور اس میں لکھا جو جو ہو گا روز قیامت تک اور اس میں علیہ السلام کی

أَنْ تَبْعَ أَخِيحَةَ جَنَاحٍ بِالشَّرْقِ وَجَنَاحٍ بِالمَغْرِبِ وَجَنَاحٍ

چار بازو ہیں ایک بازو مشرق میں ہو اور ایک بازو مغرب میں ہے اور ایک بازو ہر

يَسْتَقِرُّ عَلَيْهِ وَخَنَاحٌ يُعْطِي بِقَارِاسَةٍ وَجْهَهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

دو قائم رہے اور ایک بازو سے چھوٹا ہو ایسا سر اور چہرہ خدا سے تعالیٰ کے ڈر سے

تَعَالَى حَيَاءٌ تَأْكِسُ آسَةً تَحْتَ الْعُرْسِ اخْتِارًا لِمَا يُعْرَفُ

شرم سے خدا کے نام نہ لگن ہے عرش کے نیچے ہے عرش کے بل سے

عَلَى كَيْفِهِ وَإِنَّهُ لَيُصَغِّرُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِثْلَ الْعَصْفُورِ

اپنے سونو مھول پر اور وہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے مانند ہوتا ہے

فَإِذَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى شَيْئًا فِي التُّورِ يَكْشِفُ الْإِطَاءَ مِنْ وَجْهِ

اور جب خدا سے تعالیٰ حکم کرتا ہے کسی چیز کا لوح محفوظ میں تو اٹھاتا ہے پر وہ اپنے چہرے سے

وَيُنْظَرُ إِلَى مَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حُكْمٍ أَمِيرٍ وَلَيْسَ مِنْ

اور دیکھتا جو خدا سے تعالیٰ نے حکم فرمایا کسی حکم اور امیر سے اور

الْمَلَائِكَةُ أَقْرَبَ مَكَانًا بِالْعُرْسِ مِنْ اسْتِرَافِلِ بَيْتِهِ وَبَيْنَ

کوئی فرشتہ اعتبار مکان عرش کے قریب تر بہ نسبت اس استرافیل کے نہیں ہے اس استرافیل اور

الْعُرْسِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ وَمِنْ الْحِجَابِ إِلَى الْحِجَابِ مَسِيرَةُ

عرش کے درمیان ستر ہزار پر سے مائیں میں اور ایک پر دے سے دوسرے پر دے تک



خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَبَيْنَ جَابْرِئِيلَ وَإِسْرَافِيلَ سَبْعُونَ أَلْفَ سَجَابٍ وَمِنْ

پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور جبرائیل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار برس ہیں اور

كُلِّ سَجَابٍ إِلَى سَجَابٍ مِائَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَإِنَّهُ قَائِمٌ وَقَدْ وَضَعَ

ہر سجدے سے دوسرے پر دسے تک پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور اسرافیل کو جسے ہم اور رکھا ہو

الطُّورَ عَلَى فُخْدَيْهِ الْأَيْمَنِ وَرَأْسُ الطُّورِ عَلَى فُخْدَيْهِ الْأَيْمَنِ وَاللَّهُ

صور کو اپنے دائیں ہاتھ پر صور کا سر ان کے سینہ پر رکھا ہے اور دیکھتے ہیں خدا سے قائل ہے کہ

تَعَالَى مَتَى يَأْمُرُهُ يَنْفُخُهُ فَيَنْفُخُ فِيهِ قَادًا انْقَضَتْ مَسَلَّةُ الدُّنْيَا

حکم کی کتاب کو جو جو کہنے کا حکم کرے پس وہ اُس میں پھونکے گا جب تمام ہوگی مدت دنیا کی

تِلْكَ نُو الطُّورِ إِلَى جِبْتَةِ إِسْرَافِيلَ فَيَضُمُّ إِسْرَافِيلُ عَلَيْهِ الْأُخْتَةُ

وہ تو وہ ایک ہوگا صور کی پٹھانی سے پس جمع کرے گا اسرافیل اس سے اور چاروں طرف زمین کو

الْأُزْبَعَةَ تَتَرَفِّعُ فِي الطُّورِ وَيَجْعَلُ مَلَأَ الْمَوْتِ أَحَدِي لَفِيهِ

پھر سب کو زمین کے صور میں اور ملک الموت کو رکھے گا ایک ہتھیلی پر

تَحْتَ الْأَرْضِ السَّابِعَةِ وَالْآخِرَى قَوْتِ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَا حُدَّ

ساتھ زمین کے نیچے اور دوسری ہتھیلی ساتویں آسمان کے اوپر پس مٹیں گے گرج

أَزْوَاحُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلُ الْأَرْضَيْنِ وَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کی زمینیں اور کوئی باقی نہیں رہے گا زمین میں

إِلَّا ابْنُ آدَمَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ وَلَا يَبْقَى فِي السَّمَاءِ إِلَّا جَابْرِئِيلُ وَ

مگر مشنطان لعین اور کوئی باقی نہیں رہے گا آسمان میں مگر جبرائیل اور

مِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَعِزْرَائِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالَّذِينَ

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام اور جن کے

اسْتَنَّاهُمْ اللَّهُ تَعَالَى فِي قَوْلِهِ نَفُخُ فِي الصُّورِ يَصْعَقُ مَنْ فِي

خدا سے تعالیٰ نے خاص کیا اپنے اس قول میں کہ ہم پھونکے گا صور کو اور جو

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

آ ساتھ زمین میں جو اور زمین میں مگر سب کو حاکم خدا ہے اور ابو ہریرہ سے روایت ہے

أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہہ فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ الطُّورَ وَلَهُ أَرْبَعَةُ شُعَبٍ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ

کہ خدا سے تعالیٰ نے پیدا کیا صور کو اور اس کی چار شاخیں ہیں ایک مشرق میں اور

شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ شَرْقِيَّةٌ

ایک مشرق میں اور ایک مشرق میں اس کی ساتویں زمین سے

وَشُعْبَةٌ مِّنْهَا فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَفِي الصُّورِ الْقَتَابُ يَعْلَمُ

اور ایک شاخ اُسکی ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور صور میں سوراج ہمیں جس قدر کہ

أَصْنَافُ الْأَرْوَاحِ فِي وَاحِدٍ مِّنْهَا أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

روحوں کی قسموں کی شمار ہے ایک سوراج میں انبیا علیہم السلام کی روحیں ہیں

وَفِي وَاحِدٍ مِّنْهَا أَرْوَاحُ الْجِنِّ وَفِي وَاحِدٍ مِّنْهَا أَرْوَاحُ الْإِنْسِ

اور ایک سوراج میں جنات کی روحیں ہیں اور ایک سوراج میں انسان کی روحیں ہیں

وَفِي وَاحِدٍ مِّنْهَا أَرْوَاحُ الشَّيَاطِينِ وَفِي وَاحِدٍ مِّنْهَا أَرْوَاحُ

اور ایک سوراج میں شیطانوں کی روحیں ہیں اور ایک سوراج میں

الْبَهَائِمِ وَالْهَوَاقِ حَتَّى الثَّمَلَةُ وَالْبَقَّةُ أَعْطَاهُ إِسْرَافِيلُ فَمَوْضِعُهُ

جبرائیل اور جبرائیل کے واسطے جانوروں کی روحیں ہیں جیسے کہ چیتوں اور گھروں کی دانتوں کے درمیان اور اس کے واسطے کہ

عَلَى فَمِهِ يَنْظُرُ مَتَى يَوْمٌ فَيَنْفُخُ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَخَاتٍ نَفْخَةُ الْفَرْعِ وَ

اس کے منہ پر نظر کرتے ہیں کہ کب حکم ہو پس اُسکو بھونکنے میں بار تک بھونکنا خوف کا ہے اور

نَفْخَةُ الصَّعِقِ وَنَفْخَةُ الْمَعْثِ قَالَ حَدَّثَنِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ

ایک بھونکنا موت کا ہے اور ایک بھونکنا لعنت کا ہے کہا حدیث نے اے رسول خدا کس حال پر

يَكُونُ الْخَلْقُ عِنْدَ النَّفْخِ فِي الصُّورِ قَالَ يَا حَذِيقَةُ وَالَّذِي

ہر گی مخلوق جب صور بھونکا جاوے گا نہ رہے اس کے حدیث میں ہے اس وقت کی کہ

نَفْسُهُ بَيْدَةٌ كَيْفَ نَفْخِ فِي الصُّورِ وَتَقْوُمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ قَدْ رَفَعَ

حکے ہاتھ میں سری جان ہو کہ صور بھونکا جاوے گا اور قیامت قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ انسان اٹھ اٹھ کر

لَقَمَةً إِلَى فَمِهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَالتَّوْبُ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا يَلْبِسُهَا فَلَا يَلْبِسُهَا

لقمہ اپنے منہ کی طرف اور نہیں کھا کرے اُسکے سامنے ہو کہ اپنے اُسکو پس نہیں پہنے گا اُسکو

وَكُونَ الْمَاءُ عَلَى فَمِهِ لَا يَشْرِبُ الْمَاءُ وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ بَابُ

اور پانی کا کوزه اُسکے منہ پر ہو تا کہ پیے پانی اور نہیں پیے گا اُسکو بَابُ

فِي ذِكْرِ نَفْخَةِ الصُّورِ وَالْفَرْعِ ثُمَّ يَنْفُخُ نَفْخَةَ الْفَرْعِ فَيَكْمُرُ فَرْجُهُ

نَفْخَةِ صور اور خوف کے بیان میں پھر صور بھونکا جاوے گا خوف کا پس ہو چکا اُسکا خوف

أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَتَسِيرُ

آسمان والوں اور زمین والوں کو مگر جسکو چاہے خدا تعالیٰ اور اُسکی

الْجِبَالُ تَسِيرُ وَتَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا وَتَكْجِفُ الْأَرْضُ كَجَفَا مِثْلَ

جہاڑ اُڑتا اور حرکت کرے آسمان حرکت کرنا اور بے گی زمین ہٹ جائے

السَّفِينَةِ فِي الْمَاءِ وَتَضَعُ الْحَوَامِلُ حَمْلَهَا وَتَنْهَلُ الْمَرْضَعَةُ وَلَدَهَا

منی پانی میں نہتی ہو اور اُلی دہلی حمل دلیان اپنا حمل اور بھول جاوے گی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وَتَحْيِيَا لَوْلَا اَنْ شَيْبًا وَتَصَيِّرَ الشَّيَاطِينَ هَارِبَةً وَقَدْ تَنَزَّلَتْ

اور لڑ کے بڑے ہو گئے اور شیطان بھاگ گئے اور گر پڑ گئے

عَلَيْكُمْ النُّجُومُ وَكَسَفَتِ الشَّمْسُ وَخَسَفَتِ الْقَمَرُ وَكُتِبَتِ السَّمَاءُ

انجیر تار سے اور کھن سورج اور چاند اور کھن چاند چلے آسمان

مِنْ تَوَقُّمٍ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ وَ

مگر کیا اور بڑے اور یہ خدا سے تعالیٰ کے فرمان جو قیامت کا سمجھنا حال ایک بڑی چیز ہے اور

تَكُونُ ذَلِكَ اَرْبَعِينَ سَنَةً وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ

رہے گا یہ چار چالیس سال اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَابَتْ إِلَيْهَا النَّاسُ لِقَوْلِهِمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لوگوں کو ڈرو اپنے خدا سے

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُونَ اَيَّ يَوْمٍ ذَلِكَ

اللہ بڑا سمجھنا حال قیامت کا ایک بڑی چیز جو پھر نہ دیکھا تم جانتے ہو یہ کون دن ہے

قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ ذَلِكَ الْيَوْمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ

انہوں نے جواب دیا کہ خدا اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ یہ وہ دن ہے کہ فرمایا خدا ہی تعالیٰ اس دن

لَا دَرَقَمَ وَابْعَثْنَا اَوْلَادَكَ بَعَثْنَا اِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ مِثْنٍ كُلِّ

آدم علیہ السلام کو کھڑے ہوا اور بھیجی اپنی اولاد کو طرف دوزخ کے پس کہیں گے آدم علیہ السلام کو میرے رب ہر ہزار سے لے کر

اَلْفٍ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ كُلِّ اَلْفٍ لِسَعْدَاءٍ وَتِسْعَةَ وَتِسْعِينَ

ہیں فرمایا خدا سے لے کر ہر ہزار سے نو سو ننانوے

اِلَى النَّارِ وَوَاٰجِلًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيَسْتَسْمِعُ ذَلِكَ عَلَى الْقَوْمِ وَوَقَعَ عَلَيْهِمْ

طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمان تو ہم پر دشوار ہوا اور ہر ہزار نام

الْبَكَاءُ وَالْحُزْنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنِّي

غم اور رونا پس نہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں

لَا رَجْعَانَ تَكُونُوا اَرْبَعَةَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ اِنِّي لَا رَجْعَانَ تَكُونُوا

اللہ امید کرتا ہوں کہ تم چاروں کو جنت کے پھر نہ دیا کہ امید کرتا ہوں کہ تم

سَهْطَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَرَحُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آدم سے ہو اہل جنت کے پس خوش ہوئے تو ہم پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اَكْبَرُ رَفَافًا لَمَّا اَلَمْتُ فِي الْاَمَمِ كَسَاةً فِي حَاجِبِ الْبَعِيرِ وَآتَانَا جُزْءًا

کو بھڑکی بڑی دھم استخوان میں ایسے ہو جیسے ہو اونٹ کے ہینو میں بکری اور تم ایک حصہ ہو

مِنْ اَلْفٍ جُزْءٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

جزا حصوں سے اور کیا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ فِيهَا رَحْمَةً

اللہ علیہ دیکھو کہ خدا سے زیادہ کب تصور رحمتیں ہیں اُن کے اتار ایک رحمت کو

بَيْنَ الْحَيِّ وَالْبَيِّنَاتِ وَالْأَشْيَاءِ وَالْهَوَاِ بِهَا يَتَعَاطَفُونَ بِهَا يَتَلَوْنَ

دو میان جنات اور جو باؤں اور انسان پھر دونوں سے کوئی سبب سے باہم ہر ایک اور رحمت کرتے ہیں

وَأَخْرَجَتْ سَبْعَةً وَسِتِّينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحِيَّاتُ

اور اس نے باس دیکھو چھوڑیں ان دنوں رحمتیں کہ اس نے رحمت کر چکا اپنے بندوں پر ان نجات کے پھر حکم کرے گا

اللَّهُ تَعَالَى إِسْمَاءُ فِيلٍ بِفَخَّةِ الصَّعْقِ فَيَنْفَخُ فَيَقُولُ آمِنَّا الْآرَوَاحُ

خدا سے تعالیٰ اسماء علیہ السلام کو موت کی صورت پھونکنے کا پس پھونکیگا سوکھے گا اسے ٹھکی ہوئی روح

الْعَارِيَةِ إِخْرَجْنِ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى فَصَيِقُ وَمَاتَ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

نکلے حکم سے خدا سے تعالیٰ کے پس بیہوش ہو گئے اور ہر ایک تمام آسمانوں

وَأَهْلُ الْأَرْضَيْنِ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَهُمْ الشُّرُكُاءُ فِي تِلْكَ الْحَيَاةِ

اور زمینوں کے باشندے مگر جسکو چاہے خدا اور وہ مشرک ہیں پس وہ زندہ ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ يَكْفُرُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اپنے رب کے باس روزی کہتے ہیں جتنا سچہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اور تو نہ گمان کر کہ جو

قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَا عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ وَفِي

موت سے گئے خدا کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں اور

الْخَبْرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِسْلَامُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

حدیث میں جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے

أَكْرَمَ الشُّرُكُاءَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ لَمْ يَكُنْ فِيهَا أَحَدٌ إِلَّا نَبِيًّا أَحَدُهَا

سزا دی مشرکوں کو پنج کرامتوں سے کہ ان میں سے کوئی کرامت کسی پیغمبر کو نہیں ہے پہلی کرامت یہ ہے

أَنَّ أَرْوَاحَ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ لِقَبْضِهَا مَلَكَ الْمَوْتِ وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَأَرْوَاحُ

کہ تمام پیغمبروں کی روحوں کو ملک الموت قبض کرتا ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرکوں کی روحوں

الشُّرُكُاءِ لِقَبْضِهَا اللَّهُ تَعَالَى وَثَانِيهَا أَنَّ جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ يُفْسَلُونَ

خدا سے تعالیٰ قبض کرتا ہے اور دوسری کرامت یہ ہے کہ سب پیغمبر نکلانے جاتے ہیں

بَعْدَ مَوْتِهِمْ وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يُفْسَلُونَ وَثَالِثُهَا أَنَّ

ان کے بعد موت کے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک نہیں نکلانے جاتے ہیں اور سیر کی کرامت یہ ہے

جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ يَكْفَتُونَ وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

تمام پیغمبر کفایت پاتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

وَأَنَّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ وَرَبِّكَ لَدَيْكَ وَالشُّرُكُاءُ لَا يَكْفَتُونَ

خدا تعالیٰ کے پاس ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور مشرک کفایت نہیں دے جاتے ہیں

مَاتَ حُجْرًا وَ الشَّهَادَةُ أَحْيَاءٌ لَا يَمُوتُونَ الْمَوْتِ وَ خَامِسُهَا أَنَّ الْيَتِيمَ

وفات پائی عمر سے اور شہید نہ وہ ہیں انکو مردہ نام نہیں رکھتے ہیں اور چہرہ کا ست ہونکہ چہرہ

يَشْفَعُونَ لَكُمْ فِيهِمْ خَاصَّةً وَ أَنْ تَكُنْ لَكَ وَ الشَّهَادَةُ أَوْ يَشْفَعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خاص یعنی امت کی شفاعت کرے گی اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید شفاعت کرے گی دن قیامت کے

لِكُلِّ أُمَّةٍ وَ يُقَالُ الْإِمَامُ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا عَشَرَ نَفَرًا وَ هُمْ

ہر امت کی ایک کہا جائے گا کہ جگو خدا نے چاہا کہ صورت چہرہ رکھنے سے نہیں رہے وہ بارہ شخص ہیں

جَبْرِئِيلُ وَ إِسْرَافِيلُ وَ مِيكَائِيلُ وَ عِزْرَائِيلُ وَ تَمِيمِيَّةٌ مِّنْ حَمَلَةٍ

جبریل اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل اور تميمیہ سے ایک حمل سے

الْعَبْرَسِ فَيَقْبَعِي الدُّنْيَا يَا إِنْشَاءً وَ لَا حِينَ وَ لَا شَيْطَانٍ وَ لَا وَشٍ

پس دنیا پائی رہی ہے بے انسان اور بے جنات اور بے شیطان اور بے جانی جانور دن کے

تَقْرَبُ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى يَا مَلَكُ الْمَوْتِ إِنِّي خَلَقْتُ لَكَ بَعْدَ ذَلِكَ الْوَلَدَيْنِ

پھر فرمائے گا خدا سے تعالیٰ اے ملک الموت میں نے تیرے لیے بعد ازاں دو بچے پیدا کیے جس قدر کہ انکو

وَالْآخِرَيْنِ أَعْوَانًا وَ جَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَ أَهْلِ الْأَرْضَيْنِ

اور پچھلوں کے شمار سے مددگار اور میں نے تجھ کو دی قوت آسمان والوں اور زمین والوں کی

وَ إِنِّي أَلَيْسَتْ الْيَوْمَ ثَوَابُ الْغَضَبِ فَأَنْزِلْ بَقِيَّتَهُ وَ سَطَوَاتِي

اور آج میں تجھ کو پہناتا ہوں جو کچھ غصہ کے ہیں اُنہیں میرے غصہ اور حمل سے

إِلَى الْإِبْلِيسَ وَ إِذْ قَدْ أَمُوتَ وَ اجْلِسْ عَلَيْهِ مَرَاةَ تَوْبَةٍ أَوْ لَا تَوْبَةٍ

طوف ابلیس کے اور بٹھا اُسکو موت اور اس پر جمع کر موت کی حالت میں

وَالْآخِرِينَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ضَعَا فَا مَضَعْنَاهُ وَ كُنَّا بِكَ مَعَكَ مِنَ

اور پچھلوں کی اور جنات اور انسان دونوں پر دوئے اور جو انہیں سے ہمراہ

الزَّابِيَةِ سَبْعُونَ أَلْفًا وَ مَعَ كُلِّ زَبَابِيَةٍ سِلْسِلَةٌ مِّنْ سَلَسِيَا

ستر ہزار فرشتے دوزخ بان اور ہر دوزخ بان کے ہمراہ ایک زنجیر دوزخ کی زنجیر سے ہونے سے

الْبَطْنِ فَيُنَادِي مَلَكُ الْمَوْتِ فَيُفْتَحُ أَبْوَابُ النَّارِ وَ يُجْعَلُ الزَّابِيَةُ

پس آواز دے گا ملک الموت میں کھلیں دروازے دوزخ سے رکھیں عذاب کے فرشتے

مَعَ السَّلَاسِلِ فَيُنْزِلُ مَلَكُ الْمَوْتِ بِصُورَةٍ تَوْتَرَأُ عَلَى نَفْسِ السَّمَوَاتِ

زنجیریں لٹکے پس اترے گا ملک الموت ایسی صورت سے کہ کہہ کر تبت سے ہر آسمان والوں

وَالْأَرْضَيْنِ السَّعِيرِ وَ نَظَرُوا إِلَيْهِ فِيهَا لَمَّا تَوَادَّ لَهُمْ فَيُشْفَعُونَ إِلَى

اور سالن زمین والوں پر اور دیکھیں اُسکو اس صورت میں کہ سب کے سب ہر جانب سے ہونے سے

إِبْلِيسَ وَ يَرْجُرُهُ رَجْرَةً فَإِذَا هُوَ فَكَ صَعِيفٌ وَ لَا خُرْقَةَ لَهُ وَ سَوْعِيهَا

ابلیس کو اور جھڑکی دیکھا اُسکو ایک جھڑکی پر سیوف وہ بیہوش ہوگا اور ڈالے گا اُسکو

الْبُطْنِ حَوَّارٍ وَ جُحْرٍ دِيكًا اُسکو ایک جھڑکی پر سیوف وہ بیہوش ہوگا اور ڈالے گا اُسکو



۱۴ سالوں

أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ لَصِيفُوا مِنْ تِلْكَ الْخُرُوفَةِ وَيَقْتُولُ

اور زمینوں کے باشندوں سے تو البتہ یہودن ہر ماہرین ان خراؤن کی ہیبت تک آواز سے اور کہیں

مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ لَهُ يَفِيفُ بِأَخْبِيَّتِكَ لِذِيْقِكَ الْمَوْتِ كَمَا مِنْ عَمْرٍ

اسکو ہر ایک الموت سطر تو اسے حنیف میں شجر موت کا مزہ چکھاؤن بہت عمر

أَذْرَكَهُ وَكَرَّمَهُ قَرْنٍ أَضَلَّتْ قَالَ فِيمَ رُبَّ إِلَى الْمَشْرِقِ فَإِذَا هُوَ

تو سہ پانی اور بہت کردہ تو سنے گراہ گئے کہا پس بھاگے مشرق کی طرف سودہین ملک الموت

عِنْدَهُ وَإِلَى الْمَغْرِبِ فَإِذَا هُوَ عِنْدَهُ فَلَا تَمْنَالِ إِلَى الْحَيْثُ يَمْرُبُ بَلَم

آگے پس موجود ہوگا اور بھاگے مغرب کی طرف سودہین ملک الموت آگے پس موجود ہوگا پس ملک الموت ہیش آگے ساتھ ہوگا جہان ہجرت

يَقُولُ إِبْلِيسُ فِي وَسْطِ الدُّنْيَا عِنْدَ قَبْرِ آدَمَ مَصْلُوكَاتِ اللَّهِ

ابلیس گھڑا ہوگا دنیا کے پیچ بیچ میں آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیک

عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا آدَمُ مِمَّنْ أَجَاكَ صَدْرُ رَجِيًّا مَتَلَعُوا مَطْرُودًا

اور کہے گا اسے آدم تیرے ہی سبب سے میں ہوا ذلیل ملعون مردود

تَحَرَّ يَقُولُ إِبْلِيسُ يَا مَلَائِكَةَ الْمَوْتِ يَا بَيَّ كَأَيْسَ تَسْقِيْنِي وَيَا بَيَّ

پھر کہیں ابلیس اسے ملک الموت کس پیالہ سے تو چکو پانی نیکی اور کس

عَذَابٍ تَقْبِضُ رُوحِي قَيَقُولُ يَكَايْسُ اللَّطِي وَعَذَابُ السَّعِيرِ وَالْإِبْلِيسِ

عذاب سے تو میری روح قبض کر لیا ملک الموت کہیں کہ بھڑکتی آگ کے پیالے اور دہکتی آگ کے عذاب سے اور ابلیس

يَمْتَرَعُ وَيَقَعُ فِي الدُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي

زمین میں ہولے گا اور بار بار خاک میں پڑے گا یہاں تک کہ جب چوسے گا اس جگہ

أَهْطَ فِيهِ وَلَعِنَ فِيهِ وَقَدْ صَبَّ إِلَيْهِ الرِّبَابُ بِالْكَوَلِيبِ بَعْدَ مَوْتِهِ

جہان اُٹار گیا تھا اور لعنت کیا گیا اور دوسلے جن آگے لئے دوزخ باؤن نے آنکھوں سے تو آنکھوں میں نکلے آگے

وَيَطْمَنُونَهُ وَيَقَعُ فِي التَّرَجِّعِ وَشِدَّةِ الْكُرْبَةِ وَالْمَوْتِ مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

اور نیرسے اور نکلے اور پڑے گا ابلیس جاگندہ اور نہایت سختی اور موت میں حسب قدرت چاہے خدا تعالیٰ

بَابُ فِي ذِكْرِ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ ثُمَّ يَا مَرَا لَلَّهِ تَعَالَى مَلَائِكَةُ

بَاب سب چیزوں کے فنا ہونے کے بیان میں پھر حکم کرے گا خدا تعالیٰ ملک الموت کو

الْمَوْتِ أَنْ يَفْعَلَ لِعِبَادِهِمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهًا

کونسا کہے دریا ان کو جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے ہر چیز کو فنا ہے سوائے واث باری تعالیٰ کے

فَيُلْقِي مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ إِلَى الْإِمَارَةِ وَيَقُولُ لَهُ وَقَدْ أَقْصَيْتُمْ مَا تَكُنُّ

پس آئیں ملک الموت دریاؤں کے نزدیک اور کہیں انکو کہ تمام ہوئی تمہاری مدت

فَتَقُولُ ائْذَنْ لَنَا حَتَّى آتُوهُ عَلَى أَنْفُسِنَا فَتَقُولُ آتَيْنَ آمُوا أَجُنَا

پس کہیں دریا اجازت دی کہو کہ ہم اپنے نفسوں پر لادہ کہیں پھر کہیں چارین سو میں کمان میں

وَاِنَّ عِبَادَنَا وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی تَحَرَّیْصِهِ عَلَیْهَا مَلَائِکَ الْمَوْتِ

اور کمان ہیں ہماری عجیب چیزیں اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا بھر مار چکا

صِیْغَةً فَكَانَ مَا وَهَّا لَمْ یَكُنْ تَحَرَّیْ بِاِلٰی الْجِبَالِ وَیَقُولُ لَهَا قَدْ

ایک چیز پس جو کہ آئینہ بنی کہیں نہ تھا بھر آگیا ملک الموت طرف پہاڑوں کے اور کہیں ملک الموت

اَلْقَضَتْ مَدَّ لَمْ تَكُنْ فَتَقُولُ اِنَّكَ لَنَا حَتّٰی اَنْوَحَ عَلٰی اَنْفُسِنَا فَقُولِ اِنَّ

کہ تمام جوئی تمہاری مدت میں کہیں گے ہمارے کہ اجازت دے کہ ہم لوہ کر میں اپنے نفسوں بھر کہیں گے

صُعُوْدِیْ وَقُوْنِ وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی تَحَرَّیْصِهِ عَلَیْهَا مَلَائِکَ الْمَوْتِ حِیْثَ لَدُنْ

کمان ہیں ہماری بلندی اور قوت اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا بھر مار چکا ملک الموت ایک جگہ کہیں چلو گئے

بِهَآکُمَا تَنْدَوِبَ الرَّصَاصِ تَحَرَّیْ بِاِلٰی الْاَرْضِ وَیَقُولُ لَهَا قَدْ اَلْقَضَتْ

اُس کے سب سے جسے رنگ آگ میں گھل جاتا ہے بھر آگیا طرف زمین کے اور کہیں اُس کے تمام جوئی

مَدَّ لَمْ تَكُنْ فَتَقُولُ الْاَرْضُ اِنَّكَ لَنَا حَتّٰی اَنْوَحَ عَلٰی نَفْسِیْ قُلْتُوْهُ وَتَقُولُ

پہر مدت بھر زمین کہیں گے کہ اجازت دے مجھے کہ میں لوہ کر میں اپنے نفس پر بھر لوہ کر کہیں گے اور کہیں گے

اِنَّ مَلَکُوْنِیْ وَهَوَآئِیْ وَآتِیَّارِیْ وَآتِیَّارِیْ وَآتِیَّارِیْ وَآتِیَّارِیْ وَآتِیَّارِیْ

کمان ہیں میرے سب سے پہلے میری ہوا آئینہ میری ہوا آئینہ میری ہوا آئینہ میری ہوا آئینہ میری ہوا آئینہ میری ہوا آئینہ

مَلَکَ الْمَوْتِ عَلَیْهَا صِیْغَةً فِیْ سَاقِطِ حِطَانِهَا وَتَعُوْرُ وِیْہَا

پس اُس بھر مار چکا ملک الموت ایک جگہ سوہری رنگ اُس کی دیہا میں اور داخل ہو گئے

مِیْثَآھَا تَحَرَّیْصَعَدَ اِلٰی السَّمَآءِ فِیْصِیْغُهُ عَلَیْهَا صِیْغَةً فَتَنْکِیْفُ السَّمَآءُ وَ

اُس کے بلندی بھر چڑھ چکا طرف آسمان کے پس مار چکا اُس پر ایک جگہ سو گئے ہر گے سو گئے اور

یَنْکِیْفُ الْقَمَرُ وَیَتَنَاثَرُ الْجُودُ ثُمَّ یَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَآئِکَ الْمَوْتِ

چاند اور گر بڑھ گئے ہمارے بھر نہاے گا خدا سے تعالیٰ اے ملک الموت

مَنْ یَبْقٰی مِنْ خَلْقِیْ فَمَقُولُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَلَہِیْ

کون باقی - اے میری مخلوق سے پس کہیں گے اے خدا میرے روزِ مذہم کہ نہ کہ نہیں مرے گا اور باقی ہیں

جِبْرِئِیْلُ وَمِیْکَآئِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَآنَا الْعَبْدُ

جبریل اور میکائیل اور اسرافیل اور عرش کے اٹھانے والے اور میں بندہ

الضَّعِیْفُ فَمَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مَلَآئِکَ الْمَوْتِ اَلَمْ تَسْمَعُوْا کُلَّ

ضعیف پس فرمایا خدا سے تعالیٰ اے ملک الموت کیا تم نے نہیں سنا ہر قول کہ ہر نفس

لَفْسٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْتَ مِنْ خَلْقِیْ خَلَقْتَ فَمِیْثَ اَمْرُکَ فَمَمُوتْ

کلمے کا موت کا ہوا اور تو میری مخلوق سے ہی میں نے تجھ کو پیدا کیا ہے پس مر جا سو وہ مر جا

وَفِیْ حَبِیْرٍ اَخْرَاجُکَ مِنْ مَمْتٍ تَابِیْنِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا یَحْیٰی شَیْءٌ

اور دوسرے بار روایت میں آتا کہ جا اور مر نہایت اور دوزخ کے درمیان میں اور کوئی باقی نہیں رہے گا

عَزَّ وَجَلَّ تَعَالَى قَلِيلٌ مِّنَ النَّاسِ حَرَابًا مَا شَاءَ اللَّهُ بِالنَّبِيِّ فِي ذِكْرِ

سوائے خدا سے تعالیٰ کے پس رہی دنیا اُجاڑ جتنی مدت خدا چاہے

خَيْرَ الْخَلَائِقِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ وَفِي الْخَيْرِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ

مخلوق کے ہفتے کے بیان میں بعد مرنے کے اور عورت میں کہ جب چاہے گا اللہ تعالیٰ کہ جہنم کرے

يُخْرِجَ الْخَلَائِقَ يَحْيَى اللَّهُ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَغَيْرَ ذَلِكَ

مخلوقات کو نوزندہ کریگا جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور غزرائیل

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَمْ يَمْ أَسْرَافِيلَ فَيُلْجِئُ الصُّورَ مِنَ الْعَرْشِ فَيُخْرِجُهُمْ

علیہم السلام کہ اول اسرافیل زندہ ہونگے پس اُٹھائینگے صور کو عرش سے پس اُنکو بھیجیگا

اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رِضْوَانِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ يَا رِضْوَانُ زَيْنُ الْجَنَّةِ

خدا سے تعالیٰ رضوان جنت کے پاس پس کہنے اور رضوان آ رہے کہ رضوان کہ

يُحْمَدُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا تَأْتُونَ مَعَ الْبَرَقِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُٹھتی آتے کے واسطے پھر لائینگے براق

وَلَوْ أَنَّ الْجِبِلَّ وَحَلَّتَيْنِ مِنْ حُلِيِّ الْجَنَّةِ فَأَوَّلُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الدَّوَابِّ

اور نشان حر اور دو کھلے بہشت کے حلوں سے پس پہلے جو چوہاؤں سے آئینگا وہ

الْبَرَقُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ أَسْوَدُ فَيَكْسُونَهُ سَرَجًا مُرَصَّعًا

براق جو پس فرمائیگا خدا سے تعالیٰ اُنکو پہناؤ براق کو پس پہنائینگے اسے جڑاؤ زین

مِنْ يَأْتِي بِحَمْرَاءَ وَلِجَامَاتٍ مِنْ زَبَرٍ حُلِيَّ خَضْرَاءَ وَحُلَّتَيْنِ آخَرَتَا

سرخ لافوت کی اور پہنائینگے اُنکو لگام سبز زبر جلی اور پہنائینگے اُسے دو کھلے اور

خَضْرَاءَ وَالْآخِرَتَيْنِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى انْطَلِقُوا إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ

سبز ہونگا اور دوسرا زرد پس فرمائیگا خدا سے تعالیٰ جاؤ قزیر پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فِي قَابِ قَوْسَيْنِ وَصَارَتْ الْأَرْضُ قَاعًا صَفْصَفًا فَلَا تِلْكَ سُرُورُ الْقَبْرِ

پس جاہنگے اور زمین ایک ہموار میدان بن گئی پس نہیں معلوم ہوگی اُچھین قبرستانوں

فَيُظْهِرُ نُورٌ كَمَنْجَرٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْعَمُودِ مِنْ مَكَانٍ

پھر ظاہر ہوگا کمانجری کی طرح نور اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لارسون کے مانند آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

قَبْرِ إِلَى عَتَانِ السَّمَاءِ يَقُولُ جِبْرَائِيلُ تَأْذِيْتُكَ يَا إِسْرَافِيلُ

قبر کی جگہ سے آسمان کے کنارے تک پس کہنے جبرائیل تو آؤ باز دے اے اسرافیل

أَنْتَ وَمِثْنُ يَخْرِجُ اللَّهُ الْخَلَائِقَ بِبَيْدِكَ يَقُولُ يَا جِبْرَائِيلُ

تیرے ہی ہاتھ سے خدا تمام مخلوقات کو جمع کریگا پس کہنے اے جبرائیل

تَأْذِيْتُكَ يَا خَلِيلُ فِي الدُّنْيَا يَقُولُ يَا سُبْحَانِي مِنْهُ يَقُولُ

تو آؤ دے کہہ کہ تو اُکا دوست تھا دنیا میں پھر کہنے جبرائیل کہ میں اُن سے سزا ہوں پس کہنے

اسرائیل ناد آنت یا میکائیل فیقول میکائیل السلام علیک یا

میکائیل السلام علیک  
میکائیل السلام علیک  
میکائیل السلام علیک  
میکائیل السلام علیک

تأبئنا لروح الطيبة أرجو إلى المدين الطيبة ولا يجيبه أحد

ایہ ایک روح لوٹ تو پاک ہون کی طرف  
میں سولہ اسکو جواب  
نہیں دیکھا  
نہیں دیکھا

لتر نادى اسرافیل آتھا الروح الطيبة فومى لفصل القضاء

بھرا آواز دیکھا ۔ اسرافیل ایک روح  
کھڑی جو طرف  
کھلے حکم کے  
کھلے حکم کے

والحساب والعرض على الرحمن فينشق القبر فذاهو جالس

اور حساب کے اور خدا کے پاس آئے کو ہیں بچنے کی فرشتہ ہیں اسوقت  
آپ بیٹھ ہو گئے  
آپ بیٹھ ہو گئے

في قبره ويتفحص التراب عن راسه ولحيته فيعطيه جبرائيل

اپنی قبر میں اور خاک چھانڈتے ہو گئے اپنے سر  
اور داڑھی سے ہیں دینگے آپ کو  
جبریل ۴

حلتين والبراق فيقول يا جبرائيل آى يوم هذا يقول هذا يوم

دو ملے اور براق ہیں آج کے اے جبریل یہ کون دن ہے جس کو کہنے جبریل ۴ یہ دن ہے  
یہ دن ہے

السلامة والحررة والملازمة هذا يوم المساق والبراق هذا يوم

شرف منگی اور امنوس اور ملامت کا یہ دن ہے دوا بھی  
اور براق کا یہ دن ہے  
یہ دن ہے

اليف في هذا يوم التلاق فيقول يا جبرائيل تبترني فيقول يا جبرائيل

خدا کی اور ملاقات کا  
بھرنے مانگے اے جبریل تو بتر ہی سے، مجھ  
میں سے تجھ سے

وَلَيْسَ بِهَا وَرُكْبَ الْبَرَقِ بِأَبْ ۱۳ فِي ذِكْرِ الْبَرَقِ وَرَكَ فِي الْخَبَرِ

اور ہم کو نہیں ہے اور بران پر سوار ہونے کا مطلب بران کے بیان میں وارد ہو خبر میں کہ

أَنَّ لِلْبَرَقِ جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَوَجْهَهُ

براق کے دو بازو ہیں کہ اٹھنے پر اٹھتا ہے اور میان آسمان و زمین کے اور اس کا چہرہ

كَوَجْهِ الْإِنْسَانِ وَلِسَانُهُ كَلِسَانِ الْعَرَبِ وَأَضْحَى الْجَبَّارِينَ ضَعْفُ

آدمی کے چہرے کے مانند ہے اور اس کی زبان عرب کی زبان کے مانند ہے کشادہ پیشانی سے سونے میں اُس کے

الْقُرْآنَيْنِ يَرْفَعُهُنَّ الْأَذْيَانِ وَهَمَّامِينَ رَبِّ جَدِّ أَخْضَرَ أَسْوَدَ الْعَيْنَيْنِ

دو لون سینک پٹے ہیں دو لون کان اور یہ دو لون کان سبز نہ ہر چہ سے ہیں اور سیاہ ہیں دونوں آنکھیں

وَيَقَالُ كَالْكَوَاكِبِ اللَّاتِي وَتَاجِيَّتُهُ مِنْ تَابُوتِ حَمْرَاءَ وَكُنْزُهُ

اور کہا جاتا ہے کہ دو لون آنکھیں چمکتے ہمارے کی مانند ہیں اور اس کے اچھے کے بال سرخ یا قوت سے ہیں اور اس کے

كَانَ نَبِ الْبَقَرِ مُكَلَّلٌ بِاللَّحْيَةِ الْأَحْمَرِ بَدَنُهُ كَالْبَقَرِ وَيَقَالُ

اس کا سر کے دم کے مانند ہے سرخ سونے سے طبع کی گئی ہے اور اس کا بدن گائے کے مانند ہے اور کہا جاتا ہے کہ

كَالظَّوْئِمِ فَوْقَ الْجَمَارِ دُونَ الْبَقْلِ تَمَيُّ يَدَاكَ لَكُونِ سَرِيحَ

سورگ کے مانند ہے کہ جس سے بڑا ہے چمچ سے چھوٹا ہے اور اس کا براق نام رکھا گیا ہے اس واسطے کہ وہ

السَّيْرِ كَالْبَرَقِ فَلَمَّا دَنَى مُحَمَّدٌ لِرُكْبِ الْبَرَقِ جَعَلَ يَضْطَرِبُ

نیز رفتاری میں مانند بجلی کے ہو پس جبکہ آنحضرت نزدیک ہوئے کہ بران پر سوار ہووین تو وہ متوہجی کرنے لگا

وَيَقُولُ وَعِزَّةُ رَبِّي لَا يَرْكَبُنِي أَحَدٌ إِلَّا الْيَقِيَّ الْهَادِي عِزِّي الْأَبْطَحُ

اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھ پر سوار نہیں ہوگا سوا اسے بنی ہار سنی ابطلحی

الْقُرَيْشِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الْفُرَّانِ قِيْقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ

قریشی محمد ابن عبد اللہ صاحب قرآن کے ہیں آپ فرما رہے ہیں کہ میں محمد

بِالْقُرَيْشِيِّ لَهَا تَبِيْعِي قَابِرُكَ نَحْنُ نَطْلُو إِلَى الْعَرَسِ نَقِيْعُ سَاجِدًا

قریشی اسٹی ہوں پس سوار ہونے کے پھر چلنے کے عرس کے پھر کر پڑنے کے آپ سجدے میں

فَيَنَادِي أَرْفَعُ رَأْسَكَ لَيْسَ هَذَا يَوْمُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ بَلْ هَذَا

پس آواز دے گا کہ اٹھاؤ اپنا سر یہ دن رکوع اور سجدے کا نہیں ہے بلکہ یہ

يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَلَا ابْ أَرْفَعُ رَأْسَكَ وَاسْتَفْعِي فِي أَمَّتِكَ وَاسْئَلِ

دن حساب کا ہے اور عذاب کا اٹھاؤ اپنا سر اور اپنی امت کی شفا عت کرو اور مانگو

لِعَظْمَتِكَ يَا أَلْهِنِ وَعِزَّتِكَ أَسْأَلُكَ فِي أَمَّتِي قِيْقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

وہی عباد کے ہیں آپ کہنے کے اور خدا میرے تیری عزت کی قسم میں تجھے اپنی امت کے بارے میں سوال کرتا ہوں پس فرمایا خدا تعالیٰ

أَعْظَمْتُكَ مَا تَرْضَى بِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى

مجھ کو دی ہیں نے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کہ نہ اے خدا تعالیٰ نے اور عظیم دے دیں تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا



ثُمَّ يَأْتِي اللَّهُ تَعَالَى السَّمَاءَ بِأَنْ يَمْطُرَ مَطَرًا فَيُمْطِرُ السَّمَاءَ مَاءً

پھر حکم کرے گا خدا سے تعالیٰ آسمان کو پھر برساتے گا پس برساتیگا آسمان پانی

كَمَثَلِ الْيَرَجِ عَلَى الرِّجَالِ أَنْ تَبْعَيْنَ لَوْ مَا وَتَكُونُ الْمَاءُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

آدمیوں کی سنی کے مانند چالیس دن تک اور ہوگا پانی ہر چیز سے اوپر

إِنَّا عَشَرَةَ رَعَا فَيَنْبُتُ الْخَلْقُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ كَنَبَاتِ الْبَقْلِ حَتَّى

بارہ رعا تھیں پیلہ ہونگی مخلوق اس پانی سے جس طرح سبزہ اگتا ہو یہاں تک کہ

يَكُنَّ مِثْلَ أَحْسَنِ مُمْسَمِّ كَمَا كَانَتْ تَحْرِيطُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَيَقُولُ

یہ اُن کے کال جو تکے جس طرح کہ تھے پھر لڑیگا خدا سے تعالیٰ آسمان اور زمین کو پس کہے گا

اللَّهُ تَعَالَى لِمَنْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ فَلَا يُجِيبُهُ أَحَدٌ نَائِبًا وَتَالِئًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ

خدا سے تعالیٰ کہے گا آج ہر آدمی پادشاہی پس کوئی جواب نہیں دے گا اُس کو دوبارہ اور سہ بارہ پھر فرمائے گا خدا تعالیٰ

تَعَالَى لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَقُولُ آيُنَ الْجَبَابِرَةِ وَآيُنَ آبَاءِ

کہ انہر کے لیے جو حاکم ہو غالب اور خدا سے گا کہاں ہیں جبار اور کہاں ہیں بیٹے

الْجَبَابِرَةِ وَآيُنَ الْمُلُوكِ وَآيُنَ آبَاءِ الْمُلُوكِ وَآيُنَ الَّذِينَ يَبْكُلُونَ

جباروں کے اور کہاں ہیں پادشاہ اور کہاں ہیں پادشاہوں کے بیٹے اور کہاں ہیں وہ جو کھاتے تھے

بِرِزْقِي وَيَعْبُدُونَ غَيْرِي ثُمَّ تَصِيرُ الْجِبَالُ كَالْغُرُثِ الْمُنْفُوشِ ثُمَّ

میری ریزی اور بندگی کرتے تھے میرے غیر کی پھر ہونگے پہاڑ جیسے اُون دھننی ہوئی پھر

تَبْدُلُ الْأَرْضُ لِيَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ الْمَعَادِي فَيَنْصَبُ عَلَيْهِمْ جَهَنَّمُ

بدل دی جاوے گی وہ زمین جس پر گناہ کئے گئے سو پھر جائے گا ان کی جاوے گی دوزخ اور

يَوْمَئِذٍ الْأَرْضُ الَّتِي مِنْ فَتْحِهِمْ يَصْأَلُ فَيَنْصَبُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَيْهِمْ وَأُورُوشَ

اور آجی دوسری زمین کہ وہ سفید جائے گی ہے جو سو پھر قائم کرے گا خدا جنت کو اور دواہت ہو

عَنْ عَالِيَةِ رَمَاهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ

عائشہ رض سے کہا کہ میں نے کہا اے رسول خدا کہ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جاوے گی

الْأَرْضُ يَنْ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَا عَالِيَةُ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ عَظِيمٍ

اے عالدن لوگ کہاں ہونگے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھ سے ایک بڑی چیز کا سوال کیا

فَمَا لِي عَنْ غَيْرِكَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ عَلَى اجْتِرَاحِ بَابِ لِي ذِكْرُ نَفْخِ

میرے سوا مجھ سے اسکا کہنے سوال نہیں کیا اس دن لوگ بل جھڑا پر ہونگے ہر گز

الصُّورِ لِلْبَعْثِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا إِسْرَافِيلُ فَخْرُوفُ أَنْفِخِ الصُّورَ

بغت کے لیے صور بھونکنے کے بیان میں پھر فرمائے گا خدا سے تعالیٰ اے اسرافیل اٹھ اور صور بھونک

نَفْخَةُ الْبَعْثِ فَيَنْفُخُ قُبَا دِي آيَتُهَا الْأَرْضُ وَاحِرًا لَهَا رِجَّةٌ وَالْوَطَاءُ

لوگوں کے اٹھنے اور اُٹھانے کے لیے میں بھونکیگا سو آواز دے گا اے ایل ہر گزلی ہو فی روحوں اور اے کھڑی ہو ایل

النَّخْرَةُ وَالْأَجْسَادُ الْبَالِيَةُ وَالْعُرُوقُ الْمُنْقَطَعَةُ وَالْجُلُودُ الْمُنْفَرِقَةُ

اور اسے پوسیدہ بدلتی اور اسے بربود ہو کر  
اور اسے پراگندہ

وَالشُّعُورُ السَّاقِطَةُ تَوَمُّوا الْفَصْلَ وَالْقَضَاءُ فَيَقُومُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ

اور اسے ٹکڑے ہو کر بالہ اچھل پھیلے اور حکم کے لئے  
پس وہ جھٹکے حکم سے اٹھ اٹھیں گے

تَعَالَى فَلَمَّا أَقَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَى السَّمَاءِ قَدْ رَأَتْ إِلَى الْأَرْضِ

پس جب کھڑے ہونگے تو دیکھیں گے آسمان کو  
کہ زمین کو اور دیکھیں گے زمین کو

قَدْ بَدَتْ لَهَا إِلَى الْجِبَالِ قَدْ سَيَّرَتْ وَإِلَى الْعُشَارِ قَدْ عَظَّمَتْ وَ

پہلے ہی دکھائی  
اور دیکھیں گے پہاڑوں کو کہ چلائے گئے اور دیکھیں گے محل والی اونچائیوں کو کہ چھوڑی گئیں اور

إِلَى الْوَحُوشِ قَدْ خُسِرَتْ وَإِلَى الْبَحَارِ قَدْ سَيَّرَتْ وَإِلَى الْفُتُونِ قَدْ

دیکھیں گے جنگلی جانوروں کو کہ جمع کیے گئے اور دیکھیں گے دریاؤں کو کہ چھوڑ دیے گئے اور دیکھیں گے روضوں کو کہ

رُفِحَتْ وَإِلَى الرِّبَابِ قَدْ أُخْضِرَتْ وَإِلَى السَّمْسِقِ كَوَّرَتْ وَ

لکھیں اچھا بدلتی سے اور دیکھیں گے عذاب کیے فرشتوں کو کہ حاضر کیے گئے اور دیکھیں گے آفتاب کو کہ نور اسکا دور کیا گیا

إِلَى الْمَوَارِئِ قَدْ نَصَبَتْ وَإِلَى الْجَنَّةِ قَدْ أُرِفَتْ عَلِمَتْ أَنْفُسُ

اور دیکھیں گے ترازوں کو کہ کٹری کی گئیں اور دیکھیں گے جنت کو کہ نزدیک کی گئی حالت کا ہر شخص

مَا أُخْضِرَتْ يَدَ لَيْلٍ قَوْلِهِ تَعَالَى قَالُوا يَا رَبَّنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

جو لکھتا یا دلیل سے قول خدا سے کہیں گے اے ہمارے کہیں گے ہماری کہیں گے کہوں گے اے

مَرْقَبٍ نَافِيعِيهِمْ أَمْ الْمُؤْمِنُونَ هَذَا مَا وَعَدَنَا الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

ہماری نواہی سے پس انکو جواب دیجئے مومن کہ یہ وہ چیز ہے جسکا وعدہ سدا خدا نے اور سچا کہا

الْمُرْسَلُونَ فَيُخْرِجُونَ مِنَ الْقُبُورِ حَافِيًا وَعُرْيَانًا وَسُئِلَ عَنِ الْيَتَامَى

یتیموں نے پس کہیں گے قبروں سے نکلے پیر اور نکلے بدن اور سوال کیا گئی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ تَنْفَخُ فِي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہہ رہے سنی اس آیت کے حیدر کہ پھونکا جائے گا

الضُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا فَبَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

صور میں ہم آؤ گے گردہ گردہ پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَكَ النَّيَابُ عَنْ دُمُوعِ عَيْنَيْهِ نَحَرَ قَالَ أَيُّهَا السَّائِلُ

و سلم یہاں تک کہ تیرے آگے کہے دو فوج آنکھوں کے آنسوؤں سے پھر ذرا الٹے

سَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ عَظِيمٍ أَنَّهُ يُخْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي

تو نے مجھ سے ایک بڑے امر کا سوال کیا حشر ہوگا دن قیامت کے میرا امت کی قوموں کا

عَلَى إِتْنِي عَشْرَ صِنْفٍ الْأَوَّلُ يُخْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الْفِرْدَوْسِ

ا بارہ صنفوں پر چلے رہے ہیں کہ جسکا حشر ہوگا قیامت کے دن جہنم کی صورت پر



بِمَتَانٍ عَظِيمَةٍ وَالسَّالِمِينَ يَحْتَشِرُونَ آتِلَ امَّتٌ عَلَى جَبَاهِهِمْ مَعْقُودَةٌ

چاہتا ہوں اور سالوین وہ ہیں کہ جھکا حشر ہوگا اور ان کے قدم انکی پیشانیوں پر بندھے ہونگے

يَتَوَاصِيهِمْ وَهُمْ آتِلَتْنَاهُمْ مِنَ الْجِيفَةِ وَهُمْ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشُّكُوتَ

ان کے لئے بلوں سے اور نہ لادہ ہونگے برہمن سروار سے اور یہ وہ لوگ ہیں جو پیروی کرتے ہیں نفس کی خواہشوں

وَالَّذِينَ كَقَوْلِهِ تَعَالَى أُولَئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَزُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ

اور ان لوگوں کی چنانچہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے وہی ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیوی دنیا میں

وَالثَّامِينَ يَحْتَشِرُونَ كَالسَّكَارَىٰ لَا يَفْقَهُونَ وَيَقْعُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

اور آٹھویں وہ ہیں کہ جھکا حشر ہوگا سو ان کے مانند گرنے اور پڑنے والے ہیں اور ان میں

وَهُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَىٰ كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو حق کرتے ہیں خدا سے تعالیٰ کے حق کو جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اے ایمان والو

اٰمَنُوا اَتَّقُوا مِنْ طَبِئَتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمَا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ

خو گرو پاک بیزین جو کتنے کما ہیں اور جو کتنے کما لین کھائے لیے زمین سے

وَالثَّاسِعِينَ يَحْتَشِرُونَ وَعَلَيْهِمْ سَرَابِيلٌ مِنْ قِطْرٍ وَهُمْ الَّذِينَ

اور نو دین وہ ہیں کہ جھکا حشر ہوگا اور ان پر گرنے ہیں گندہ حاک سے اور یہ وہ لوگ ہیں جو

يَغْتَابُونَ وَيَتَجَسَّسُونَ وَمِكْشُونَ بِالْأَمَةِ وَالْغَيْبَةِ كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ

غیبت کرتے ہیں اور لوگوں کے مجھدہ دریافت کرتے ہیں اور چلتے ہیں چھپتی اور غیبت کرتے جیسا کہ فرمایا تعالیٰ نے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُمْ بَعْضًا يَخِبُ أَحَدُكُمْ عَنْ بَآئِلٍ

اور مجھدہ دریافت نہ کرو لوگوں کی اور پیٹ پیچھے برا نہ کرو ایک دوسرے کو کیا کوئی سننے ایسا جانتا ہے کہ کھائے

لَحْمِ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرَهُمُوهُ وَالْعَاشِرَ يَحْتَشِرُونَ وَالسَّابِعِينَ خَارِجَةً

کوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو کتنے مکروہ جانا اسکو اور سو دین وہ ہیں کہ جھکا حشر ہوگا اور انکی زبانیں علی ہوگی

مِنْ قَبَائِلِهِمْ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا أَحْبَبَ إِلَيْهِمُ الْعَادِي عَشْرَ

انکی جگہ دین سے اور یہ لوگ چھل خور ہیں اور گیارہویں

يَحْتَشِرُونَ سَكَارَىٰ وَهُمْ الَّذِينَ كَانُوا ابْجَلُ لَوْ أَنَّ الْمَسَاجِدَ يَحْتَشِرُونَ

جھکا حشر ہوگا سو ان کی طرح اور یہ وہ لوگ ہیں جو مسجد دن میں دنیا کی باتیں کرتے ہیں

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ تَعَالَىٰ إِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا

جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے کہ مسجد بن اللہ کے لیے ہیں سو ہم نہ پکارا والہ کے ساتھ کسی اور

الَّذِينَ عَشْرَ يَحْتَشِرُونَ عَلَىٰ صُورَةِ الْخَنَازِيرِ وَهُمْ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

بارہویں وہ ہیں کہ جھکا حشر ہوگا خنزیروں کی صورت پر اور یہ لوگ سود خوار ہیں

الزُّبُو كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ مَظْهَرًا وَفِي الْخَبَرِ

جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے نہ کھاؤ سود دوئے پر دونا اور حدیث میں

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ صَاحِبِ الْمَدِينَةِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا

سازمین جبل سے روایت ہوا اس میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا

كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ الْحِسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يُخْشِرُ اللَّهُ تَعَالَى

جو گناہ دن قیامت کا اور دن حسرت کا اور دن پشیمانی کا اور اٹھا کر خدا سے ڈرے

مِنْ أُمَّتِي عَنْ قُبُورِهِمْ اثْنَا عَشَرَ قَوْجًا أَمَّا الْفَوْجُ الْأَوَّلُ فَيُخْشِرُونَ

میری امت کی قبروں سے بارہ گروہ لیکن پہلا گروہ سو اٹھا جاوے گا

عَنْ قُبُورِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمُ الْبَدَنُ وَالرِّجَالُ فَيَتَنَادَى مُنَادٍ مِنْ

اپنی قبروں سے اور نہیں ہونگے ان کے دھڑلے نہ ہونگے اور نہ دھڑلے میں ہیں آواز دیکھا ایک منادی

قَبِيلِ الرَّحْمَنِ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا أَلْبَتَرَانِ لَتَمَاتُوا وَلَمْ يُتَوَكَّلُوا

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ایسا ہو چکے تھے اسنے مسایون کو پھر سے اور نہیں تو بہ کی

فَهَذَا أَجْزَاؤُهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهِ تَعَالَى وَالْجَارِ ذِي

سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جہنم کو دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے اور یہی کردہ ہمایہ

الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجَنْبِ وَأَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِي فَيُخْشِرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ

قریبیہ اور ہمایہ (یعنی سے) اور لیکن دوسرا گروہ سو اٹھا جاوے گا اپنی قبروں سے

عَلَى صُورَةِ الدَّابَّةِ وَيَقَالُ عَلَى صُورَةِ الْخَنَازِيرِ فَيَتَنَادَى مُنَادٍ

چربے کی صورت پر اور کہا جاتا ہے کہ خنزیر کی صورت پر پس آواز دیکھا ایک منادی

مِنْ قَبِيلِ الرَّحْمَنِ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا يَتَمَاتُونَ عَلَى الصَّلَوةِ شَحْرَةً

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ہیں سستی کرتے تھے نماز میں پھر

مَا تَوَكَّلُوا وَلَمْ يَتَّقُوا فَمِنْ هَذَا أَجْزَاؤُهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ

سے اور نہیں تو بہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور پھر جاتا ہے انکو دوزخ میں

كَقَوْلِهِ تَعَالَى قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے پھر خرابی ان نمازیوں کی جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں

وَأَمَّا الْفَوْجُ الثَّالِثُ فَيُخْشِرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ وَيُطَوُّنَهُمْ مِثْلَ

اور لیکن میرا گروہ سو اٹھا جاوے گا اپنی قبروں سے اور انکے پیٹ پر گھسے ہماروں کے مانند

الْجَمَالِ مُلَوَّةٌ مِنَ الْحَبَابِ وَالْعَقَارِبُ كَمِثْلِ الْبَغَالِ فَيَتَنَادَى

بھرسے ہونگے سانپ اور بھیڑ سے جو چمڑوں کے مانند ہیں پس آواز دے گا

مُنَادٍ مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا لَمْ يَتَوَكَّلُوا

ایک منادی خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے زکوٰۃ کو نہ مانگا پھر سے

وَلَمْ يَتَّقُوا فَمِنْ هَذَا أَجْزَاؤُهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى

اور نہیں تو بہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جاتا ہے دوزخ میں اسواسطہ کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے



وَلَا يَفْقَهُوْنَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور نہ سمجھ سکتے ہیں : سوزنا اور نہ سمجھ سکتے ہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں اور نہ سمجھ سکتے ہیں

قَابِئَتْ مِنْهُمْ بَعْثَ أَبِي الْقَحْطَلَاءِ يَكُلُّ دَانِقٌ مِنْهَا لَوْحًا مِنْ

سو اُنکو جو کچھ ابی القحطلاء نے بھجوا دیا تھا وہ کھا رہے تھے اور دانیق نامی ایک چرواہا تھا جس نے ایک لکڑی

النَّارِ تَكْنَى بِهَا جَاهُهُمْ وَجَنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْزْتُمْ

آگ کی چھائی جس کو ان کے جہاز کہتے تھے اور ان کے پیٹ پر جو چھائی تھی اور یہ ان کا خزانہ تھا

لَا تَفْسِكُمْ فَنَدٌ وَقَوْمًا كُنْتُمْ تَكْزِبُونَ وَأَمَّا الْفُؤُجُ الرَّابِعُ فَيُخْشَرُونَ

اپنے دوسرے کو نہ بھڑکاتے اور وہ لوگ جن کو تم کہتے تھے کہ وہ جھوٹے ہیں اور ان کو چھائی ہے

مِنْ قُبُورِهِمْ وَيَخْرِجُونَ أَفْوَاجَهُمْ حِمْدٌ مَاؤُهُمْ وَأَمْعَاؤُهُمْ

اپنی قبروں سے اور ان کو باہر نکالتے ہیں اور ان کے سر سے اور ان کے پیٹ پر

سَاقِطَةٌ وَالنَّارُ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاجِهِمْ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الرَّحْمَنِ

کھل پڑی ہوئی اور آگ ان کے سر سے نکلتی ہوئی پس آواز دیکھا ایک منادی خدا کی طرف سے

هُؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ ثُمَّ مَا تَوَقَّعْتُمْ لَكُمْ

کہ ان لوگوں نے جو بیعت و خرید و فروخت میں جھوٹ کیا تھا اور ان کو توقع تھی کہ

فَمِنْ أَجْرٍ أَوْ هُمْ وَاصِرٌ هُمْ إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ

سو یہ ان کی جزا ہے اور ان کو پھر جانا ہے دوزخ میں اس لئے کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے جو لوگ خرید و بیعت کرتے ہیں

يَتَشَرَّوْنَ بَعْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا تُمْمِنُونَ قَلِيلًا أَمَّا الْفُؤُجُ الْخَامِسُ فَيُخْشَرُونَ

اللہ کے بعد اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

مِنْ قُبُورِهِمْ وَلَمْ يَرَوْا رَحْمَةً أَنْتَ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ

اپنی قبروں سے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

الرَّحْمَنِ هُوَ لَئِنْ كَذَبْتُمْ لَكُمْ مَوَالِعًا سَيَرَأَوْنَ النَّاسَ

خدا کی طرف سے کہ ان لوگوں نے جو کذاب کیا تھا وہ ان کو ممالک دکھائیں گے اور ان کو چھائی ہے

وَلَمْ يَرَوْا لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَوْ أَنَّمَا فِي جَزَاءِ آلِهِمْ

اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَيْتُمْ تَخْفَوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَتَخَفُونَ مِنْ

دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے چھپنے کے لوگوں سے اور ان کو چھائی ہے

اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ وَأَمَّا الْفُؤُجُ السَّادِسُ فَيُخْشَرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ

خدا سے اور وہ ان کے ساتھ ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

مَقْطُوعَةُ السَّيْلِ مِنْ الْأَفْقِ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ الرَّحْمَنِ

کہ ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

مِنْ قُبُورِهِمْ وَلَمْ يَرَوْا رَحْمَةً أَنْتَ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ

اپنی قبروں سے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

الرَّحْمَنِ هُوَ لَئِنْ كَذَبْتُمْ لَكُمْ مَوَالِعًا سَيَرَأَوْنَ النَّاسَ

خدا کی طرف سے کہ ان لوگوں نے جو کذاب کیا تھا وہ ان کو ممالک دکھائیں گے اور ان کو چھائی ہے

وَلَمْ يَرَوْا لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَوْ أَنَّمَا فِي جَزَاءِ آلِهِمْ

اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے اور ان کو چھائی ہے

هُؤُلَاءِ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَلَكِنَّ لَّهُمْ يَوْمَئِذٍ أَلْفًا عَشْرًا

کہ جی لوگ ہیں کہ جھوٹی گواہی دیتے تھے اور جھوٹ دہانتے تھے اور انہیں دہائی سو سے

جَزَاءُ وَهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ

انہی جزا پر اور انکو پھر جان بوجھ کر دوزخ میں اس واسطے کہ فرما رہا ہے تعالیٰ نے اور جھوٹی بات سے

حَقِّقَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشِيرِكِينَ يَا وَلِ قَوْلِهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ

صحت افش کی طرف مائل ہو کہ نہ ان کے ساتھ شریک نہ کر اور اس واسطے کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اور جو گواہی نہیں دیتے ہیں

الزُّورَ إِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِلَمًا وَآمَّا الْفُجُورَ النَّاسِ فَيُخْشَرُونَ

جھوٹی اور جب گذرین کھیل پر تو گذرین بزرگوں کی طرح اور لکھن سب تو ان گروہ پس اس خطا پر جاوے گا

مِنْ قُبُورِهِمْ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ لَيْسَتْ فِي آفْوَاهِهِمْ يَخْرُجُ إِلَّا مَوْتٌ وَآلَتُهُمْ

اپنی قبروں سے اور نونگی زبانیں ان کے منہ میں جتا ہوگا مومن اور پیس

مِنْ آفْوَاهِهِمْ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَكْفَرُوا

ان کے منہ سے پس آواز دینگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ جی لوگ ہیں کہ چھپا رہے تھے

الشَّهَادَةَ ثُمَّ مَا تَوَاوَلْتُمْ يُبَوِّأُ فِهَذَا جَزَاءُ هَؤُلَاءِ وَالنَّارُ

گواہی پھر سے اور نہیں تو یہ کہ سو پہنکی جزا پر اور انکو آواز دینگا

لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَكْفُرُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْفُرْ فَإِنَّهَا رِجْسٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ

اس واسطے کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی اسکو چھپا دے تو گناہ کی دھندل اسکا اور اللہ

يَعْلَمُ تَوَلَّوْنَ قُلُوبَهُمْ وَأَمَّا الْفُجُورَ النَّاسِ فَيُخْشَرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ

مناظرے کا من سے واقف ہو اور لکھن اس خطا پر گروہ پس اس خطا پر جاوے گا اپنی قبروں سے

نَالِ سَوَارٍ وَبِهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ قُورٌ وَهُمْ فِي سُرٍّ هِمِّ

کہ سواروں پر ہونگے اور ہر ان کے سوار پر ہونگے اور سہتی ہوگی انہی سرخ چوں سے

أَنفَارٍ مِّنَ الْغَيْمِ وَالصِّدِّيقِ فَيَنَادِي مُنَادٍ مِّنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ هَؤُلَاءِ

پہرین بیب اور زرد بانی کی پس آواز دینگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ جی لوگ

الَّذِينَ يَزْنُونَ ثُمَّ مَا تَوَاوَلْتُمْ يُبَوِّأُ فِهَذَا جَزَاءُ هَؤُلَاءِ وَالنَّارُ

زنا کرنے والے پھر سے اور نہیں تو یہ کہ سو پہنکی جزا پر اور انکو جان بوجھ کر دوزخ میں

لِإِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَقْرَبُوا الرِّزْقَ إِن كَانَ فَاحِشَةً

دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے اور پاس نہ جاؤ رزق کے وہ تو حرام ہے

وَسَاءَ سَبِيلًا وَأَمَّا الْفُجُورَ النَّاسِ فَيُخْشَرُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ وَسَوْدَةُ

اور سہری راہ اور لکھن تو ان گروہ سو کو خطا پر جاوے گا اپنی قبروں سے سیاہ ہونگے

الْوُجُوهِ وَنَرَقَةُ الْعُيُونِ وَبَطُونَهُمْ فَلَوْهُمُ مِنَ النَّارِ فَيَنَادِي مُنَادٍ

ان کے چہرے اور آنکھوں کی آنکھیں اور جہرے ہونگے ان کے چہرے پر آنکھوں سے پس آواز دینگا ایک منادی

مِنْ قَبْلِ الرَّحْمَنِ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ السَّمَاءَ فِي سَحَابٍ مُمِيزٍ

خدا کی جانب سے کہ اسٹین لوگوں نے کھائے مال بینوں کے ناحق بھر رہے اور

كَمْ يَتَوَكَّلُوا فَمَا أَجَزَ الْوَعْدُ وَتَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ

انہیں تو یہ کہ سو یہ اُمّی جڑاوی اور پھر اُنکے جانا ہے دوزخ میں اس واسطے کہ فرما یا خداؤ تعالیٰ نے

الَّذِينَ يَكُونُ أَمْوَالُهُمْ بِالْأَيْمَنِ ظَالِمًا إِنَّمَا يَكُونُ فِي بُطُونِهِمْ نَارٌ

کہ لوگ کھاتے ہیں، مال بیٹھن کا، ناحب وہ کھاتے ہیں، اسے پرٹ مین آگ ہی کو

وَيَسْأَلُونَ سَعِيرًا وَأَمَّا الْفُؤَابِقُ الْعَشِيرُ فَيُحْشَرُونَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور عفریہ داخل ہونے دو بج میں اور لیکن دسواں گروہ پس اٹھا یا جاوے گا اپنی فہروں سے

وَمَا مَبْرُوصًا فَيُنَادِي مُنَادٍ مِّن قَبْلِ رَحْمَنٍ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ

پس آواز دے گا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انہیں لوگوں نے

عَاقُوا الْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَوْ كَرِهْتَ بُؤْرَافَهُنَّ أَجْزَاؤَهُمْ وَمَسِيحُهُ

پھر مری اور بہین کو یہ کی سو یہ انہی جزا اور بھرم کو جاننا ہے

لِى النَّارِ لَقَوْلِهِ تَعَالَى وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ

روح میں جیساکہ فرمایا خدا نے تعالیٰ نے اور بند کی کرد اللہ کی اور مشرک کی تبارک و تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو۔ ان ہجے

اِحْسَانًا وَاَمَّا الْقَوْجُ الْحَادِي عَشَرَ فَيُحْشَرُونَ مِنْ قَبُولِ رَاسِمٍ

لیلی اور لیلیوں کیا رحوان کروو پس اٹھا باجوہ کا اپنی بیٹوں سے

حُكْمَانِ الْقُلُوبِ وَالْأَعْيُنِ وَأَسْتَأْذِنُكُمْ لِقَاءَ النَّوَرِ اسْتَفَاهُمُ

انہی ہونے والے دل اور انہی میں دات بل کے سینکڑوں کے مانند ہونے اور انہی ہونے

تَنْظُرُوحَهُ عَلَى صُلْدٍ وَرِيحِهِمْ وَالسَّيْمُ وَاقِعَةٌ عَلَى بَطُونِهِمْ

اور زبان میں اپنے اور زبان پر چڑی ہو گئی

وَأَتَّخَذَهُمْ وَخَزْرَجِينَ بَطُونَهُمُ الْقَذْرَفَيْنِ دِي مُنَادِي مَرْنِ

اور نکلتی جوگی انکے پیٹ سے پمیدی پس آواز دینگا ایک منادی

وَقَبِلَ الرَّحْمَنُ لَهُمْ كَلًّا ۖ الَّذِينَ شَرَبُوا الْخَمْرَ نَمَرًا أَوْ لَمْ يَتَوَلَّوْا

خدا کی طرف سے کہ اسخین لوگوں نے اپنی شراب پھر سے اور نہیں تو یہ کی

فَهَذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيرُهُمْ إِلَى النَّارِ تَقْوِيلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جس یہ انکی جزا ہے اور انکو بھر جانا ہے

پس یہ اگلی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہو  
دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدا نے تعالیٰ نے اے ایمان والو

سواءا احمر والميبر والانصاب والاله فرما بلس

البیت شراب اور چڑا اور بیت اور اپنے پید کام میں

وَعَمَّا أَتَيْنَا أَفْجَاةً فَكَانَتْ جَنَّةً مَّكِينَةً

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

سنگھان کے سوان سے بچھ شاپر کہ تم کا سیاب

وَأَمَّا الْفُجُورُ النَّارِي عَشْرَ فَيُخْرِجُونَ عَنْ قُبُورِهِمْ وُجُوهَهُمْ قَبِيلًا

اور لیکن بار حوان گردہ ہیں اٹھایا جاوے گا اپنی قبروں سے اُنکے چہرے

الْقَبْرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَبِيرُونَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

جو دھوین رات کے چاند کے طرح روشن ہونگے پھر گزرینگے بل صراط سے بجلی کی طرح

فَيُنَادِي مِنْ مَنَادٍ قَبِيلًا لِرَحْمَنِ هُوَ كَذَلِكَ الَّذِينَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

پس آواز دے گا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں سے علیحدہ کرے نیک اور

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي أَوَّلِ لَوْفٍ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَهُمْ لَعَنَ

ہمیشہ پڑھیں چھ گنا نمازیں اول وقت میں جماعت سے اور منع کیا لوگوں کو

لِلْعَاصِي لَعْنًا تَوَاعَى الثُّوبَةُ فَمَا اجْزَأُ هُمْ وَمَصِيرُهُمْ

گناہوں سے پھر رستہ توبہ کر کے سویرا انکی جزا ہو اور پھر انکو جانا ہے

إِلَى الْجَنَّةِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى رَاضٍ

جنت میں خدا کی بخشش سے اور رحمت اور رضا مندی سے مودہ اللہ تعالیٰ اُسنے راضی ہے

عَنْهُمْ وَلَا تَأْتُمُّ رِاضُونَ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى كَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنْ لَا تَأْتُمُّ

اور وہ خدا سے راضی ہیں جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالیٰ نے نہ تڑپو

وَلَا تَمُزُّنُوا وَأَبَشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى

اور نہ تمکین ہو اور خوشی سنانو اس جنت کی جسکا تمکو وعدہ تھا اور جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ يَرْتَضِي رَبُّهُ يَابُّ هَلْ فِي

الکثر اُسنے راضی ہو اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ ملتا ہو اسکو جو اپنے رب سے رستے با شوق

ذِكْرُ نَشْرِ الْخَلَائِقِ مِنْ قُبُورِهِمْ يَقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ إِذَا نَشِرُوا

مخلوق کے قبر سے اُٹھنے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اُٹھیں گی

مِنْ قُبُورِهِمْ تَقِفُونَ وَتُوقَفَانِ الْمَوْضِعَ الَّذِي نَشِرُوا مِنْهُ

اپنی جگہ تو کھڑی ہوگی اس مقام میں کہ جس سے اُٹھی

أَرْبَعِينَ سَنَةً لَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ وَلَا يَحْلِسُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ

چالیس سال نہ کھائیں گی اور نہ پیئیں گی اور نہ بیٹھیں گی اور نہ کلام کریں گی

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَعْرِفَةِ أَهْلِ الدِّينِ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کہا کہ اے رسول خدا کس جہیز سے پہچانے جائیں گے آپ کی امت کے دینداروں قیامت کے

قَالَ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَرَجَلُونَ مِنَ النَّارِ الْوُضُوءِ وَفِي الْخَيْرِ

فرمایا کہ دن قیامت کے میری امت کے چہرے اور لمبے اور چہرے سفید ہونگے انہی سے وضو کرنے اور جہیز میں سے

إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْعَثُ اللَّهُ الْخَلَائِقَ مِنْ قُبُورِهِمْ قَبَائِلًا

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اُٹھائیں گے خدا مخلوق کو انکی قبروں سے پھر آئیں گے فرشتے

عَلَى رُءُوسِ قُبُورِهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ وَتُسْمَرُ رُءُوسُهُمْ وَتُكْفَرُ أَعْيُنُهُمْ

اگر موتوں کے سر پہ اٹکے سر اور چھڑکے پیش

مِنْ خِزَامٍ لَّامٍ يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ يَوْمَ تُحْشَرُ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِذَابِ ذَوْبَهُمْ فَجُمِلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَى صَقَرٍ مُّتَبَعٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتُجَنَّبُ

انکے ہون سے کہ چھڑکائی جائے ہیں چھڑکے دیکھتے اس طرح کہ سر پہ

لَهُمْ أَجْرُهُمْ أَوْ يَكُونُ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ تُحْشَرُ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِذَابِ ذَوْبَهُمْ فَجُمِلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَى صَقَرٍ مُّتَبَعٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتُجَنَّبُ

حاصل ہوا اس طرح سے بھڑکاوا دیا ایک سنادی حدائی طرف سے کہ نہیں ہو

عَنْ رَبِّهِمْ فَبِأَبْصَارِهِمْ نَبْهَتُهُمْ فَلَهُمْ فِي ذَلِكَ عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ تُحْشَرُ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِذَابِ ذَوْبَهُمْ فَجُمِلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَى صَقَرٍ مُّتَبَعٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتُجَنَّبُ

اگر موتوں کی چھڑکائی ہو سیدان کی چھڑکائی ہو سیدان کی چھڑکائی ہو تاکہ انکے

يَوْمَ تُحْشَرُ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِذَابِ ذَوْبَهُمْ فَجُمِلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَى صَقَرٍ مُّتَبَعٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتُجَنَّبُ

موتوں سے بھڑکوا اور گزریں پل صرافے اور داخل ہوں بہشت میں تاکہ

كُلٌّ مِّنْ فِئْتٍ مُّتَبَعَةٍ يَوْمَ يُرْفَعُ الْعَرْشُ وَيُفْقَرُ إِلَيْهِ الْكُتُبُ وَتُجَنَّبُ أَعْيُنُهُمْ كَالْحِذَابِ ذَوْبَهُمْ فَجُمِلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَى صَقَرٍ مُّتَبَعٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتُجَنَّبُ

جو انکو دیکھے روحان کے کہ یہ میرے خادم اور بندے ہیں اور روایت ہو

حَايِرٌ مِّنْ عِبَادِهِ أَن يَقُولَ أَفَرَأَيْتُمْ إِيَّاهُ قَالَ رَسُولٌ مُّكَلَّلٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

حایرین عباد اللہ سے کہا فرما رسول خدا صلی اللہ علیہ و

الْأَلوهُ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْعَثُ اللَّهُ مَنَ فِي الْقُبُورِ وَحْيًا

اگر رسول نے کہ جب ہو گا دن قیامت کا تو اٹھائیں اللہ ان لوگوں کو جو موتوں میں ہیں بھڑکوا

اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رِضْوَانٍ يَّارِضْوَانٍ قَدْ أَخْرَجْتَ الصَّالِحِينَ مِنْ

خدا سے تعالیٰ رضوان میں سے نکالا کہ اے رضوان روزہ داروں کو

قُبُورِهِمْ حَائِلِينَ عَاطِشِينَ فَاسْتَقْبَلَهُمْ بِشَرَابٍ يَّهْمُ وَطْعَانِهِمْ

اگر موتوں سے بھوکا پیاسا ہیں انکے سامنے پیر کر کھائے اور پیے

وَشَمَائِهِمْ فِي الْجَنَّةِ يَحْيِي رِضْوَانُ يَا أَيُّهَا الْعُلَمَاءُ قَالُوا

اور اعلیٰ خاتشین جو جنوں میں ہیں بھڑکوا رضوان اے علماں اور اے

أُولَادِ انْ وَهُمْ الَّذِينَ لَمْ يَلْبِغُوا الْحِلْمَ حَتَّى مَاتُوا أَيُّوْنِي بِالطَّبَاقِ

لوگوں (اور یہ وہ جن کے نہیں پہنچے حلم کو ہوا تک کہ مریں) لاؤ میرے پاس طباق

الْتَّوْبَةِ فَيَقْبَعُونَ عِنْدَ أَكْثَرِ مَنْ عَدَدِ التَّوْبَةِ وَأَقْطَارِ الْأَمْطَارِ

لوگوں ہیں جمع ہوئے نزدیک اٹکے جوئے اور علماں زیادہ خاک کی ستارے اور سینہ کی بوندوں سے

وَكُوَالِ السَّمَاءِ وَأَوْسَاقِ الْأَشْيَارِ بِالْفَالِقَةِ الْكَتِيرَةِ وَالْأَطْعَمَ

اور ستاروں کے آسپاس سے اور درخت کے پتوں سے بہت سوسے اور روغن دار کھانے

السَّحْنَةِ وَالْأَشْيَةِ نَبِيَّ اللَّهِ نَذِيرَةً فَإِذَا الْقَوْمُ وَأَطْعَمَهُمْ ذَلِكَ يَقُولُ

اور کھانے چھو لکے ہیں چکر علماں لافات کریں روزہ داروں سے اور کھائیں انکے کھانے کو کہیں



لَهُمْ كَوَافٌ وَأَشْرُ بَوَاقِيهِمَا اسْتَفْتَمُ فِي الْأَثَرِ وَالْخَالِيَةِ ۝ اللَّهُمَّ

انکو کھادو اور پوسے کھائے پولا پوسا چھوٹے آگے بچتا چلے دوزن میں اسے خدا

اسْمُهُ نَارُ وَيُحْيِي عَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پہلو روزی کرے روایت جو ابن عباس رض سے کہا خدا رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ تَفْرِصَانِ فِيهِمُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انظر علیہ ۳۰۰ وسلم نے کہیں گروہ میں کہ ۳ نے معاف کر گئے فرماتے دن قیامت کے

إِذَا خَرَجُوا مِنْ قُبُورِهِمْ أَشَدَّ أَوْ صَاغِرُونَ ثُمَّ تَرْمِضَانِ مَصَانِ صَاغِرُونَ

جبکہ وہ نکلتے اپنی قبروں سے تندرست اور ماہ رمضان کے روزہ رکھنے والے اور دن عرفہ کے

يَوْمَ عَرَفَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

روزہ رکھنے والے اور عائشہ رض سے روایت ہو کہا نماز رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْحَيَاةِ قُصُورًا مِثْرًا وَبِاقِيَتٍ وَبِ

علیہ و آلہ وسلم نے کہ جنت میں بارے خانے ہیں مرقی از برای قوت اور

لَا يَرْجَى وَكَهَبٍ وَفُضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ هَذَا قَالَ

نہر جہد اور سونے اور چاندی کے پس میں نے کہا اور رسول خدا کہ یہ تمکے لیے ہیں نماز

لِمَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَحَبَّ الْأَثَرِ إِلَيَّ اللَّهُ

آگے لیے ہیں جو دن عرفہ کے روزہ رکھے اور نماز ای عارثہ سب دوزن سے بہتر دن اللہ کے نزدیکی

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ لِمَا فِيهِمَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَإِنَّ أَعْظَمَ الْإِيَّامِ

دن جمہد کا ہے اور دن عرفہ کا جو اس سبب سے کہ ان دوزن میں خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے اور سب دوزن سے جہد دن

إِلَى ابْنِ بَلِيسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَصْبَحَ

نزدیکی شیطان کے دن جمہد کا ہے اور دن عرفہ کا جو اور نماز ای عارثہ جسے

صَائِمًا يَوْمَ عَرَفَةَ فَخَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ نَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ وَإِذَا أَفْطَرَ

روزہ رکھا دن عرفہ کا کھولے گا ۳ سیر خدا تیس دروازے رحمت کے اور جب افطار کرے

وَشَرِبَ الْمَاءَ تَغْفِرُ لَهُ كُلُّ عِزِّي فِي جَسَدِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

اور پیے پانی تو معافی ہوگی ۳ کے لیے ہر ایک رگ جو اسے بدن میں ہو اور کہیں ای خدا رحمت کر اس پر

إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ وَفِي خَيْرٍ آخِرُ تَجْرِجِ الصَّائِمُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ

صبح کے نکلتے تک اور دوسری حدیث میں جو کہ کھائے روزہ دار اپنی قبر دن سے

وَهُمْ كَعِرْفُونَ يَرْشِمُ حَيَّامٌ وَمِثْلُ قَوْلِ الْأَنْبَاءِ يُوقِلُ

اور وہ بچھانے جاویں گے اپنے روزوں کی خوشبو سے اور انکے آگے لائے جاویں گے خوان کھانے کے اور کوڑے بانی کے

لَهُمْ كَوَافٌ جَعَلَهُ حِينَ شَبَعَ النَّاسُ وَاسْتَرْكَبُوا فَقَدْ

اور انکو کھا کھا دیگا کھا کہ بھین تم بھوکے تھے جبکہ لوگ ۳ سودہ چولے اور بھوکہ ۳ متفق نہ

عَقَبَتْهُمُ حَتَّى رَوَى النَّاسُ وَأَسْتَرْجَعُوا فَمَا كَلُونُ وَلَيْسَ يَكُونُ

پایے تھے جبکہ لوگ پہلے چوسے اور آرام پاؤں کھا بیٹھے اور پہلے کے

وَلَيْسَ يَكُونُ وَالنَّاسُ فِي الْحِسَابِ وَقَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرِ أَنَّهُ

انہی آرام پاؤں کے اور لوگ حساب میں ہونگے اور حدیث میں آئی ہے

لَا يَكُونُ عَشْرَةَ نَفَرًا أَنْبِيَاءُ وَ الشُّهَدَاءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْغُرَاهُ وَ

کہ دس شخص کے ہون پر تین تین گنتے نبی اور شہید اور عالم اور غازی اور

حَامِلُوا الْفُرَّانِ وَالْمُؤَدِّينَ وَالْأَمَامَ الْعَادِلَ وَالْمَرْأَةَ إِذَا مَاتَتْ فِي

حاملہ و زنان اور مؤدین اور امام عادل اور عورت جبکہ ترے

لَفَايِسَ رَأَوْ مِنْ قَبْلِ بَطْلِهِ وَمَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَتِهَا وَفِي الْخَبَرِ

اپنے نفس دیکھنا در چنانہ قتل کیا گیا اور جمعہ کے روز یا رات کو جمعہ کے روز اور حدیث میں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے روایت ہے کہ کہ جن کے لوگ دن قیامت کے

كَأُولَدِ ثَمَامٍ أُمُّهُ عُرَاءٌ حَقَاءٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الرَّجَالُ مُخْتَلِطُونَ

جیسے آنکھوں کی مانند ہون گئے ہوں اور نگے میرے پس کہا عائشہ نے کہ مرد ملجائی گئے

بِالنِّسَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَأَسْوَئُ نَاسًا وَأَفْضَلُ نَاسًا كَبَعْضِهِمْ بَعْضًا

مردوں سے آپ نے خرابا یا ملن کہا عائشہ نے نے اسے برائی اسے رسوائی کہ بعض دیکھیں بعض کو

فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهَا

پس مارا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اپنا ہاتھ عائشہ کے مونڈھے پر

وَقَالَ يَا بَيْتَ الصِّدِّيقِ لَا تَخَانِي أَسْتَغْلِ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّظَرِ

اور کہا اے صدیق کی بیٹی خوف نہ کر اس دن لوگ بے پروا ہونگے دیکھنے سے

وَهُمْ شَوَّاءٌ وَشَخْصُوا أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ مَوْقُوفُونَ أَرْبَعِينَ

اور رنگین ہونگے اور چھین گئی انکی آنکھیں آسمان کی طرف مڑے رہیں گے چالیس

سَنَةً لَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ وَلَا يَجْلِسُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ

سال نہ کھا بیٹھیں گے اور نہ پین گے اور نہ بیٹھیں گے اور نہ بولیں گے

فِيَنَامُ مَنْ يَبْلُغُ الْعَرَقُ إِلَى قَدَمَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى سَاقَيْهِ

پس بعضوں کے سینے دو تون قدم تک پہنچے گا اور بعضوں کے دو تون پندھ لیوان تک پہنچے گا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى حَنَاطِ رِجْلَيْهِ وَمِنْهُمْ

اور بعضوں کے پیٹ تک پہنچے گا اور بعضوں کے سینے تک پہنچے گا اور بعضوں کے

مَنْ يَبْلُغُ إِلَى خَلْقِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَغْرَقُ فِي مَجَرِّ الْعَرَقِ فَلَا يَبْقَى

خلق تک پہنچے گا اور بعضے پسینے کے دریا میں غروب جاوینگے پس نہیں باقی رہے گا

يَوْمَئِذٍ مَّا لَكَ مُقَرَّبٌ وَلَا نَزِيلٌ مَّرْسَلٌ وَلَا تَنْبَأُكَ إِلَّا الْخَيْرُ حُجْرٌ

آسودن مقرر شدہ اور نہ پہنچے جو بھیجا گیا اور نہ شہید مگر نیک

حَيَارَىٰ مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ طُولُ الْوَقُوفِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

چیران حساب کی سختی اور زیادہ کھڑے رہنے کے ڈر سے کہا ناشہ ہائے کہین نے کہا ای رسول خدا

اللَّهُ هَلْ يَخْشَرُونَ رُكْبَانًا يَقْرَأُ الْقِيَمَةَ قَالَتْ لَعَنَ الْأَنْبِيَاءُ وَأَهْلَهُ

کہا میں تجھے مبارکیتوں میں سے کسی سے سوچتا ہوں کہ قیامت کے فرمایا آجئے نہیں بھی اور آجئے اہل بیت

وَصَوَامُ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ قُلْتُ هَلْ يَخْشَرُونَ

اور رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے اور کہنا ناشہ ہائے کہان کہان اور اہل بیت

الشَّعْبَانِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَتْ لَعَنَ الْأَنْبِيَاءُ وَأَهْلَهُمْ وَصَوَامُ رَجَبٍ وَ

جاوید آسودہ قیامت کے فرمایا نہیں بھی اور آجئے اہل بیت اور رجب اور

شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ قَالَتْ قُلْتُ لَكُمْ شَعْبَانَ لَا جُوعَ لَهُمْ وَلَا عَطَشَ وَسَائِرُ

شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے پس یہ لوگ آسودہ ہونگے نہیں ہوگی انکو بھوک اور نہ چلایا اور باقی

النَّاسِ حَائِقُونَ وَيُقَالُ لَيْسَ قَوْمٌ يَجْعَلُونَ لِي إِلَى أَرْضٍ لَمْ تَحْشَرْنَا

لوگ بھوکے ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ ان کو سکون بجا دیتے زمین بھوک کی طرف

بَكِيَّتِ الْمُقَدَّسِ فِي أَرْضٍ يُقَالُ لَهَا سَاهِرَةٌ قَالَتْ اللَّهُ تَعَالَى قَاتِلًا

بیت المقدس کے نزدیک اس زمین میں کہ سکون ساہرہ کہا جاتا ہے نہ بنا یا خدا نے تعالیٰ نے کہ سو

هِيَ رَجْرَجَةٌ وَأَجْدَلُهَا قَادَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ وَيُقَالُ إِنَّ الْخَلَائِقَ فِي

وہ ساہرہ ایک جھڑکی ہے جس کا سیاحت وہ زمین صاف ہوئے اور کہا جاتا ہے کہ مخلوق کی

الْعَرَصَاتِ تَكُونُ مِائَةً وَعِشْرِينَ صَفًّا طُولُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيرَةٌ

میدان قیامت میں ایک سو بیس صف ہونگے ہر ایک صف کی لمبائی

أَرْبَعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَعَرْضُ كُلِّ صَفٍّ مَسِيرَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَيُقَالُ

چالیس ہزار برس کی مسافت ہوگی اور ہر ایک صف کی چوڑائی ہزار برس کی مسافت ہوگی اور کہا جاتا ہے

إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُمْ ثَلَاثُ صُفُوفٍ وَالْبَنِي كَفَرَةٌ وَرُؤْيَى حَنْ

کہ مومنوں کی ان سے تین صف ہونگے اور بنی سب کافر ہونگے اور روایت ہے

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

عبداللہ بن عباس سے کہتے ہیں کہ روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اس نے

قَالَ إِنَّ أُمَّتِي مِائَةً وَعِشْرُونَ صَفًّا وَهَذَا آخِرُهُ وَصَفُّ

فرمایا کہ میری امت کی ایک سو بیس صف ہونگے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے اور

الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لِي وَهُمْ يَجْعَلُونَ لِي وَصَفُّ الْكُفْرَيْنَ الْأَكْبَرُ

مومنوں کا حال یہ ہے کہ ان کے چہرے اور پیشانی اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اور کافروں کا یہ حال ہے کہ

فَذَكَرَ سَوْدُ الْخَالِقِ إِلَى الْخَشَرِ

۹۰

سَوْدُ الْوَجْهِ وَمُقَرَّنَيْنِ وَمُعْتَدَيْنِ مَعَ الشَّيَاطِينِ تَأْتِ

انکے چہرے سیاہ ہوں گے زینجران میں جکڑے گئے اور عذاب دینے والے ہوں گے شیطان کے

فِي ذَكَرِ سَوْدِ الْخَالِقِ إِلَى الْمُخْشِرِ يُقَالُ كُتِبَ الْكُفْرُ مِنْ بَاقِلَامِهِ

خلاق کے دشمن کی طرف بچانے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ ان کے جادو جگہ کا فراموش ہونے پر

وَيُسَاقِ الْمُؤْمِنُونَ بَنَائِيْمَ وَمُقَرَّاكِهِمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ تَحْشَرُ

اور ان کے جادو جگہ مومن اپنے عمدہ اور ملین اور سوار یوں پر فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس دن ہر جمع کرے گئے

الْمُفْتِنِ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدْ أَوْسَوْا الْجَرِيمِينَ إِلَى تَهْتِكِهِ وَرَبَّاهُ قَالَ

ہر ہیزگاروں کو دشمن کی طرف تھان اور ملین گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پانے سے فرمایا تھی

عَلَيْهِ السَّلَامُ يُحْشَرُ الْمُؤْمِنُونَ رُكْبَانًا عَلَى نَجَائِيْمِهِمْ وَإِذَا كَانَ

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جمع کیے جادو جگہ مومن اپنے عمدہ اونٹوں پر سوار اور جب ہوگا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمَلَائِكَةِ لَا تَسْئَلُونِ عَلَى عِبَادِي

دن قیامت کا تو فرمایا اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نہ لاؤ میرے پاس میرے بندوں کو

رَاحِلِينَ بَلْ ارْكَبُوهُمْ عَلَى النَّجَائِيْمِ فَإِنَّهُمْ اعْتَادُوا الرُّكُوبَ فِي

پیدا کردہ کو سوار کرو عمدہ اونٹوں پر اس واسطے کہ وہ عادی ہوں گے سواری کے

الْمَلَأْنِيْلَةِ كَانَتْ فِي الْأَبْتَدَاءِ صُلْبَ آيَاتِهِمْ مَرْكَبُهُمْ ثُمَّ رَعِدَ

دنیا میں کیونکہ ابتدا میں اونٹ اب کی پشت انکی سواری تھی پھر اسکے بعد

ذَلِكَ رَحْمًا بِهَيْمِ سَيِّئَةٍ أَشْهَرُ مَرْكَبِهِمْ فَخَانٍ وَلَدَ تَهْمًا لَمْ يَحْجُرْ

انکی مان کا رحم چھوڑنے انکی سواری تھا پھر جب کہ انکو مان نے جاتا تو انکی مان کی گردن میں

أَمْرِي سَيِّئَتَيْنِ لِإِرْصَاعٍ وَبَعْدَ ذَلِكَ عُنُقُ آيَاتِهِمْ ثُمَّ الْجَبَلُ مَوْ

دو برس دودھ پلانے کے لیے انکی سواری تھی اور اسکے بعد انکے اب کی گردن انکی سواری تھی

الْبَعَالُ وَالْحَمِيرُ مَرَّاكِبُهُمْ فِي الْبَرِّ أَوِ السَّفْنُ فِي الْبَحْرِ وَحِينَ

گھوڑے اور چرواہے انکی سواریاں تھیں خشکی میں ایشیاں دریائوں میں اور جب

مَا تَوَافَعُوا إِخْوَانُهُمْ وَحِينَ قَامُوا عَنْ قُبُورِهِمْ لَا يَمْشُونَ

ہر سے تو انکے بھائیوں کی گردن میں انکی سواریاں تھیں اور جب انکے قبروں سے تو نہیں چلیں گے

رَاحِلًا فَإِنَّهُمْ اعْتَادُوا الرُّكُوبَ وَلَا يَقْدِرُونَ الْمَشْيَ فَقَدْ مَوَّ

پیدا کردہ کیونکہ وہ عادی ہوں گے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں پیدل چلنے کی سوئے حاضر کردہ

نَجَائِيْمُهُمْ وَهِيَ الضَّمَامُ لَا يَفِرُّ كَبُورُهَا وَتَقْدُ مَوْنٌ إِلَى الْمَوْلَى فَلِلَّ

انکے عمدہ اونٹ اور وہ قربانیاں ہیں جس وہ اہل سوار ہونگے اور اپنے خدا پاس سوا سوا ہی واسطے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ سَمِعُوا ضَمَامًا كُمْ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ سوا سوا ہوں گے

فَاتَّيْنَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَا كُتُبًا بَيِّنَاتٍ فِي ذِكْرِ خَيْرِ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْمَخِيرِ

تقریباً ۲۰ سال پہلے صراحتاً ہر شخص کو سوا باران ہونے کی اطلاع دی گئی تھی۔ مملکت کے تمام کھیتوں کے پانی میں حیرت میں

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جُمِعَهُ اللَّهُ تَعَالَى خَلْقَ الْأَوَّلِينَ وَ

جب ہوگا دن بیاہمت کا      تمہیں جمع کرے گا خدا سے تعالیٰ      تمام مخلوق اگلی      اور

الْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَذَلُّوا الشَّمْسِ مِنْ رُوْسِهِمْ وَ

بجلی کو ایک زمین میں اور قریب ہر آفتاب اُن کے سیوں سے اور سخت ہوگی۔

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ قِيمَةٌ خَرُّهَا فَيُخْرِجُهُ عَنْ مَغْنَمٍ الْمَارِكَ الظِّلِّ ثُمَّ يَكِيدُ

آہرزن قیامت کے آسکی گرمی  
بہر خلیگی اکاپا گرن آگ سے سایہ کے مانند سحر آواز دہیچا

مُتَادِيَا مَعَشَرَ الْخَالْقِ أَتُطِيقُوا إِلَى الظَّنِّ فَتُطْلَقُونَ وَهُمْ

ایک منادی کہ ایک گروہ مخالفین کے چلو  
 ساتھ ہی کہ طرف پس  
 چلنے لگے اور ۲۲

ثَلَاثُ فِرَقٍ فِرْقَةُ الْمُؤْمِنِينَ وَفِرْقَةُ الْكَافِرِينَ وَفِرْقَةُ الْمُنَافِقِينَ

میں گروہ جوئے ایک گروہ مومنون کا در ایک گروہ کا فتوا کا ایک گروہ منافقوں کا

فَإِذَا صَارَ الظُّلُّ إِلَى الظُّلِّ صَارَ الظُّلُّ ثَلَاثَةً أَهْمًا مِثْلَهُ

پھر جبکہ مخلوق ہو چکی نزدیک سایہ کے تو مایہ کے قیون ملک سے جو غاویں

لِلْحَيَاةِ وَفَيْتُمْ لِلْخَانِ وَفَيْتُمْ لِلنَّاسِ فَوَانِ الْكَفَالِ اللَّهُ تَعَالَى

کرمی کا اور اور ایک خطہ ادھو منہ کا اور ایک خطہ انڈر کا

نُطْلِقُ إِلَى ظُلْمٍ ثَلَاثِ سَعَةِ الْإِيمَةِ بِأَخِي ۚ إِنَّ ثِقَةً يُوعَدُ

ملفوظات که طاعت که حکیم  
شاه محمد باقر که تفسیر که حکیم که تفسیر که حکیم

رؤس المتفقين والسخان ينفوه على رؤس الكفر والنور

اور دھندلے انسان کے گم ہونے سے بچنے کے لیے

يَقُومُ عَلَى رُؤُسِ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ الْحَارَّةُ قُبَّةٌ عَلَى رُؤُسِ

سایہ کرم کو سننا کے لئے وہاں پر کھڑے ہو کر گھر کے دروازے پر بیٹھ جاتا تھا۔

الْمُتَّقِينَ لَا تَقْمُكَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ الْجَنَّةِ فِي الْآخِرَةِ

المسألة السادسة في بيان ما يخرج من الأجر في كل سنة

اسو اے ای کردہ کر می سے جیسے ہے دنیا میں جیسا کہ

اِنَّ الْمَرْءَ لِرَبِّهِ لَآ نَافِعٌ اِلَّا بِرَبِّهِ وَآلِ اٰلِهٖٖ وَسَلَّمَ

فَاللَّهُ لَعَنَى وَقَالُوا لَا يَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ الْجَهَنَّمَ أَسَدُ حَرَّاتٍ

وكان الحق لله الذي علم الغيوب

وَدَلَّوْا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنَسَبِهِمْ حَرَجٌ لِّمَنْ هُمْ يُقَالُونَ ۚ

اور دھنوں کا کافروں کے سر پہ سناہ کرنا (مواضع پر کدوا

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْبَاقِ



وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْغُورَىٰ

اور وہ لوگ جو کافر ہیں ان کے رہنے کی جگہ گورے ہیں ان کو نکال دیا جائے گا اور وہ لوگ جو کافر ہیں ان کے رہنے کی جگہ گورے ہیں ان کو نکال دیا جائے گا

الظَّالِمِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ وَالنُّورُ عَلَىٰ شُورَىٰ

اور ظالمین ان کے رہنے کی جگہ آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور نور کی جگہ نور ہے

الْمُؤْمِنِينَ لَا تَقْرَأُ فِي الدُّنْيَا عَلَى النَّورِ فَقُلْ لَآخِرَةُ كُنْ أَكْثَرُ

مومنین کو پڑھنا اس واسطے کہ وہ دنیا میں نور پر تھے سو اس طرح آحضرت میں ہونگے

اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ وَلِیُّ الدِّینِ آمَنُوا يَخْرُجُهُمْ مِنَ الظَّالِمَاتِ إِلَى النَّورِ

خدا سے تعالیٰ نے خدا پر رقیق ایمان والوں کو ان کو نکال دیا اور

قَالَ رَبِّی صَفَاتِهِمْ یَوْمَ الْقِيَامَةِ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَسْعَى

فرمایا خدا سے تعالیٰ نے ایمان والوں کی ان صفات میں جو دن قیامت کے ہونے کے بعد ایمان والے ہوں گے اور ان کو نکال دیا اور

لَوْرُهُمْ بَیِّنٌ لِّیَوْمَ یَخْرُجُونَ بِأَنفُسِهِمْ كَسْرًا لِّیَوْمَ حَبَّتْ تِجْرَتِی مِنْ

ان کا نور ان کے لئے ہے اور ان کے اپنے عویشی ہونے کے لئے ان کے اپنے ہونے کے لئے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ

نہ ہوں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سات

لَمْ يَظْلَمُوا اللَّهَ فِي خَلْعٍ عَرِشٍ یَوْمَ لَا يَظْلَمُ إِمَامًا مُعَادِلٌ

ان کو نہ ہوں کہ ان کو خدا اپنے عرش کے ساتھ میں رکھے گا جس دن کوئی سایہ عرش کے ساتھ میں ہوگا اور خدا عادل

وَسَبَّابٌ لِّسَاءٍ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلَانِ تَخَالَفَا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ

اور وہ جو ان جو خدا سے تعالیٰ کی ہندگی میں بڑھا اور وہ دو مرد جن میں سے ایک ہم بحث کی اللہ کو اسطے اور وہ مرد

طَلَبَا أَمْرًا ذَاتَ حُسْنٍ وَحَمَلَالٌ فَقَالَ إِنِّي أَخَاكَ اللَّهُ رَبِّ

میکو ملا ایک عورت حسین خوبصورت نے سو اسے کہا کہ میں ڈرتا ہوں خدا سے جو پروردگار ہے

الْعَالَمِينَ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهُ خَالِيًا عَنِ الرَّيَاءِ وَفَاضَتْ عَلَيْهِ مِنْ

سارے عویش کا اور وہ مرد ہی جنہیں ذکر کیا خدا کا خلوت میں ملایا کے اور یہیں آسکی دونوں آسمانیں

خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِبَيْتِيهِ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا يَعْلَمَ

خدا سے تعالیٰ کے ڈر سے اور وہ مرد ہی جنہیں صدقہ کہلا اپنے دامنہ لم تھو سے پورا سکون چھایا ہوا تھا

بَيْتُهُ مَا يُفِيقُ بَيْتِيهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْكِينِ إِذَا خَرَجَ مَسِيرًا

ایمان لے کر نہیں جاتا جو خرچ کرتا اور وہ مرد جس کا دل اللہ پر مسکین چلے ہر جگہ

حَتَّى يَعُودَ إِلَيَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے کہ پھر آئے مسکین اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا جُمِعَ اللَّهُ الْخَلَائِقُ يَأْتِي دِي مَسَادٍ بَيْنَ أَهْلِ الْفَضْلِ قَالِ قِيَوْمًا

جب جمع کرے گا اللہ مخلوق کو تو آواز دے گا ایک مٹا دی کہ کسان میں اہل فضل کا

بَيْنَ أَهْلِ الْفَضْلِ قَالِ قِيَوْمًا

پس کھڑے ہونگے

أَنَّا سَوْسِرَءُ إِلَى الْجَنَّةِ فَمَنْ أَنَا تَقُولُونَ عَنِ أَهْلِ الْفَضْلِ

چند لوگ اور وہ جلیقے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے ہیں اس لئے ملاقات کر بیٹھے فرشتے اور کہیں گے کہ

فَيَقُولُونَ مَا كَانَ فَضْلُكُمْ تَقُولُونَ إِذَا ظَلَمَ عَلَيْنَا صَبْرًا وَإِذَا

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو کوا فضل سمجھا کہیں گے جب ہم ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے اور جب

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

تَسْمِعُ إِلَيْنَا عَفْوًا فَيَقُولُونَ لَهُمُ الْجَنَّةُ هِيَ جَزَاءُ الْعَالَمِينَ

۹۰  
سیرت  
مکرمہ  
نصف ۱۱

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِفَةِ لَوَائِمِ الْحَمْدِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لوار حدیث صفت اور

طَوِيلُهُ فَقَالَ طَوِيلُهُ مِائَةِ أَلْفٍ سَنَةٍ وَمَكْتُوبُهُ عَلَيْهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

طویل نشان سے ہزار ہا کے نام طویل نشان ہزار ہا کے نام اور اس کے ہزار ہا کے نام

وَاللَّهُ فَحَسْبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَغَرَضُهَا بَيْنَ السَّمَاءِ

واللہ محض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے ہزار ہا کے ہفتہ رکھنا

وَالْأَرْضِ سِتِّينَ مِنْ يَأْقُوتٍ حُمْرَاءَ وَفَضْلُهُ مِنْ فَضْلِ بَيْضَاءَ وَ

اور زمین میں پچاس ہزار ہا کے نام اور اس کے ہزار ہا کے ہفتہ رکھنا

تَرْبُوحَاتٍ خَضْرَاءَ وَلَهُ ثَلَاثَةُ ذَوَائِبٍ مِنَ الثَّوَرِ ذَائِبَةٌ فِي الْمَغْرِبِ

تربوہات ہر اور اس کے میں گیسو ہیں ہزار سے ایک گیسو مغرب میں ہے

وَذَائِبَةٌ فِي الْمَشْرِقِ وَذَائِبَةٌ فِي وَسْطِ الدُّنْيَا وَمَكْتُوبُهُ كَلِمَاتُ ثَلَاثِ

اور ایک گیسو مشرق میں ہے اور ایک گیسو دنیا کے درمیان میں ہے اور اس کے ہزار ہا کے ہفتہ رکھنا

أَسْطُرِ السَّطْرِ الْأَوَّلِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالسَّطْرُ الثَّانِي

سطر پہلی سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دوسری سطر

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالسَّطْرُ الثَّالِثُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

الحمد للہ رب العالمین ہے اور تیسری سطر لا الہ الا اللہ محمد

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكُلُّ سَطْرٍ مِائَةِ أَلْفٍ سَنَةٍ وَعَمِلُهَا سَبْعُونَ

رسول اللہ ہے اور ہر سطر ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے اور ہر سطر کے ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے

أَلْفٍ لَوَائِمٍ تَحْتَ كُلِّ لَوَاءٍ سَبْعُونَ أَلْفَ صِفَةٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

نشان ہر نشان کے نیچے ستر ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے اور ہر سطر کے ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے

وَفِي كُلِّ صِفَةٍ خَمْسِمِائَةُ أَلْفٍ مَلَكٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَيُقَدِّسُونَهُ

اور ہر صف میں پانچ لاکھ ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے اور ہر سطر کے ہزار ہا کے نام کی مسافت ہے

وَقَالَ فَحَسْبُ بِالْجَرَجَانِ فِي مَعَالِ لَوَائِمِ الْحَمْدِ بَيْدَى إِذَا كَانَ لَوْنُ

اور کہا محض حیدرانی نے اس حدیث کے معنی میں (لوا احمد میرے دولوں نام ہونے کا جب ہوگا

الْقِيَامِ كَانَ الْبَقَاءُ مَضْرُوبًا وَالْمُؤْمِنُونَ حَوْلَ لَوَائِمِهِ مِنَ الدِّينِ

قیامت کا ہونا کیا عادی ہوگا اور سب مومن اس کے گرد ہونگے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے

أَدْمًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ وَيَكُونُ الْكُفَّارُ فِي نَاحِيَةِ النَّارِ أَدَامَ

فایمت سے نام ہونے تک اور کافر ہونے کے دن سے میں جہنم کے

إِلَى آخِرِ مَضْرُوبًا وَإِذَا حَوْلَ الْبَقَاءِ فِي سَاقِ الْكُفَّارِ إِلَى الْمَنَاسِرِ

اور آخر ماضی ہونے تک اور کافر ہونے کے دن سے میں جہنم کے

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يَدْعُو بِسْمِ اللَّهِ وَنَحْنُ نَدْعُو بِسْمِ اللَّهِ وَنَحْنُ نَدْعُو بِسْمِ اللَّهِ

اور آیا ایک شخص ہے (اہل بیت) کہ دعا کرتا ہے بسم اللہ اور ہم دعا کرتے ہیں بسم اللہ اور ہم دعا کرتے ہیں بسم اللہ

وَفِي الْخَيْرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَتُصَّبُ لِيَوَاءِ الصِّدِّيقِ لَا بِي بَكَرِ

اور حدیث میں ہے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جاوے گا نشان راستی کا اور کہ صدیق کے لیے

يَن الصِّدِّيقِ يَنْ وَكُلُّ صِدِّيقٍ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْعَدْلِ لِعَمْرٍا وَ

اور ہر صدیق کے نیچے ہوگا اور نشان انصاف کا کھڑا کیا جاوے گا عمنہ کے لیے اور

كُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الشَّعَاوَةِ لِعُمَانَ رَضٍ وَكُلُّ سَمِيٍّ تَحْتَ

ہر ستمگر کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاوے گا عثمان رض کے لیے اور ہر ستمی

يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الشَّهَادَةِ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ وَكُلُّ شَيْءٍ تَحْتَ

انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی کرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر شے

يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْفَقْرِ لِعَازِ بْنِ جَبَلٍ وَكُلُّ فَقِيرٍ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ

انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا عاز بن جبل رض کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر فقیر کے نشان کے نیچے

الزُّهْدِ لَا بِي دَرِّ رَضٍ وَكُلُّ زَاهِدٍ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْفَقْرِ لَا بِي

ہوگا اور نشان زہد کا ابو ذر رض کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر زہد کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاوے گا

الْكَرَمِ رَضٍ وَكُلُّ فَفِيرٍ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْفِرَاقِ لَا بِي ابْنِ كَعْبٍ

ابو ہر داک کے لیے اور ہر فقیر کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فرات کا کھڑا کیا جاوے گا ابن کعب کے لیے

وَكُلُّ قَارِيٍّ تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْاِذَانِ لِابِلِ رَضٍ وَكُلُّ مُؤَدِّبٍ

اور ہر قاری کے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا لیل رض کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر

تَحْتَ يَوَائِهِ وَيَوَاءُ الْمَقْتُولِ ظُلْمًا لِحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضٍ وَكُلُّ مَقْتُولٍ

انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحق مار ڈالے گئے کا حسین ابن علی رض کے لیے کھڑا کیا جاوے گا اور ہر ناحق

ظُلْمًا تَحْتَ يَوَائِهِ وَقَدْ لَكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ تَكُونُ اَنْفُسٌ اَنْفُسًا

مار ڈالے گئے انکے نشان کے نیچے ہوگا سو اس طرح فرما یا خدا سے تعالیٰ نے حسین کہ ہم لباؤ دینے ہر فرستے کو

يَا مَامِ سَمِ وَفِي الْخَيْرِ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُومُ الْخَلَائِقُ وَلِيَشْهَدُوا

ساتھ انکے سردار کے اور حدیث میں ہے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور زبیر

بِهِمُ الْعَطَشُ وَيَمْلَأُهُمُ الْعَرَقُ وَتَكُونُ نُورٌ فِي حَيْرٍ فَوَيْبَعَتْ لَلَّهِ

آپ پر بایں اور کثرت سے ہونے آئیں گے پسینے اور حیرت میں ہونے سے سب سے بڑا خدا سے تعالیٰ

تَعَالَى جِبْرَائِيلُ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

جبریل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں فرما یا خدا تعالیٰ

لِحَبْرَ آيِيلَ يَا جِبْرَائِيلُ قُلْ لِمُحَمَّدٍ يَقُولُ لَا مَتَابَ حَتَّى لِي عَوْثِي

جبریل کو کہہ دو کہ محمد کو کہہ دو کہ میں اپنی است کو کہہ دو مجھ سے دعا کریں

يَا لَاسِحْمِ لَنِي كَا لَوَاتِي عَوْثِي يَدِي فِي الدُّنْيَا عَيْنُ

جبر نامہ سے دعا کرتے تھے مجھ سے دعا کریں دنیا میں دست



الشَّاءَ أَكْبَرُ فَيُنَادِي الْأُمَّةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَلْسَانٌ وَاجِدٌ وَيَقُولُونَ بِسْمِ

معبودوں کے میں آواز دیتی امت محمدیہ ایک زبان جو کہ اور کہتی

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ خَلْقُكَ يَقْضِي اللَّهُ الْقَضَاءَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ ثُمَّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس وقت خدا سے تعالیٰ حکم کرے گا درمیان مخلوق سے پھر

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَسَأَلْتُ الْأُمَمَ لَوْ لَمْ تَكُنْ ذِكْرُ الْمُحْسِنِ قَبْلِي

تو ایسا کہ خدا سے تعالیٰ بات استوں کو اگر نہ ذکر کرتی امت محمدیہ

بِهَذَا الْأَسْمِ لَا بَقِيَتْ الْقَضَاءُ عَلَيْكُمْ أَلَفْتُ عَامِدَةً تَقْضِي اللَّهُ تَعَالَى

اس نام سے تو اللہ میں سو وقت رکھتا میرے حکم کرنے کے کو ایک ہزار برس پھر حکم کرے گا خدا تعالیٰ

بَيْنَ الْوَحْشِ وَالطَّيُورِ وَبَيْنَ الْبَهَائِمِ حَتَّىٰ لَا يَقْضَىٰ لِلْجَمَاعِ مِنْ ذَلِكَ

درمیان وحشیوں اور پرندوں اور چار پاؤں کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاوے گی سب کے واسطے کا

الْفَرِيقَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْوَحْشِ وَالطَّيُورِ وَالْبَهَائِمِ كُونُوا

سب کے واسطے سے پھر فرمائے گا خدا تعالیٰ وحشیوں اور پرندوں اور چار پاؤں کو کہ ہو جاؤ

ثُمَّ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ يَقُولُ الْكَافِرُ لِيَلْبِثْنِي كُنْتُ ثَرِيًّا

سچی سودہ ہو جاؤ بیٹھے مٹی میں اس وقت کافر کے گاہ کہ کاشکے میں سچی ہوتا

قَالَ مُقَاتِلٌ رَضِيعَةُ مِنَ الْحَيَوَانِ فِي الْجَنَّةِ نَاقَةٌ صَالِحَةٌ وَعِجْلٌ

کہا مقاتل رضی عنہ دس حصہ ان جنّت میں داخل ہونگے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور

إِبْرَاهِيمَ وَكَابِشَ إِسْمَاعِيلَ وَقَبْرَةُ مُوسَى وَحُوتٌ يَوْمَئِذٍ وَخَارٌ

ابراہیم علیہ السلام کا بچہ اور اسمعیل علیہ السلام کا منہ حاموسی علیہ السلام کا گاہے یونس علیہ السلام کی مچھلی

عِزُّ نَبِيِّهِ وَنَمْلَةُ سُلَيْمَانَ وَهَذُ هَذُ يَلْقَاشِ وَنَاقَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عزیز نبی علیہ السلام کا گدھا صالحان علیہ السلام کا چبوتلی بقیش کا بچہ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلْبُ أَصْحَابِ الْكَهْفِ يُصَوِّرُهُ اللَّهُ تَعَالَى

علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی اور اصحاب کھف کا کتا کرے گا اس نکتے کو خدا سے تعالیٰ

عَلَى صُورَتِهِ وَكَشَنَ وَبَدَّ خَلْفَهُ فِي الْجَنَّةِ لَا تَرَى أَنَّ الْكَلْبَ إِذَا دَخَلَ

میں نہ دیکھے کی صورت پر اور اس کو داخل کرے گا جنّت میں کتا تو نہیں دیکھتا کہ کتا جب داخل ہوا

فِي وَسْطِ الْأَحْبَاءِ فَلَمْ يَطْرُدُوهُ وَالْعَاصِي إِذَا دَخَلَ فِي كَهْمِ

درمیان دوستوں کے تو انھوں نے اس کو نہیں نکالا اور گنہگار جب داخل ہووے

الْوَحْشِ بِأَمْلَةٍ خَمْسِينَ سَنَةً فَلَيْفَ أَطْرَدَ عَنْ الرَّحْمَةِ

وحشی کی بناہ میں اندازہ بیس برس تو اس کو من کس طرح نکالوں گا رحمت سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعَ الْمَلِكُ زَايِلَ عَنْهُ وَلَبِثَ يَوْمَهُ فَرَاوَانَ وَقَتِيلَ

دن قیامت کے اور کہنے کا نام اس سے نہ ہو گا اور اس کا نام نہ رکھنے فرادوان اور قتیل



حَرَمَانٌ وَقِيلَ فُطَيْرٌ وَيَكُونُ لَوْ كَرِهَ أَطْفَرٌ وَقِيلَ يُؤْتَى بِعَالِمٍ

حرمان اور کہا گیا فطیر اور اسکا رنگ نارودھوگا اور کہا گیا لایا جاوے گا ایک عالم

يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ عُلَمَاءِ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

دن قیامت کے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالموں سے

فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَا جَبْرَ أَيْمِلُ خُذْ بِيَدِي وَادِّ

پھر کھڑا ہوگا سامنے خدا کے پس کہے گا خدا سے تمہارے لیے جبر نہیں لایا تھا اسکا اور لے جا

يَا إِلَهِي الْيَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا خُذَ جَبْرَ أَيْمِلُ خُذْ بِيَدِي وَادِّ

اے کوئی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس کہے گا جبہ میں علیہ السلام کے لیے لایا تھا کہ اور

يَا بَنِي إِلَهِي الْيَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى شَاطِئِ

لائیٹ بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آن حضرت مگر سے

الْحَوْضِ لَيَقْفِي النَّاسُ بِالْأَنْبِيَاءِ فَيَقُولُ الْيَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

موض کو تر کے ہونگے بلاستے ہونگے لوگوں کو آنجہ زون سے پس کھڑے ہونگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ وَلَيَقْفِي الْعَالِمَ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسَقِينَا

وسلم اور بلائیٹکے عالم کو اپنی ہتھیلی سے پس کہینگے لوگ اے رسول خدا آپ ہمکو بلاستے ہیں

يَا أَنْبِيَاءَ وَسَقْفِي الْعَالِمَ بِكَفِّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ لَا إِنَّ النَّاسَ كَانُوا

آنجہ زون سے اور بلاستے ہیں عالم کو اپنی ہتھیلی سے اب فرمائیٹکے مان اس واسطے کہ لوگ

مُسْتَغْلَاةٍ فِي الدُّنْيَا لِأَيَّامِ الْبَحَارَاتِ وَالْعَالَمُونَ مُسْتَغْلَاةٍ فِي الْعِلْمِ

مستغل تھے دنیا میں ایسی تجارتوں سے اور عالم مستغل تھے علم سے

قَالَ الْفَقِيه أَبُو الْوَلِيدِ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَنْبَلِيُّ

کہا فقہ ابو الولید شیخ محمد بن احمد انبلی

الْأَوَّلِيُّ وَمُعَادَاتُ الْأَعْدَاءِ وَعَلَى هَذَا الْجَمْعِ فِي الْخَبَرِ

خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا کہ خدا کے دشمنوں سے اور اسی طرح برآیا حدیث میں

أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجَى رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ

کہ موسی علیہ السلام نے اپنے رب سے سنا جات کی پس کہو کہ ہا رب نے کیا

عَمِلْتَ لِي قَطُّ قَالَ إِلَهِي صَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَحَمَلْتُ لَكَ وَتَصَدَّقْتُ

تو نے عمل کیا میرے لیے کبھی کہا ای میرے معبود میں نے نماز پڑھی اور دے رکھے اور تیری نمانی اور صدقہ کیا

لَا حَالِي وَسَبَّحْتُ لَكَ وَحَمَلْتُ لَكَ وَقَرَأْتُ لَكَ كِتَابَكَ

میرے لیے اور تیری تسبیح کی اور تیرے لیے حج کیا اور تیرے لیے بڑھی تیری کتاب

وَدَّ كَرَّمَكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّادِقُ فَكَانَ بَرَّكَانٍ

اور تیرا تو کر گیا فرمایا اے موسیٰ لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہو ایمان کی

وَدَّ كَرَّمَكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّادِقُ فَكَانَ بَرَّكَانٍ

اور تیرا تو کر گیا فرمایا اے موسیٰ لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہو ایمان کی

قَامَا الصُّومَ فَلَاكُ جَنَّةٍ وَأَمَّا الصَّدَقَةُ فَلَاكُ ظَلٌّ وَأَمَّا الشَّيْبَةُ

اور لیکن روزہ سو تیرے لیے دھال ہے اور لیکن صدقہ سو تیرے لیے سایہ ہے اور لیکن شیبہ

فَلَاكُ اسْتِغْنَاءٌ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا قِسْرَاءُ ثَلَاثُ كُنَا بِي فَلَاكُ حُورٌ وَوَضُوءٌ

سو تیرے لیے درخت ہیں جنت میں اور لیکن تیرا پڑنا میری کتاب کو سو تیرے لیے حور اور بے غلے ہونا

أَمَّا ذِكْرُكَ فَنُورٌ لَكَ وَمِنْ أَكْلِهِ لَكَ يَمُوسِي فَأَيُّ عَمَلٍ عَمِلْتَ بِي

لیکن تم اذکر سو تیرے لیے لار ہو جس پر تمام تیرے لیے جو ای موسی سو تو نے کون عمل کیا میرے لیے

فَقَالَ دُلْنِي يَا رَبِّ عَلَى عَمَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَمُوسِي هَلْ لَكَ لَيْتٌ

کہا موسی علیہ السلام نے ای میرے رب بتا چکو اپنا عمل پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے ای موسی کیا تو نے دوستی کی

أَوْ لِيَاءٌ مَن قَطَّوْهُ لَعَادَنِي أَعْدَاؤِي قَطَّافَعْلَمَ مَوْسِي أَنِّي

بھی میرے دوستوں سے اور کیا تو نے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جانا موسی علیہ السلام نے کہ

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبَغْضُ فِي اللَّهِ ثُمَّ يَقْضِي بَيْنَ الْخَلَائِقِ إِذَا

عکس عملوں سے افضل عمل محبت کرنا جو اللہ کی راہ میں اور دشمنی کرنا جو اللہ کی راہ میں پھر خدا کرے گا درمیان مخلوق کے جب

وَقَفَّوْا بَيْنَ يَدَيِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ أَيُّنَ أَصْحَابِ الْمَطَالِمِ فَيُنَادُونَ

کھڑے ہو جائیں گے رب العالمین کے پس کہا جائیگا کہ ان میں ظلم کرنے والے پس فرشتے آواز دیں گے

رَحُلًا فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ وَيُنَاقِضُ إِلَى مَن ظَلَمَهُ يَقُومُ كَلَامُ بَنَاتِ

ایک شخص کو سونوا جائیگا اس کی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دی جائیں گی اس شخص کو جو پہلے ظلم کیا اس دن کہ نہ دیا رہا ہو گا

وَكَلَامُ نِسَاءٍ فَلَا يَزَالُ سَيَتَوَفَّوْنَ حَسَنَاتِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى

اور نہ رہے پس ہمیشہ لے رہیں گے اس کی نیکیاں یہاں تک کہ نہیں باقی رہیں گی اس کی

حَسَنَةٌ فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ فَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

کوئی نیکی پھر لیا جائیگا مظلوم کی بدیوں سے پس وہ بدیوں ظالم پر ٹھائی جائیگی پھر جبکہ ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يُقَالُ لَهُ أَرْجِعْ إِلَى أُمَمِكَ الْهَارِيَّةِ فَإِنَّهُ لَكَلَّمَهُ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ لَسَكِيمٌ

تو اس کو کہا جائیگا کہ پھر اپنے گھر کو جو دوزخ ہو نہیں ہو ظلم آج کے دن بیشک خدا جلد

الْحِسَابَ لَيَكُنَّ سِيرَتُكَ أَطْيَبَ نَاتٍ وَعَلَى هَذَا فِي الْحَبْرِ أَوْحَى لِلَّهِ

حساب لینے والا ہے یعنی جلد بہ لا دینے والا ہو اور اسی طرح یہ حدیث میں آئی ہو کہ وحی مجھ

تَعَالَى إِلَى مُوسَى قُلْ لِقَوْمِكَ أَعْمَلُوا خَصْلَةً وَوَاحِدَةً أَدْخِلَهُمُ

اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ ایسی قوم کو کہ کہیں ایک عمل میں ان کو داخل کر دے گا

الْجَنَّةَ قَالَ وَمَا هِيَ قَالَ أَنْ يَرْضَوْهُ خُصَمَاءُ هُمْ قَالَ لِمَنْ إِنَّ

جنت ہے کہ موسی نے وہ کیا عمل ہو فرمایا راہنی کریں ایسی خصوصیت اور دعویٰ کرنا اللہ کہ ایسے محبوب

كَأَنَّهُمْ أَقْرَبُ مَا تَوَاقَلَّ اللَّهُ تَعَالَى يَمُوسِي فَإِنِّي لَأَيُّوتُ

اگر وہ میرے بہتر ہوں فرمایا اللہ تعالیٰ نے ای موسی پس میں زندہ ہوں نہیں مرد ہوا

فَلَا تَرْضَوْنَ قَالِ كَيْفَ يَرْضَوْنَكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى بِأَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ

سوا انکو چاہتے کچھ انہی کو کہ اس طرح کچھ راہنما کریں

بِنَدَامَةِ الْقَلْبِ وَالْإِسْتِغْفَارِ بِاللِّسَانِ وَدُمُوعِ الْعَيْنِ وَخَلَّةٍ

دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھوں سے آنسوؤں سے اور اعضاء کی خلعت سے

الْجَنَّةِ اِرْحَمُ تَابِتِي ذِكْرُ قُرْبِ الْجَنَّةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَسْرَ لِفِتِ

ابن جنت کے نزدیک جو ملے کے بیان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور قریب کی گئی

الْجَنَّةِ لَا يَسْتَقِيمُونَ وَوَبُرَزَتْ الْجَحِيمُ لِلْغَوْثِ وَوَفِي الْخَيْرِ إِذَا كَانَ يَوْمُ

جنت واسطے یہ سزا گاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے مگر انہوں کے اور حدیث میں جب ہوگا دن

الْقِيَامَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى تَابَ جَبْرَائِيلُ قُرْبِ الْجَنَّةِ لِلْمُشْقِينَ وَ

قیامت کا فرمایا جبرائیل خدا سے تعالیٰ اسی جبریل نے نزدیک کر جنت کو واسطے یہ سزا گاروں کے اور

تَبَرَّزْنَا الْجَحِيمُ لِلْغَوْثِ فَيَقْرَبُ الْجَنَّةَ إِلَى تَمِيمِ الْعَرَسِ وَالْجَحِيمُ

ظاہر کر دوزخ کو اور وسیلہ مگر انہوں کے پس نزدیک کی جاوے گی جنت و اسی طرف عرس کے اور دوزخ

إِلَى تَبَارِ الْعَرَسِ ثُمَّ تَمَلُّ الصِّرَاطَ عَلَى النَّارِ وَيُصَبُّ الْمِزَانُ

ایمان اعرس کے پھر تمام کی جاوے گی بل صراط دوزخ پر اور کھڑی کی جاوے گی غارو

ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ آيُنَ صَفِيٍّ أَدَمَ وَأَيُنَ خَلِيلِي إِبْرَاهِيمَ وَأَيُنَ كَلْبِي

پھر فرمایا خدا سے تعالیٰ کمان بن میرے صفی آدم اور کمان بن میرے خلیل ابراہیم اور کمان بن میرے کلب

فَيُوسَى وَأَيُنَ رُوحِي عِيسَى وَأَيُنَ حَبِيبِي مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَى خَلَّةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

جو موسیٰ اور کمان بن میرے روح عیسیٰ اور کمان بن میرے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ فَيُفَرِّغُ عَنْ تَمِيمِ الْمِيزَانِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا رِضْوَانُ افْتَحْ

پھر اسے پھونکے دوزخ طرف ترانہ کے پھر فرمایا خدا سے تعالیٰ اے رضوان

أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَتَابَمَا لَكَ افْتَحْ أَبْوَابَ النَّارِ ثُمَّ يَبْحَثُ مَا كَانَ مِنْ

دروازے جنت کے اور اے مالک کھول دروازے دوزخ سے پھر لایکا ہر شے رحمت کا

مَعَ الْحَلِيلِ وَمَلَكَ الْعَذَابِ مَعَ السَّائِلِ وَالْأَعْلَى الْأَتَوَابِ

دوست کے ساتھ اور عذاب کا دیکھنے والے کے ساتھ اور اعلیٰ اور اتواب کے

مِنْ الْقَطْرِ اِنْ وَبْنَادِي مُنَادِيًا مَعِي نَزَلَ الْفَلَاحُ اِنْظَرُوا

اگر قطر کے اور آواز دیکھا اسی منادی اسے گردہ مخلوق کے نظر کرو

إِلَى الْمِيزَانِ فَإِنَّهُ يَوْمُ مِيزَانٍ عَمَلُ الْإِنِّ الْإِنِّ الْإِنِّ

ترانہ کے اس واسطے تو لے جائے ہیں عمل لان سے لان کے

بُنَادِيًا رَدَّاهُ إِلَى الْجَنَّةِ تَحْلُوذُ لَكُمْ لَا مَوْتَ فِيهَا وَتَابَ أَهْلُ النَّارِ

آواز دیکھا اسے جنت والو کچھ ہیشہ رہنا جنت میں نہیں ہے موت اے زمین اور اسے دوزخ والو

۹۹  
صفحہ  
۱۸

۹۹  
نظر کرو  
۱۸

خَوَدُكُمْ لَا مَوْتَ فَمَا ذَلِكُ قَوْلُهُ تَعَالَى وَأَنْذَرَهُمْ لَوْمَةَ الْحَسَةِ إِذْ قُضِيَ

حکم و پیمانہ ہو تو میں نہیں ہوں موت اس میں سو یہ فرمان کہ خدا سے تعالیٰ کا ڈر ان کو حسرت کے دن سے جبکہ نہ ہو

لَا قَوْلًا بَلْ فِي ذِكْرِ اعْظَمِ السَّاعَةِ عَلَى الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فِي الْخَيْرَاتِ

علم اعلیٰ سمعت تردفت کے بیان میں جو ہندہ پر ہوگا دنیا اور آخرت میں حدیث میں ہو کہ

اعْظَمُ السَّاعَةِ تَرْدُدُ عَلَى الْعَبْدِ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ خُرُوجِ رُوحِهِ إِذَا اشْخَصَتْ

سمعت تردفت جو ہندہ پر دنیا میں آئے گا اس کی جان کندی کا وقت ہو جبکہ پھٹیں اُس کی دونوں آنکھیں

عَلَيْهَا وَأَنْتَرَتْ مِنْ خَيْرِهَا وَلَسَاقَطَتْ شَفْعَاهُ وَأَصْفَرَّتْ خَلَاؤُهُ وَالْخَضِرُ

اور پھیلے اُس کے دونوں بچھے اور لٹکیں اُس کے دونوں چونٹ اور زرد ہوں اُس کے دونوں رخسار اور ہونہوں

أُطْفَارُهُ وَغَيْرَ ذَلِكَ جَمِيعُهُ وَأَشْتَدَّتْ حَالُهُ وَأَعْصَاؤُهُ وَأَعْقَدُ لِسَانُهُ

اُس کے ناخن اور عرق اور ہونہوں سلی پیشانی اور سمعت ہونہوں کا حال اور اُس کے اعضا اور ہندہ ہونہوں سلی زبان

وَلَا يَجِيبُ جَوَابًا وَلَا يَرُدُّ كَلِمًا وَقَدْ عَايَنَ بِمَا قَدْ مَرَّ عَلَى مَا خَلَفَ

اور نہ دے جواب اور نہ رد کرے کلام اور دیکھے جو آگے بھیجا اُس سے جو پیچھے چھوڑا

مِنْ أَمْوَالِهِ وَيَنْظُرُ مَا سَلَفَ مِنْ أَحْوَالِهِ وَأَسْتَخْرَتْ مَقَاصِلَهُ

اپنے مالوں سے اور باطل ہو جو گزرا اُس کے حالوں سے اور دیکھے ہوں اُس کے چھوڑے

وَأَقْطَعَتْ أَمَالَهُ وَكَبِلَتْ مِنْهُ أَجْزَاؤُهُ وَلَفَرَاقَ عَنْهُ أَفْرَادُهُ

اور کٹیں اُس کی امیدیں اور دور ہوں اُس سے اُس کے بدن کے اجزا اور جدا ہوں اُس سے اُس کے شریک

وَوَدَّعَهُ الْمَلَائِكَةُ فَيَبْقَى مُتَخَلِّفًا لَدَى تَغَايُرِ عَقْلِهِ وَتَيَمُّنِ السَّيِّئَاتِ

اور رخصت کریں اُس کو دونوں فرشتے پس رہے حیران بدلے اُس کے عقل اور قادر ہو شیطان

مِنْ اخْتِلَافِ سَائِرِ فِتْنَاتِ السَّاعَةِ عَظِيمَةٍ وَقَدْ أَغْلِقَ بَابَ

اُس کے ایمان بچانے پر سو یہ وقت اُس پر نہایت سخت ہو اور ہندہ ہوا ہو دروازہ

الْمُؤَبَّةِ فَأَقْطَعُ مَا يَقُولُ الْعَبْدُ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ

توبہ کا پس بہتر چیز جو ہندہ اس وقت میں کہے کلمہ شہادت ہو

وَأَمَّا اعْظَمُ السَّاعَةِ تَرْدُدُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ إِذَا أَفْجَرَ فِي لُصُورٍ وَبَعِثَ

اور سمعت تردفت جو ہندہ پر آخرت میں آئے گا وہ وقت ہو کہ جب چھوٹا جاوے صورت اور آنکھیں

مَا فِي الْقُبُورِ وَتَعْلَقُ الْمَظْلُومُ بِالظَّالِمِ وَيَكُونُ الشَّمْسُ وَدُ

جو قبروں میں آجیں اور پکڑے مظلوم ظالم کو اور ہو دین گواہ

الْمَلَائِكَةُ وَالسَّائِلُ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى وَالْعَذَابُ فِي جَهَنَّمَ وَالنَّعِيمُ

فرشتے اور سوال کرنے والا خدا سے تعالیٰ اور عذاب ہو دوزخ میں اور نعمت ہو

فِي الْخَيْرَةِ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتٍ حِمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَى

بہشت میں اور ڈالے ہر پٹ والی اپنا پٹ اور تو دیکھے لوگوں کو نشے والے

وَمَا هُمْ بِبَاسِرِي وَلَكِنْ عَذَابُ اللَّهِ شَدِيدٌ يُؤْتِي الْوِلْدَانَ شِيبًا فِي

اور نہیں ہیں وہ نشتے والے اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے اور لڑکیوں کو بچوں کو بوڑھے

ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ كَانَتْ الْأَصْنَعَةُ وَاحِدَةً الْآيَةُ

اُس دن فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں ہے دوسرا لفظ مگر ایک سخت آواز تھا آخر آیت

وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ أَجْمَعِينَ قُرْآنَهُمْ وَسَيُقَالُ لِلَّذِينَ نَفَقُوا قُرْآنَهُمْ

اور کہے جائیں گے کافروں کو کہ وہ گروہ اور کہے جائیں گے منافقوں کو کہ وہ اپنے رب سے

إِلَىٰ الْجَنَّةِ قُرْآنَهُمْ وَلَقَدْ قَالَ يَسْأَلُكَ عَلَيْكَ سَبْعَةُ شُهُودٍ مِنْهَا الْمَلَكُ

بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے ہفت گواہی دینگے سات گواہ ایک اُسے سکاٹے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ تَحْدِثُ أَخْبَارَهَا وَالزَّمَانُ كَمَا سَاءَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُس دن بیان کرے گی زمین ابنی چیزیں اور زمانہ کچھ ہے جیسا کہ آیا

فِي الْخَبَرِ وَيُنَادِي الزَّمَانُ كُلُّ يَوْمٍ مَا آتَا يَوْمَ حُجْدٍ وَأَنَا عَلَىٰ

حدیث میں آواز دیتا ہوں زمان ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اُس سپر جو لو کر تا ہوں

مَا تَعْمَلُ شَهِيدٌ وَاللِّسَانُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ سَأَعْلِمُ مِنْ أَلْسِنَتِهِمْ

گواہ ہوں اور زبان ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حبدن کہ گواہی دینگے اُنہی زبانوں سے

وَأَنْدِي يَوْمَ وَأَرْجُلُهُمُ وَالْمَلَكُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنْ عَلَيْكُمْ الْخَفِيُّ بَيْنَ

اور اُنکے پاؤں اور ہاتھ پر اور دیکھتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور پھر گھبرانے سے

كُلِّ مَا كَانَتِيْنَ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝ قَالُوا يَا قُلُوبُ قَالُوا قُلُوبُ

سردار کہنے والے جاننے ہیں جو تم کہتے ہو اور دیکھتے ہیں یہ اعمال جو فرمایا

تَعَالَى هَذِهِ آيَاتُ نَبِيٍّ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمَانُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اللہ تعالیٰ نے یہ ہمارا دفتر ہو بولتا ہو تمہارے کام میں اور رب جانے ہو فرمایا اللہ

تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْكُمْ شُهُودٌ أَفَكَيْفَ يَكُونُ ذَٰلِكَ يَا عَاصِي ۚ

تعالیٰ نے مگر ہم ہیں ہفت گواہ پس تیرا کیا حال ہو گا اے عاصی بعد اس کے

شَهِيدٌ وَعَلَيْكَ هَؤُلَاءِ الشُّهُودُ بَابُ فِي ذِكْرِ نَفَاثِ الْأَنْبِيَاءِ

گواہی دی تجھ پر ان گواہوں نے باب قیامت کے دن علما کو دیکھنے کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَلَّىٰ عَنْ أَبِي دَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بیان میں منقول ہے ابو ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَالِإِلهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَاحِبٌ حَبِيدٌ

و اہلہ وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمال نامہ ہے

فَإِذَا طُوبِيتَ وَلَيْسَ فِيهَا اسْتِغْفَارٌ فَمِنْ مُظْلَمَةٍ وَإِذَا طُوبِيتَ

پس جبکہ پڑھتا جاوے اور نہ ہو استغفار سو وہ تاریک ہے اور جب کہ پڑھتا جاوے



وَفِيهَا اسْتِغْفَارٌ لِّمَنِ ارْتَدَّ عَنْ دِينِهِ **وَقَالَ الْفَقِيه أَبُو الْيَمَانِ السَّمَرَوْدِي**

اور مسکین استغفار جو سورہ سہین نور چلتا ہو کہا فقہ ابو الیمن السمرندی نے

مَا مِنْ أَحَدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ مُّوَكَّلَانِ مِنْ اللَّهِ

دنیا میں ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہیں خدا سے تعالیٰ کی طرف سے

تَعَالَى يَحْفَظَانِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَلِكُلِّ نَفْسٍ أَنْفَاسُهُ وَأَعْمَالُهُ

اُسکی نگہبانی کرتے ہیں رات دن اور ہر نفس لکھتے ہیں اُسکی سانس اور عمل

خَيْرًا وَشَرًّا وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنِّي عَلَى كُلِّ

نیک اور بد اور خشک اور سحر آمین فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ میں ہر نگہبان مقرر ہوں

أَحْفَظِينَ فَيُرْفَعَانِ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ مَّا كُنَّا بِأَوَّلِ لَيْلَةٍ كِتَابًا وَ

ہیں وہ اوپر لے جاتے ہیں اُسکا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہیں

يَجْمَعُ كُلُّ سَنَةٍ كُتُبَهُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرٍ وَفِي لَيْلَةِ الْفَتْحِ

ہر سال اُسکے عمل نامے شعبان کی پندرہویں رات میں اور کما کما شب قدر میں

وَيُطْرَحُ لَعْنُوكُمْ لَامِيَةً وَيُجْعَلُ لِكُلِّ كِتَابٍ سَبْعَلَّةٌ وَمَا جَاءَ أَحَدٌ

اور نکال دیا جاتا ہے اُسکا بیوہ کلام اور تیار کیا جاتا ہے ہر نامہ اعمال کے نیچے ایک ہر شدہ نامہ اور چار کتب کی ہوتی

وَوَقَعَ فِي التَّرَجُّعِ يَجْمَعُ تِلْكَ السَّيِّئَاتِ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ فَلَمَّا خَرَجَتْ

اور پڑے جا کئے ہیں تو جمع کیے جاتے ہیں یہ ہر شدہ نامے تو سوچ سکتی

رُوحُهُ تَطْوِي وَيُحْمَلُ عَلَيْهَا وَتُعْلَقُ فِي عُنُقِهِ وَيُجْعَلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهٖ

اُسکی روح تو پیٹھ جاتے ہیں اور اُس پر مہر کی جاتی ہے اور رکھا جاتا ہے اُسکی گردن میں اور اُس کے ساتھ ہے اُسکے عقوبت میں

وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْفُ مِائَةٍ أَوْ زَيْدٌ مُّجْتَمِعَةً

اور اسی طرح فرمایا خدا تعالیٰ نے جسے لازم کیا ہر انسان کی گردن میں اُسکا عمل نامہ

قُلُوبًا نَّاهٍ دِيُونًا عَمَلُهُ وَإِنَّمَا خَصَّ الْعُنُقَ لِأَنَّهُ مَوْضِعُ الْقَادَةِ

چنے اُسکے گلہ کار کیا نامہ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ بار اور طوق کی جگہ ہے

وَالطُّوقُ مِمَّا يُزَيَّنُ وَيُبَيِّنُ وَخُرْجَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا لِّقِيَامِهِ

اُس چیز سے کہ نہینت دی جاتی ہے اور ظاہر کی جاتی ہے اور ہر کتاب لینگے اُسکے واسطے دن قیامت کے نامہ اعمال کو

مَنْ شُورَاهُ وَلَقَوْلُهُ أَفْرَعُ كِتَابَاتِ الَّذِينَ آمَلْتَنَاهُ فِي مَطَالِمِ الدُّنْيَا

اُس کا اٹھکھٹکھٹا اور ہم لینگے اُسکو پڑھنا اُن کا عمل نامہ کہ اُسکو تو نے بھرا ہے ظلموں سے دنیا میں

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَسِبًا فَإِذَا جُمِعَ اللَّهُ الْخَلَائِقُ فِي

کافی ہو تو ہر آدمی کے دن اُن کا حساب لینے والا ہیں جبکہ جمع کرے گا خدا تمام مخلوق کو

عَرَصَاتِ الْقِيَامَةِ أَرَادَ أَنْ يَحْصِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَكُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

قیامت کے میدان میں اور قصد کرے گا کہ حساب لے اُسے تو پھیل پڑے اُس پر اُسکے عمل نامے ہر نیک و بد کی طرف

وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ بِيَمِينِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ

اور آواز دے گا ایک منادی نے ایسا فُلَان نے ایسا فُلَان سے دایسے ہاتھ میں اور اسی فُلَان نے ایسا فُلَان سے

بِشِمَالِكَ وَيَا فُلَانُ خُذْ كِتَابَكَ مِنْ يَدِ مَنْظُورِكَ فَلَا يَقْبَلُ أَحَدٌ

بایں ہاتھ میں اور اسے فُلَان نے ایسا فُلَان سے دایسے ہاتھ سے پس کوئی نہیں

أَنْ يَأْخُذَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ إِلَّا السُّعْتَاءُ وَالْأَلْقِيَاءُ فَالْمُحَرَّرُ بِأَخْذِ مَنْ

کے سوا کسی نے اپنا عمل نامہ دایسے ہاتھ میں نہ کرے جو نیک بخت ہو اور یہ ہیزگار ہیں سورہ یوسف

كِتَابَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ إِلَّا الشُّعْتَاءُ بِيَمَانِهِمْ وَالْكَفَّارُ مِنْ يَدِ مَنْظُورِهِمْ

اپنا عمل نامہ دایسے ہاتھ میں اور یہ بخت منکر اپنا عمل نامہ دایسے ہاتھ میں اور کافر بخت کفر سے

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ذَا مِمَّا مِنْ أَوْتِي كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ إِلَّا يَهُودُ وَلَكِنَّ لَكَ

جیسا کہ خدا نے کہا ہے اے تعالیٰ لیکن جو دینا کلاما علی نامہ اپنا دے گا یہ یوں کہ میں نے آج اس طرح

النَّاسُ فِي الْمَنَاسِبِ عَلَى تِلْكَ طَبَقَاتٍ طَبَقَةُ يَحْمِلُونَ ثَمَرًا

لوگ تمام صاحب میرا تین گروہ ہونگے ایک گروہ کا حساب ہوگا

يَحْمِلُونَ وَهُمْ الْكُفَّارُ وَطَبَقَةُ يَحْمِلُونَ حِسَابًا بِيَسْرَةٍ وَهُمْ الْأَقْبِيَاءُ

وہ ہلاک ہونگے اور یہ لوگ کافر ہیں اور ایک گروہ کا حساب ہوگا آسان حساب اور یہ لوگ ہیزگار ہیں

وَطَبَقَةُ يَحْمِلُونَ ثَمَرًا ثَمَرَاتُ نَجْمُونَ وَهُمْ الْعَصَاةُ وَفِي

اور ایک گروہ کا حساب ہوگا اور سختی کی جاوے گا ان کے حساب میں بھر سختی ہونگے اور یہ لوگ نیک ہیں اور

الْحَدِيثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزُولُ

حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا یہ ثابت رہے گی

قَدِيمَاتُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَيْرِ مَا أَتَيْتَهُ

پیر سے دونوں قدم قیامت کے دن خدا کے سامنے یہاں تک کہ تجھے یہ ال ہوگا جو کا کہ دو کر جو پہنچا ہوگا

وَعَنْ مَالِكٍ مِنْ ابْنِ كَسْبَتِهِ وَأَبْنِ حَارِثَةَ وَتَسْأَلُ عَنْ كِتَابِكَ

اور سوال ہوگا مال سے کہ کمان سے تو نے اُسکو کیا اور کمان اُسکو خرچ کیا اور سوال ہوگا اُس سے جو تیرے امرا اہل میں کر

فَإِذَا بَلَغَ الْخَيْرُ الْكِتَابَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا عَبْدِي كُلْ مِنْ هَذِهِ عَمَلَةٍ

پس جبکہ نام ہوگا عمل نامہ تو فرمے گا خدا سے تعالیٰ اے میرے بندے یہ سب تو نے کیا ہے

أَنْتَ أَوْ أَنْ مَلِكِي زَادُوا عَلَيْكَ فِي كِتَابِكَ قَالَ لَا يَأْتِي وَلَكِنْ

بایں سے فرشتوں نے زیادتی کی جو تجھے تیرے عمل نامہ کے لکھنے میں بندہ کیگا نہیں ای رہے ہیں لیکن

فَعَلْتُ ذَلِكَ كُلَّهُ لِيَقُولَ اللَّهُ تَعَالَى يَا عَبْدِي سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي

یہ سب میں نے کیا ہے پھر فرمے گا خدا سے تعالیٰ میں نے چھپائے وہ سب عمل تیرے

الْيَوْمَ قَدْ أَغْفِرُكَ الْيَوْمَ قَدْ أَغْفِرُكَ الْيَوْمَ قَدْ أَغْفِرُكَ الْيَوْمَ قَدْ أَغْفِرُكَ

و علی میں اور میں اُسکو معاف کرنا چون میرے لیے آج کے دن سو تو مجھ میں نے سب معاف کیے اور یہ وہ شخص ہے

يَتَأْتِي فِي الْحِسَابِ ثُمَّ يُكْوِضُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَّا الَّذِينَ يَحْتَسِبُ

کہ جس سے سختی کی جاوے گی حساب میں پھر سختی باوجود فضل سے خدا سے تعالیٰ سے اور لیکن وہ شخص جس سے

حَسَابًا لِّسِيرَاتِهِمْ وَمِنْ جَمَلَةِ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ

حساب ہوگا آسان حساب سو وہ ان لوگوں کے گروہ سے ہو کہ جنکی نشان میں خدا سے تعالیٰ سے یہ فرمایا ہو لیکن جو

أُولَىٰ كِتَابَهُ يَمِينُهُ فُسُوفَ يُحَاسِبُ حَسَابًا لِّسِيرَاتِهِمْ هُنَّ عَنِ

دو تالیل انجامل نامہ داہنے لمختر میں سو عقرب اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر دریافت کیا گیا

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ سَيُطْرَقُ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ حساب آسان کہو کہ ہوگا فرمایا نظر کریگا

الرَّجُلُ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزُ عَنْهُ وَيُقَالُ مِثْلُ مُحَاسِبَةِ اللَّهِ تَعَالَى

مرد اپنے عمل نامہ میں پھر معاف کیا جاوے گا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدا سے تعالیٰ کا

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا مَلَكَ يَوْمَ سَفِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ

مومنون سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برادر کرنا حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے

أَخْوَاتِيهِ حَيْثُ قَالَ لَهُمْ لَا تَزَيِّبْ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ فَلَنْ لَّيَقُولَ

بھائیوں سے جبکہ کہا یوسف علیہ السلام نے ۱ لکو کہ نہیں جو ملاست پھر آج کے دن سو اسی طرح فرمایا گیا

اللَّهُ تَعَالَى يَا عِبَادِي هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ حِينَ جِئْتُمْ فَلَا يَقُولُونَ فِي

خدا سے تعالیٰ اے میرے بندو کیا جانتے جانا جو کرتے کیا جبکہ تم آئے سو وہ نہیں بولیں گے

جَوَابَ هَذَا الْخِطَابِ عَلِمْنَا مَا فَعَلْنَا فَإِنَّهُ لَا طَاقَةَ لَهْمُ فِي جَوَابِ

اسم یہ کلام کے جواب میں کہ کہنے جانا جو کہنے کہی کیونکہ انکو طاقت نہیں ہو اس کلام کے جواب کی

هَذَا الْخِطَابِ وَفِي الْخَبَرِ أَنَّهُ مَا أَرَادَ اللَّهُ مُحَاسِبَةَ الْخَالِقِينَ يَنَادِي

اور حدیث میں جو کہ جب جاسے گا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دے گا

مِنَادٍ مِّنْ قَبْلِ اللَّهِ تَعَالَى آيَاتُ النَّبِيِّ الْهَادِيَةِ الْقُرْآنِيَّةِ فَيُعْرَضُ

ایک منادی خدا سے تعالیٰ کی طرف سے کہان میں بنی لم سمعی قرآنی پس لتشریف لائے

وَأَسْأَلُ اللَّهَ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِجْمَالُ اللَّهِ وَنَبِيِّ عَلَيْهِ

رہ۔ ا۔ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمد کرینگے خدا کی اور بتا کرینگے اسکی

لَا يَغْضِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَجْعَلُ سَيِّئَاتِهِ دَاحِلَ صَغِيْفَةٍ وَحَسَنَاتِهِ

نور میں حصہ کرے گا خدا اس پر اور کرے گا اس کی بدیاں اندر کے حل نامہ کے اور اس کی نیکیاں

فِي ظَاهِرٍ صَغِيْفَةٍ وَيُخْضِعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ مُشْكَلٍ بِاللَّسْرِ وَالْجَوَاهِرِ

اور پر اس کے حل نامہ کے اور رکھا جاوے گا اس کے سر پر ایک تلخ جڑ اور مولیٰ اور جواہر

وَيُلْبِسُهُ سَبْعِينَ حُلَّةً وَيُعْطِي لَهُ ثَلَاثَةَ أَسْوَرَةٍ سِوَارِطٍ مِنَ الذَّهَبِ

اور پہنا دے گا خدا اس کو ستر سے اور دے گا اس کو تین کنگن ایک کنگن سونے کا

وَسِوَارٍ مِنَ الْفِضَّةِ وَسِوَارِطَيْنِ الْوَلْوُءِ فَيَرْجِعُ إِلَى إِخْوَتِهِ

اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن مولیٰ کا پھر وہ پھرے گا اپنے بھائیوں کی طرف

الْمُؤْمِنِينَ فَلَا يَعْرِفُونَ مِنْ جَمَالِهِ وَكَمَالِهِ وَتَكُونُ بِمِثْلِهِ كُتُبُهُ

جو مومن ہیں سو اس کو نہیں پہچانیں گے اس کی خوبصورتی اور کمال کے سبب سے اور اس کے واسطے ہر کتاب میں

وَفِيهِ جَمِيعُ حَسَنَاتِهِ وَالْبَرَاءَةُ مِنَ النَّارِ مَعَ الْخَلْدِ فِي

اس کا حل نامہ ہوگا اور اس میں اس کی تمام نیکیاں ہوں اور اس کا رہنا ہوگا دوزخ سے ہمیشہ رہنے کے

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُمُ الْعَزِيزُ قُلِي أَنَا فَلَانُ ابْنُ فَلَانٍ قَدْ

سبقت میں لکھا جو اس پر پھر اس کو کہیں گے کیا تم پہچانتے ہو میں فلان بیٹا فلان کا ہوں تحقیق

أَكْرَمَ اللَّهُ لِي وَبَرَّعَنِي مِنَ النَّارِ وَخَلَّدَنِي فِي ذَا أَلِ الْجَنَّةِ فَمَذَلِكَ

عزت دی مجھ کو خدا نے اور باری دی مجھ کو دوزخ سے اور ہمیشگی دی مجھ کو بہشت میں پس اسی طرح

قَوْلُهُ تَعَالَى فَمَا مِنْ أَوْفَى كُتُبِهِ بِمِثْلِهِ فَشَوَّتْ بِمَا سَبَّحَسَابًا

فرمایا خدا نے تو جو جگہ یا کیا نامہ اعمال داہنے لمحفہ میں تو اس سے حساب ہوگا آسان حساب

يَتَيَّأَرُ وَيُقْلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا وَفِيهِمْ مَنْ يُؤْتِي كِتَابَهُ

اور پھر کر آوے گا اپنے لوگوں کے پاس خوش حال اور ہنسے وہ سبے چورا جاوے گا اپنا حل نامہ

بِشَمَلِهِ وَيَجْعَلُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمَلًا فِي تَابِطِ كِتَابِهِ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ

بِأَمْنٍ لَمْ تَحْزَنْهُ اور کر دی جو دیکھ جو نہیں آسنے کی ہے اندر کے حل نامہ کے اور جو بدی

عَمَلًا فِي ظَاهِرِ كِتَابِهِ وَتَكُونُ لَهُ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَذَلِكَ لِأَنَّ

آسنے کی ہر اور پر اس کے حل نامہ کے اور ہوگا اس کو سخت عذاب اور یہ حال کا مستردان کا ہے

لَا أَنَّ الْحَسَنَاتِ مَعَ الْكُفْرِ لِحَسَابِ لَهَا وَلَا مَنَفَعَةٌ لَهَا وَذَلِكَ

کیونکہ نیکیوں کا کفر کے ساتھ کوئی اعتبار نہیں اور نہ کوئی نیک فائدہ ہے اور یہ ہے

مِنْ صِفَاتِ الْكَافِرِينَ وَيَجِدُ أَسْنَاهُ مِثْلَ جَبَلٍ خَدٍّ وَمِثْلِهِمْ

کا فزون کی صفت اور پائیگا کافر اپنے دانتوں کو کوہ احد میں اور قبیس کے مانند اور بہ دوزخ

جَبَلَانِ يَتَيَّأَرُ وَكَلَامُهُ وَتَكُونُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجٌ مِنَ النَّارِ وَيُلْبِسُهُ حُلَّةٌ

دو جہاں ہیں احمد یہ میں ہر اور قبیس کہ میں ہر اور ہوگا اس کے سر پر ایک تاج آگ سے اور پہنا دے گا اس کو ایک لباس

وَمِنَ النَّاسِ الذَّالِمِ وَقِيلَ عَلَى عُنُقِهِ جَبَلٌ مِّمَّنْ كَبِيرٍ وَ

بکھلے تانبے کا اور لٹکا یا جاویگا م سکی گردن پر ایک پہاڑ گندھک کا اور

يَسْتَعْلِفُ فِي النَّارِ وَيُقَالُ يَدَاكَ إِلَى عُنُقِهِ وَلِيَكُوْدَ وَجْهَهُ وَتَرْقُبُ

جڑے گا آگ میں اور ہاتھ سے جاویگے ہنسنے دو لہان یا مخطوط میں گردن کی طرف اور سیاہ ہوگا اسکا چہرہ اور کمر بھی ہونگا

عَيْنَاةٌ فَيَرْجِعُ إِلَى أَخَوَانِهِ الْكَافِرِينَ فَإِذَا رَأَوْهُ فَزَعَوْا مِنْهُ وَيَقُولُونَ

اے سکی دونوں آنکھیں پھر وہ کچھ بھلا طرف اپنے بھائیوں کے جو کافر ہیں پس جب وہ اسکو دیکھیں گے تو اس ڈر نیکی اور بھلائی

مِنْهُ وَلَا يَعْرِفُونَهُ حَتَّى يَقُولَ آتَا فُلَانٌ ابْنُ فُلَانٍ ثُمَّ

اچھنکے اور نہیں پہچانتے اسکو یہاں تک کہ وہ کافر کہیں گے کہ بن فلان بھلا فلان کا بیٹا ہے

يَجْرُونَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى النَّارِ فَمِنْهُمْ ذُو الْكَفَّارِ الَّذِينَ كُتِبَ لَهُمْ

بہت سے اسکو کھینکے سننے کے بل طرف دوزخ کے ہیں یہ لوگ کافر ہیں کہ حکم دیا جاوے گا انہما اعمال

لَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَنْ لَا يَخُنُّوهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ شَاءُوا بِإِخْلَاصٍ وَلَئِنْ هُمْ

آجین اسوقت میں سو نہیں لیتے اسکو بائیں اسوقت میں اور لیکن لیتے اسکو

وَرَأَوْا ظُهُورَ النَّارِ وَمَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اپنی پشت سے دیکھیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا دَعِيَ لِلنَّسَابِ بِإِخْلَاصٍ فَمِنْهُمْ

اسوقت سے یہ آیت کریمہ فرمایا کہ کافر جب بلا جاوے گا اس کے لئے نام لیکر نہ پیش آوے گا ایک فرشتہ

مِنْ مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ وَتَسْتَوْحِ صَدْرُهُ وَتُجَنَّبُ سُرَّتُهُ أَلَمْ يَسْمَعْ

عذاب کے فرشتوں سے اور چھاپا گیا اسکو سینہ اور چھپا دیا اسکو سُرَّتْهُ

نَسْرُهُ وَرَأَوْا ظُهُورَ النَّارِ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَخَوَانِهِ الْكَافِرِينَ

اسوقت سے یہ آیت کریمہ فرمائی کہ کافر جب بلا جاوے گا اس کے لئے نام لیکر نہ پیش آوے گا ایک فرشتہ

فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَخَوَانِهِ الْكَافِرِينَ فَإِذَا رَأَوْهُ فَزَعَوْا مِنْهُ وَيَقُولُونَ

پس واپس آتے ہیں اپنے کافر بھائیوں کے اور جب اسکو دیکھیں گے تو اس ڈر نیکی اور بھلائی

مِنْهُ وَلَا يَعْرِفُونَهُ حَتَّى يَقُولَ آتَا فُلَانٌ ابْنُ فُلَانٍ ثُمَّ

اچھنکے اور نہیں پہچانتے اسکو یہاں تک کہ وہ کافر کہیں گے کہ بن فلان بھلا فلان کا بیٹا ہے

يَجْرُونَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى النَّارِ فَمِنْهُمْ ذُو الْكَفَّارِ الَّذِينَ كُتِبَ لَهُمْ

بہت سے اسکو کھینکے سننے کے بل طرف دوزخ کے ہیں یہ لوگ کافر ہیں کہ حکم دیا جاوے گا انہما اعمال

لَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَنْ لَا يَخُنُّوهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ شَاءُوا بِإِخْلَاصٍ وَلَئِنْ هُمْ

آجین اسوقت میں سو نہیں لیتے اسکو بائیں اسوقت میں اور لیکن لیتے اسکو

وَرَأَوْا ظُهُورَ النَّارِ وَمَا رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اپنی پشت سے دیکھیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا دَعِيَ لِلنَّسَابِ بِإِخْلَاصٍ فَمِنْهُمْ

اسوقت سے یہ آیت کریمہ فرمائی کہ کافر جب بلا جاوے گا اس کے لئے نام لیکر نہ پیش آوے گا ایک فرشتہ

مِنْ مَلَائِكَةِ الْعَذَابِ وَتَسْتَوْحِ صَدْرُهُ وَتُجَنَّبُ سُرَّتُهُ أَلَمْ يَسْمَعْ

عذاب کے فرشتوں سے اور چھاپا گیا اسکو سینہ اور چھپا دیا اسکو سُرَّتْهُ

نَسْرُهُ وَرَأَوْا ظُهُورَ النَّارِ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَخَوَانِهِ الْكَافِرِينَ

اسوقت سے یہ آیت کریمہ فرمائی کہ کافر جب بلا جاوے گا اس کے لئے نام لیکر نہ پیش آوے گا ایک فرشتہ

فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَخَوَانِهِ الْكَافِرِينَ فَإِذَا رَأَوْهُ فَزَعَوْا مِنْهُ وَيَقُولُونَ

پس واپس آتے ہیں اپنے کافر بھائیوں کے اور جب اسکو دیکھیں گے تو اس ڈر نیکی اور بھلائی





وكان عليها شعاع الرياح الطوال محمد والسنان يحيى بن العبد

امیرین امیر شاہین جسے لے کر تیز روک والے اور روکا جاوے گا بندہ

فِي كُلِّ مَقَرٍّ وَقِيلَ لَهُمْ مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى فَعَلُوا قُلُوبًا سَابِغَةً

سر مل پر اور پوچھا جاوے گا؟ اس جہز سے کہ خدا اسے حکم کیا سو پیلے حساب لیا جاوے گا

عَنِ الْإِيمَانِ فَإِذَا اسْلَمَ مِنَ الْكُفْرِ وَالرِّبَا عَمَّا هُوَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِلَهُ

ایمان سے پس اگر کئے کفر اور ربا سے سخت دینگا

يُتَرَدَّى فِي النَّارِ وَالثَّانِي عَنِ الصَّلَاةِ وَالثَّلَاثُ عَنِ السَّكْفَةِ

گرچہ دو ذبح مین اور دوسری حساب لیا جاوے گا نماز سے اور نماز سے نہ کہ قسے سے ۔

وَالرَّابِعُ عَنِ الصَّوْمِ وَالْحَامِ مِنْ عَنِ الْحَيَاةِ الْعُمُومَةِ وَالسَّامِعِينَ

اور جو بھڑکے ہوئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کہ

الْوَلَدُ غُصْنٌ

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور وہی ہے جس نے ان کو مرنے کا حکم دیا۔

اور اس حاجت کے اور اس کو یوں بھی ہے والدین کے اور اس کو یوں بھی ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

اور مظلوموں کے سوا کچھ نہ ہے۔ اس لئے ان چیزوں کے گزریں اور کھسکیں اور نہ گھر اور نہ گھر کے

النار قال ومبىء مبىء إن رسول الله عليه

دوزخ میں کیا دسب این منہ نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَقَسَمَ بِإِيْدِي فِي جَمِيعِ الْحُكُومِ يَا رَبِّ أَشْنَى عَذَابِ الْخَادِعِينَ

آواز: "جنگ تمام یونین اے میرے برادر دگاہین میری است بخش میری است پس چڑھیں گی تمام مخلوق"

الْجِبْرِ حَتَّى يَرْثَ الْبَيْتَ بِأَفْضَلِ بَعْضًا وَالْجِبْرِ لَضَرْبٍ كَالشَّيْءِ

ہل پر بیان تک کہ سوار ہونگے بعض لوگ بعض سے اور مل پڑے گا جیسے کنٹری جی ہے

لَا يَجْرِي زَكَاةُ إِلَيْهِمُ الْعَالَمِينَ لَمْ يَأْمُرْ اللَّهُ لَهُمْ مَقْرَرًا وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ

دریابین حیدر کہ ہوا تیز ہو پس گزرے گا اور یار ہوگا جسکی سخاوت ہو

لَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ بِمَا كَفَرُوا بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَهُوَ عَاقِلٌ فَلَا يَحْتَمِلُ اللَّهُ لَهُ شَيْئًا

پہلے گروہ گنہ گنا سنیقہ سبلی کی طرح جو آنکھ اچکتی ہے اور دوسرے گروہ سچو کی طرح جو

لَا تَقْرَأُ فِيهَا الْحَدِيثَ وَالشَّكَاوَةَ وَالْمُنَازَعَةَ وَالْمُتَعَسِّرَةَ وَغَيْرَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ يَبْلُغَ الْمَرْءُ الْحَرَامَ

اور جو بھٹا گروہ

137

اور اس کا سوا اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

پانہ مردکی طرح جسست ملتا ہے اور ساڈان گروہ

199 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214 2215 2216 2217 2218 2219 2220 2221 2222 2223 2224 2225 2226 2227 2228 2229 2230 2231 2232 2233 2234 2235 2236 2237 2238 2239 2240 2241 2242 2243 2244 2245 2246 2247 2248 2249 2250 2251 2252 2253 2254 2255 2256 2257 2258 2259 2260 2261 2262 2263 2264 2265 2266 2267 2268 2269 2270 2271 2272 2273 2274 2275 2276 2277 2278 2279 2280 2281 2282 2283 2284 2285 2286 2287 2288 2289 2290 2291 2292 2293 2294 2295 2296 2297 2298 2299 2300 2301 2302 2303 2304 2305 2306 2307 2308 2309 2310 2311 2312 2313 2314 2315 2316 2317 2318 2319 2320 2321 2322 2323 2324 2325 2326 2327 2328 2329 2330 2331 2332 2333 2334 2335 2336 2337 2338 2339 2340 2341 2342 2343 2344 2345 2346 2347 2348 2349 2350 2351 2352 2353 2354 2355 2356 2357 2358 2359 2360 2361 2362 2363 2364 2365 2366 2367 2368 2369 2370 2371 2372 2373 2374 2375 2376 2377 2378 2379 2380 2381 2382 2383 2384 2385 2386 2387 2388 2389 2390 2391 2392 2393 2394 2395 2396 2397 2398 2399 2400 2401 2402 2403 2404 2405 2406 2407 2408 2409 2410 2411 2412 2413 2414 2415 2416 2417 2418 2419 2420 2421 2422 2423 2424 2425 2426 2427 2428 2429 2430 2431 2432 2433 2434 2435 2436 2437 2438 2439 2440 2441 2442 2443 2444 2445 2446 2447 2448 2449 2450 2451 2452 2453 2454 2455 2456 2457 2458 2459 2460 2461 2462 2463 2464 2465 2466 2467 2468 2469 2470 2471 2472 2473 2474 2475 2476 2477 2478 2479 2480 2481 2482 2483 2484 2485 2486 2487 2488 2489 2490 2491 2492 2493 2494 2495 2496 2497 2498 2499 2500 2501 2502 2503 2504 2505 2506 2507 2508 2509 2510 2511 2512 2513 2514 2515 2516 2517 2518 2519 2520 2521 2522 2523 2524 2525 2526 2527 2528 2529 2530 2531 2532 2533 2534 2535 2536 2537 2538 2539 2540 2541 2542 2543 2544 2545 2546 2547 2548 2549 2550 2551 2552 2553 2554 2555 2556 2557 2558 2559 2560 2561 2562 2563 2564 2565 2566 2567 2568 2569 2570 2571 2572 2573 2574 2575 2576 2577 2578 2579 2580 2581 2582 2583 2584 2585 2586 2587 2588 2589 2590 2591 2592 2593 2594 2595 2596 2597 2598 2599 2600 2601 2602 2603 2604 2605 2606 2607 2608 2609 2610 2611 2612 2613 2614 2615 2616 2617 2618 2619 2620 2621 2622 2623 2624 2625 2626 2627 2628 2629 2630 2631 2632 2633 2634 2635 2636 2637 2638 2639 2640 2641 2642 2643 2644 2645 2646 2647 2648 2649 2650 2651 2652 2653 2654 2655 2656 2657 2658 2659 2660 2661 2662 2663 2664 2665 2666 2667 2668 2669 2670 2671 2672 2673 2674 2675 2676 2677 2678 2679 2680 2681 2682 2683 2684 2685 2686 2687 2688 2689 2690 2691 2692 2693 2694 2695 2696 2697 2698 2699 2700 2701 2702 2703 2704 2705 2706 2707 2708 2709 2710 2711 2712 2713 2714 2715 2716 2717 2718 2719 2720 2721 2722 2723 2724 2725 2726 2727 2728 2729 2730 2731 2732 2733 2734 2735 2736 2737 2738 2739 2740 2741 2742 2743 2744 2745 2746 2747 2748 2749 2750 2751 2752 2753 2754 2755 2756 2757 2758 2759 2760 2761 2762 2763 2764 2765 2766 2767 2768 2769 2770 2771 2772 2773 2774 2775 2776 2777 2778 2779 2780 2781 2782 2783 2784 2785 2786 2787 2788 2789 2790 2791 2792 2793 2794 2795 2796 2797 2798 2799 2800 2801 2802 2803 2804 2805 2806 2807 2808 2809 2810 2811 2812 2813 2814 2815 2816 2817

السَّابِعَةُ كَالْبَعْثِ الْمُسِرِّعَةِ وَالرُّمُورَةِ الثَّامِنَةُ كَالْمَرْأَةِ الْحَامِلَةِ وَ

تیزاوت کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی طرح اور

الرُّمُورَةُ الثَّاسِعَةُ كَالْأَسَدِ اللَّاحِقِ وَالزُّمُرَةُ الْعَالِيَةِ يَقِفُونَ

لِوَانِ گروہ درویش کی طرح اور دسواں گروہ کھڑا ہو گا

عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا يَقْدِرُونَ أَنْ يَجُوزُوا وَيَعْبُرُوا فَبَعْضُهُمْ

صراط پر اور نہیں سکیگا کہ گزرے اور پار ہووے سو بعض

يَمْرُؤُونَ قُلُوبَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَبَعْضُهُمْ قَدْ رَشَّهْرٍ وَبَعْضُهُمْ شَقِيلٌ

گزرے گا اندازہ ایک رات اور دن میں اور بعض اندازہ ایک مہینے میں اور بعض اندازہ

سَنَةٍ أَوْ سَتَيْنِ وَبَعْضُهُمْ قَدْ رَلَّتْ سِنِينَ وَلَا يَزَالُ

ایک برس یا دو برس میں اور بعض اندازہ تین برس میں اور ہمیشہ

كَانَ لَكَ حَتَّى تَكُونَ آخِرَ مَنْ يَسْرُ عَلَى الصِّرَاطِ يَقْدِرُ خَمْسُونَ

اسی طرح معتد زائدہ ہوگی یہاں تک کہ پچھلا شخص گزریگا بل صراط پر اندازہ

عَشْرِينَ أَلْفَ سَنَةٍ وَرَوَى أَنَّ النَّاسَ يَجُوزُونَ وَيَمْرُؤُونَ

بچیں ہزار برس میں اور روایت ہے کہ لوگ چلیں اور گزریں گے

عَلَى الصِّرَاطِ كَانَ الَّذِينَ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِهِمْ وَفَوْقَ رُؤُوسِهِمْ

صراط پر اور ہوگی دوزخ کی آگ ان کے قدموں کے نیچے اور ان کے

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَعَنْ خَلْفِهِمْ وَمِنْ قُلُوبِ أَمِيمِهِمْ

اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں اور ان کے پیچھے اور ان کے آگے

فَكَانَ ذَلِكَ قَوْلَهُ تَعَالَى وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا

چنانچہ فرمایا خداے تعالیٰ نے نہیں ہو کوئی تم میں جو گزرے دوزخ پر ہو چکا ہے نیز سے رب پر حضور

مَقْضِيَّاهُ ثُمَّ يُنْجِي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَدَّ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِدِّيًّا وَالنَّارُ

معرز پھر ہم نجات دینگے یہ ہیز گاروں کو اور جھوٹ دینگے گنہ گاروں کو اسی میں اندھے گمے

تَأْكُلُ أَمْعَاءَهُمْ وَحُلُوْلَهُمْ وَتَعْمَلُ فِي أَجْسَادِهِمْ وَحُلُوْلُهُمْ

اور آگ کھا لے گی اُن کی آنتیں اور جھڑے اور ان کا کام کرے گی ان کے جسموں اور جھڑے

وَلَحْوُ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَهُمْ بِصَلْوَةٍ كَالْفَحْمِ الْأَسْوَدِ وَمِنْهُمْ مَنْ جَوَّاهَا

اور گھونٹ میں بہا تک کہ وہ ہو سیاہی ساہ کوئلے کی طرح اور بعض اُن سے وہ تو جو گزریگا

وَلَا يَخْشَى شَيْئًا مِنْ أَهْوَالِهَا وَلَا يَتَالِ بِشَيْءٍ مِنْ لَبِزِهَا حَتَّى إِذَا

صراط پر اور نہیں ڈرے گا کچھ کے خوفوں سے اور نہ رہے گا کچھ کے آگوں سے یہاں تک کہ جب

جَاوَزَهَا يَقُولُ الَّذِينَ لَمْ يَخْشَوْا وَلَا يَخْشَوْا آيْنَ الصِّرَاطِ يَقَالُ لَهُ

اُس سے گزرا جائیگا تو کہیگا وہ شخص چونہ ڈرا اور نہ ڈرنا ہو کہاں ہے صراط اُس کو کہا جائیگا

قَدْ جَاءُوا رَبَّنَا مِنْ غَيْرِ مَشْفَعَةٍ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَقَدْ جَاءَ فِي

کہ وہ اس سے گذرے بغیر مشقت خدا سے تعالیٰ کی رحمت سے اور اللہ سے کیا

الْخَبْرَانِۦ بِأَنِّي قَوْمٌ وَاقِفُونَ عَلَى الصِّرَاطِ وَلَيَقُولُنَّ قَدْ كُنَّا

خبر میں کہ آئیں گے لوگ اور کہیں گے وہ کہ ہم رُہتے ہیں

نُحُوفٍ مِنَ النَّارِ لَا يَتَخَسَّرُونَ يَا مَرْوُورُ عَلَيْكَ فَسَيَكُونُ فَيَا حَبْرُئِيلَ

آگ سے اور میں ہر اہل گناہ کے مراد پر گذرنے کی پھر روئے ہیں آئیں گے جبریل علیہ السلام

وَيَقُولُ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَعْبُرُوا الصِّرَاطَ فَيَقُولُونَ لَا تَنْخَافُ مِنَ النَّارِ

اور کہیں گے کہنے لگو رو کا صراط پر گذرنے سے سو کہیں گے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

صِدْقَةُ حَبْرُئِيلَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ فِي الدُّنْيَا بَجَرِّ أَكْبَرٍ أَكْثَرُ ثُمَّ يَكُونُ

ہیں کہیں گے جبریل جب نہ آئے تھے دنیا میں دریا پر تو کہیں گے کہ بڑے ہوئے تھے

نَبِيَّةٌ لَوْ أَنَّ السُّفُنَ قِيَّتْ بِالْمَلَأَةِ بِالسَّاحِدِ الَّتِي صَلَّوْا فِيهَا لَهَبَّتْ

کہیں گے کشتوں سے پھر لہنگے نہ تھے مسجدوں کو جنہیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

لَسَيَفْتِنُهُ فَيُكَلِّمُونَ عَلَيْهَا وَيَعْبُرُونَ الصِّرَاطَ فَيَقُولُونَ لَهُمْ هَٰذَا

کہیں گے اس طرح ہوگی پس انہیں بیچیں گے اور گذریں گے صراط سے پھر فرستے آگے کہیں گے یہ

مَسَاجِدُ كَرَّ الَّتِي صَلَّيْتُمْ فِيهَا بِجَمَاعَةٍ وَفِي الْخَبْرَانِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى

ہماری مسجدیں ہیں جنہیں ہم نماز پڑھتے تھے جماعت سے اور حدیث میں جو کہ اللہ تعالیٰ

يُنَادِي سِرْبَ عِبَادٍ قَبْلَ تَرْجُحِ مَسَائِلِهِ عَلَى حَسَنَاتِهِ فَيَأْمُرُكَ اللَّهُ تَعَالَى

ایک بندے سے حساب لیگا سو زیادہ ہوگی اس کی بدیاں اس کی یکایکوں پر پس آسکو حکم کہ جاننا

لِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا أَذْهَبَ بِهِ يَقُولُ اللَّهُ لِيحْبِرْ أَيْمَانُ أَذْرَكَ عِبْرَتِي

وہ نہج کا پھر جب اس کو طرف دوزخ کے بھیجیں گے تو فرماں گے خدا تعالیٰ جبریل کو کہ میرے بندے کو

قَوْلُهُ الْكَلْبُورُ فِي الْمَعْمَرَةِ فِي الْإِسْلَامِ فَاعْبُدْهُ فَإِنَّهُ نَبِيٌّ أَعْمَرُهُ

اور اس کا کہنا ہے کہ وہ ایک عالموں کے پاس سو میں آئیں گے اسات آروں گے اگر امتاعت یہ

فَيَقُولُ لَا فَيْدَ لِي بِأَرْبَابِ آتَمَ مَا أَكَلْتُمْ حَتَّىٰ تَبْدُلُوهُ قِيَمًا

تو جبریل اس سے پوچھیں گے وہ کہیں گے نہیں پھر کہیں گے جبریل علیہ السلام میرے رب کو خور جائتا ہوا ہے میرے کا حال

لِللَّهِ تَعَالَى فَاذْأَلَهُ هَلْ أَحْبَبْتَ عَالِمًا فَيَسْأَلُهُ فَيَقُولُ السُّكَّانُ لَا

پوچھ لیا خدا سے تعالیٰ پھر اس سے پوچھ لیا تو نے محبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھیں گے اس سے جبریل سو نہ لیا

فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَاذْأَلَهُ هَلْ جَلَسْتَ عَلَى الْمَأْكَلِ وَمَعَ الْعَامِلِ

تو فرمایا خدا تعالیٰ پھر اس سے پوچھ لیا تو بیٹھا تو ان پر کسی عالم کے ساتھ

فَيَقُولُ نِيَاظُ فَيَسْأَلُهُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَاذْأَلَهُ هَلْ سَكَنْتَ فِي

انہیں میں کبھی پس پوچھیں گے اس سے جبریل سو نہ لیا کہ نہیں پس فرمایا خدا پھر اس سے پوچھ لیا تو نہ لیا

مُسْكِينَ لِيَكُنْ فِيهِ عَالِمٌ فَيَسْأَلُهُ فَأَقْبُولُ لَا يَقْبُولُ اللَّهُ تَعَالَى وَاسْأَلُهُ

ایسے مکان میں کہ دربارہ میں عالم ہیں پھر میں اس سے جبریل سونہ کہیگا میں پھر فرما لیگا خدا تعالیٰ سے پھر اس سے وہ

هَلْ سَمِعْتَ وَلَكَ اسْمٌ أَشْبَهَ بِاسْمِ عَالِمٍ فَإِنْ وَافَقَ اسْمُكَ وَلَكَ

کیا تو نے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر موافق ہوگا اس کے لڑکے کا نام

بِاسْمِ عَالِمٍ وَاعْفِرْ لَهُ فَيَسْأَلُهُ فَإِنْ لَمْ يُوَافِقْ فَيَقْبُولُ اللَّهُ تَعَالَى

عالم کے نام سے زمین اسکو بخشدون گایں اگر نہ ہو موافقت نام میں تو فرما لیگا خدا سے تعالیٰ

لِيُخْبَرَ نَبِيًّا فَمَا سَأَلَهُ هَلْ أَحْبَبْتَ رَجُلًا يُحِبُّ الْعُلَمَاءَ فَيَسْأَلُهُ فَيَقْبُولُ

جبریل کو پھر اس سے پوچھ کیا تو نے محبت رکھی اس مرد سے جو محبت رکھتا تھا عالموں سے پھر پھر اس سے

نَعَمْ فَيَقْبُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِيُخْبَرَ نَبِيًّا خَلَّ بَيْتِي وَأَدْخَلَهُ الْحَبَّةَ

ہیں بندہ کہیگا میں پھر فرما لیگا خدا سے تعالیٰ جبریل کو کہ بڑا سکرام بخور اور داخل کر اسکو بخت میں

فَإِنَّ هَذَا الرَّجُلَ كَانَ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّ رَجُلًا وَهُوَ يُحِبُّ الْعُلَمَاءَ

اسو اسلئے کہ جس دنیا میں محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالموں سے

وَعَلَى هَذَا أَجَاءَ فِي الْخَبَرِ أَنَّهُ يُحْشَرُ لِلَّهِ يُقَرُّ الْقِيَمَةُ مَسَاجِدَ

اور اسی طرح آ یا حدیث میں کہ جاسے تعالیٰ تم سچائیگا دن قیامت سے سبکی مسجدوں کو

اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُحِبُّ قَوْمًا مِمَّنْ الْعَابِدُونَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْزُّهْدِ وَالْإِسْقَاطِ

کو یا کہ وہ سفید اونٹ ہیں انکے سر خیر سے ہونگے اور گزائیں میں زعفران سے ہونگی

وَأَمَّا هَذَا فَسَمِعْتُ الْإِسْقَاطِ وَالْزُّهْدِ وَالْإِسْقَاطِ وَالْزُّهْدِ وَالْإِسْقَاطِ

ادامہ سب سے ہونگے اور انکے بیٹ سبز زرد سے ہونگے اسیر سوار ہونگے ہات پر ہونگے واسے

الْمُحِبَّةِ وَالْمَوْفِي لَوَدَّ أَنْ يَكُونَ زَوْجًا لِلْبَيْتِ وَالْأَمَّةِ لَيُؤْتِيَنَّهَا

جاعت سے اور موزوں انکو چھینے گے لگام سے اور امام انکو بانٹیں گے

فَيُؤْتِيَنَّهَا فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ فَيَقَالُ هُوَ لَا مِينَ الْإِسْقَاطِ

پھر وہ گزریں قیامت کے میدان میں پس کہا جاویگا کہ یہ لوگ مغرب فرشتوں سے ہیں

الْمُسْتَرِيَّانِ أَوْ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ فَيُنَادِي مُنَادٍ أَهْلَ الْقِيَمَةِ

انبیاء مرسلین سے ہیں پس آواز دیکھا ایک منادی او قیامت والو

مَا هُوَ لَا مِنْ الْمَلَائِكَةِ الْمَقَرَّاتِ وَلَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ

نہ تو کہ وہ سب فرشتوں سے ہیں اور نہ انبیاء مرسلین سے

بَلْ هُوَ مِنْ أُمَّةٍ قَبْلَ صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خَفِضُوا

کہ یہ تو کہ وہ صلوات اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت ہیں کہ خمیفون نے ہمیشہ بڑھیں

بِأَسْمَاءِهِمْ بِالْحَسَنَةِ وَالْكَفَالَةِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَخْلُقُ مَا لَمْ يَكُنْ

پس کیا زمین جمعہ سے اور کہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ایک خیرتہ کو جس کو کہنا تھا ہے



لَهُ دَرَكٌ أَيْتِلْ وَلَهُ جَنَاحَانِ جَنَاحٌ يَأْمُرُ بِالْمَغْرِبِ مِنْ يَأْمُرُ بِالْمَشْرِقِ

اور ایتل اور ایتل دو بازو ہیں ایک بازو مغرب میں جو سرخ اور دھواں سے

وَجَنَاحٌ يَأْمُرُ بِالْمَشْرِقِ زَكَرِيَّا خَضِرًا عَمَلًا لِّأَيِّ بِاللَّهِ وَالْمَرْجَانِ

اور ایک بازو مشرق میں جو سبز پر جو ہے چاندی اور سوئی

وَالْيَوَاقِيتِ وَرَأْسُهُ تَحْتَ الْعَرِينِ وَقَدْ مَآءُ تَحْتَ الْأَرْضِ

اور یاقوت سے اور اس کا سر نیچے عرین کے جو اور دو لوان قدم نیچے ساوین زمین کے ہیں

السَّابِعَاءُ فَيَنَادِي كُلَّ لَيْلَةٍ مِّنْ لِّيَالِي رَمَضَانَ هَلْ مِنْ دَاجٍ

سودہ آواز دیتا جو ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کہا کوئی دعا کر نہ لایا جو

فَيَسْتَجَابُ لَهُ وَهَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطِي لَهُ وَهَلْ مِنْ تَائِبٍ فَيُتَابِ

کہ اس کی دعا قبول ہو اور کیا کوئی بھیجے مانگنے والا ہو کہ اس کو دیا جاوے اور کیا کوئی توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو

عَلَيْهِ وَهَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيَغْفِرُ لَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الْفَجْرُ بِأَكْثَرِ

توبہ قبول ہو اور کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہو کہ اس کی مغفرت کی بازو سے صبح کے پہلے تک یا ستر

فِي ذِكْرِ النَّارِ فِي الْخَبَرِ أَنَّ جَبْرَائِيلَ أَمَرَ إِلَى اللَّيْلِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَقْبَلَهُ

دو رات کی آگ کی خبر میں بین حدیث میں ہے کہ جب جبریل آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ صَلَّيْ عَلَى جَبْرَائِيلَ صِفْ لَنَا النَّارَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

سو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے جبریل آگ کی صفت بیان کر کیا فرمایا کہ

اللَّهُ تَعَالَى خَلَقَ النَّارَ وَقَدْ هَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى ابْضَتْ نَارُهَا

اللہ تعالیٰ نے پیدا کی آگ پھر روشن کیا اس کو ہزار برس بیان تک کہ سرخ ہوئی

أَوْقَدْ هَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى ابْضَتْ نَارُهَا وَقَدْ هَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى

روشن کیا اس کو ہزار برس بیان تک کہ سفید ہو گئی پھر روشن کیا اس کو ہزار برس بیان تک کہ

أَسْوَدَتْ فَرَأَى سَوْدَ أَعْكَالِ الْمَطِينَةِ لَا صَوْعَ لَهَا وَلَا شَطْفَ

سایہ ہو گئی سو وہ سیاہ ہو جیسے اندھیری رات نہیں ہے اس میں رد غمی اور نہ بھگتا ہے

لَهَا وَكَأَنَّمَا يَحْرَقُهَا وَقَالَ بِمَا هَذَا حَرَّانِي بِمَا هَذَا حَرَّانِي

آگ کا شعلہ اور نہ بجھتی ہوئی ہے اس کی گرمی اور کہا مجھ پر تم نے کہ دوزخ میں رہنا نہیں

كَأَمْثَالِ أَغْنَاكِ الْبُخْتِ وَعَقَارِبِ كَأَمْثَالِ الْبَغَالِ لِلَّهِ قَرِيبٌ

جیسے اونٹ کی گردنیں اور بچھڑ ہیں جیسے کبوتر کے چمڑے ہیں خدا کے

أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ مِنْ تِلْكَ الْحَيَاتِ وَالْعَقَارِبِ فَمَا خَذُونَ

اور لوگوں کو آگ کے آگ میں لے کر آتے ہیں اور بچھڑوں سے سو وہ کبوتر کی طرح

فَمَا يَخْتَفُونَ وَلَا يَنْظُرُونَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مَعِيَ قَبْلُ

پھر وہ نہیں دیکھتے اور نہیں دیکھتے وہ اپنے سامنے کیا ہے ان کو پہلے ہی

الْقُرْبَىٰ النَّارُ وَرَوَىٰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ

بھاگتا آگ کی طرف روایت ہے عبد اللہ ابن حارث سے

ابن حاتم نے روایت کی ہے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهَوَسُّ لَمَّا رَأَى النَّارَ حَيَاتٍ مِّثْلَ أَهْنَانٍ أَلْبَلِ قَتْلَسَمُ

اللہ علیہ والہوس کہ دوزخ میں سائب ہیں جیسے اونٹ کی گردن میں پس کا شہینہ

أَحَدٌ كَمْ لَسَعَةٍ يَجِدُ حَمَوَهَا أَرْبَعِينَ خَرِيفًا وَإِنَّ فِي النَّارِ عَقَابٍ

حک ایک بار یا ایک اس کی سوز میں جا لیں ہر سو اور دوزخ میں بیکو ہیں

كَأَمْثَالِ الْبَعَالِ الْمُؤَكَّفَةِ فَمَلَسَمُ أَحَدٌ كَمْ لَسَعَةٍ يَجِدُ حَمَوَهَا أَرْبَعِينَ

جیسے زمین کے حجر پس کا شہینہ حک ایک بار یا ایک اس کی سوز میں جا لیں ہر سو

خَرِيفًا وَرَوَى الْأَعْمَشُ عَنْ ثُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ عَسَاةٍ

اور روایت کیا اعمش نے ثرید ابن عبد اسے

ابن عباس سے

لَا تَارَكَ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءٍ مِّنْ تِلْكَ النَّارِ كَوَلَا هَذِهِ

کہ مختار یہ آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستھ حصوں سے اگر نہ سمجھاں جائے

فِي الْبَحْرِ مَرَّتَيْنِ مَا تَغْفَتُهُ مِنْهَا لَيْشَى وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِنَّ تَارَكَ هَذِهِ

دریا میں دو بار تو تم اس سے بچھ فائدہ نہ اٹھا سکتے اور کہا مجاہد نے کہ مختار یہ آگ

تَنْعَوْدُ مِنْ تَارِكِهَا ثَمَّ رَوَى فِي الْخَبَرِ أَنَّ ابْنَ تَعَالَى أَرْسَلَ

جناہ مانگتی ہے دوزخ کی آگ سے اور روایت ہے حدیث میں کہ اسے تارک ہونے بھیجا

اور روایت ہے

جَبْرَائِيلَ إِلَى مَالِكٍ أَنْ يَأْخُذَ جُزْءًا مِنَ النَّارِ قِيَامِي هَذَا إِلَى النَّارِ

جبریل کو مالک اس کے لیے کہ لے کر آئے اور لے آئے اس کے آدھ حصہ اسلام لے اس

حَتَّى يَطْفِرَ بِهَا كَمَا فَتَالَ الْمَالِكُ يَا جَبْرَائِيلُ كَمْ تَرِيدُ مِنَ النَّارِ

کہ وہ اس سے بچھ لین کھانا پس کہا مالک نے اسے جبریل نے کہتنی آگ چاہتے ہو

فَقَالَ جَبْرَائِيلُ قَدْ رَأَيْتُكَ قَالَ مَالِكٌ كَوَلَا عَطَيْتُكَ مِقْدَارَ آتَمَةٍ

کہا جبریل نے اے آگ کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تمکو دوں آگ کی پورے کے برابر

لَكَ ابْنُهَا سَبْعُ سَمَوَاتٍ وَسَبْعُ أَرْضِينَ مِنْ خَرَفَاتٍ

تو آسمان بچھل جاوے اس سے ساون آسمان اور ساتون زمین سب بگڑے پھر کہا جبریل نے

مِقْدَارَ نِصْفِ آتَمَةٍ قَالَ كَوَلَا عَطَيْتُكَ مِقْدَارَ نِصْفِ آتَمَةٍ

آدھ پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تمکو دوں آدھ پورے کے برابر

لَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ قَطْرَةٌ وَلَا يَنْبُتُ فِي الْأَرْضِ نَبَاتٌ شَمُّ

نہ نہ آئے نہ آسمان سے ایک پوند پانی کی اور نہ اگے زمین میں سبزہ پھر

تَأْذَى جَبْرَائِيلُ إِلَهُي كَمْ لَحْدٌ مِنَ النَّارِ قَالَ اللَّهُ خُذْ قَدْ ذَكَرْتُ

آواز دی جبریل نے اے میرے اللہ کون میں خذ مالک نے لے آگ سے ارہ بلکہ

أَوَارِزِي جِبْرِيلَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ مِّنْ آتَمَةٍ

اور آواز دی جبریل نے اے میرے اللہ کون میں خذ مالک نے لے آگ سے ارہ بلکہ

وَأَوَارِزِي جِبْرِيلَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ مِّنْ آتَمَةٍ

اور آواز دی جبریل نے اے میرے اللہ کون میں خذ مالک نے لے آگ سے ارہ بلکہ

لَمَّا قَامَتْ قُلُوبُ رَدَّةٍ وَغَسَلَهَا فِي سَبْعِينَ بَحْرًا سَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ

پھر ہر ایک کو پانی سے دھوا اور اس کو دھوا ستر بار پھر

جَاءَ إِلَى أَدَمَ وَوَضَعَهَا عَلَى جَبَلٍ شَهِقَ مِنْ الْحَيَاةِ ذَاتُ ذَلِكَ

آدم علیہ السلام پاس اور اس کو رکھا سب پہاڑوں سے اونچے پہاڑ پر سو بھل گیا یہ پہاڑ

الْجَبَلُ وَرَجَعَتِ النَّارُ إِلَى مَكَانِهَا وَبَقِيَ دُخَانُهَا فِي

اور پھر وہ آگ پہونچ گئی اپنی جگہ میں اور باقی رہ گیا اس کا دھواں

الْأَخْجَارِ وَالْحَبْدِيدِ إِلَى يَوْمِنَا هَذَا إِنَّهُ النَّارُ مِنْ دُخَانٍ تِلْكَ

لحمہ پھرون اور لوہے میں چارے اس آج کے دن تک سو یہ آگ اس ذرہ آگ کے دھوئیں سے ہے

سُورَةُ الْقَعْتَبِ وَأَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فلیسے پس عبرت لے کر اسے ایمان والو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

كُتِبَ لَكُمْ أَهْوَنُ أَهْلُ النَّارِ عَذَابُهَا أَنْ تَرْجُلَ لَهُ نَعْلَانِ مِنَ النَّارِ

کہ تمہاری کم دو جینوں سے عذاب س دوزخ میں ہو کہ صرف اس کے لئے دو جوتے ہیں

يَغْلِي مِنْهُمَا دُمَاغُهُ كَأَنَّهُ مِزْجَلٌ سَاقِطٌ عَلَى جَمْرٍ لِيَسْتَعْلِلَ مِنْهُ

کہ اس سے کھولیا اس کا دماغ جیسے لہڑی جو آگ پر رکھی ہو کہ اس سے نکلنے ہیں

لَهُمَبِ النَّارِ وَيَخْرُجُ حَشْوُ بَطْنِهِ مِنْ قَدَمَيْهِ فَإِنَّهُ لَيُرَى شَدُّ

اگر کے شیلے اور نکلے گا حوا سے بیٹ میں ہر اس کے دونوں قدم سے مویہ شخص ایمان لے گا کہ محکومت زیادہ

أَهْلُ النَّارِ عَذَابُهَا وَأَنَّ أَهْلَ النَّارِ يَدْعُونَ مَلَكَ قُلُوبِهِمْ

عذاب ہے جس کی نسبت اور دوزخ میں اس کے سب دوزخ میں سے کتر مذاب پھر پکارینگے دوزخی فرشتے مالک کو

يُرِيدُ عَلَيْهِمْ جَوَابًا أَرْبَعِينَ عَامًا ثُمَّ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ إِنِّي كُنتُ

سو وہ پچھتیں جواب دیکھ انکو جواب برس پھر انکو جواب دیکھ اور کہتا کہ تم

عَذَابُكُمْ يَوْمَ تَدْعُونِي دَاعِيُونَ أَلَيْسَ لِكُلِّ شَيْءٍ عَذَابٌ رَهِيمٌ وَيَقُولُونَ لَيْسَ

اے دوسے جو یہی ہمیشہ رہو گے ہمہ پھر پکارینگے اپنے رب کو اور کہینگے اے ہمارے رب

أَجْرُ جَنَانٍ مِمَّا قَدْ نَافَا ظِلْمُونَ فَلَا يَجِيبُهُمْ مِقْدَارُ مَا كَانَتْ

مذکور حال کے دوزخ سے سو اگر ہم پھر کریں تو ہم کہہ نہ سکا رہیں سو خدا انکو جواب نہیں دے گا دنیا کی مدت کے

لَا يَنْبَأُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ جَوَابًا إِيخْشَوْ فِيهَا وَلَا تَكْمِلُوهَا قَالُوا

و اچھو نہ مانے ہم پھر انکو جواب دیا کہ اے یہو میں ذلیل اور مجھ سے نہ بولو اور آنحضرت نے فرمایا

إِيخْشَوْ لِمَا قَدْ لَعَنَ لَكُمْ بَاطِلُكُمْ وَأَحَدُهُ وَمَا كَانَ ذَلِكَ

یہ دوزخ میں گئے بعد اسکے ہر اور نہ ہوگی تمہاری آواز روز میں

لَا يَنْبَأُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ جَوَابًا إِيخْشَوْ فِيهَا وَلَا تَكْمِلُوهَا قَالُوا

مگر جیسے کہ سے کی آوازاں اور آواز نہ سنا کر ان کی آواز کے مشابہ ہوگی

أَوَّلَهُ زَوْجُهُ وَآخِرُهُ شَيْعَتُهُ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

مکہ سے کی پہلی آواز کو زنیہ اور پچھلے آواز کو شیعہ کہتے ہیں اور کہا مالک نے قسم اٹھائی کہ جسے آپ کو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ أَنَّ تَوَكُّبًا مِنْ آثَابِ أَهْلِ النَّارِ عَلَيَّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پیغمبر کر کے اگر ایک لڑا اور جیون کے کپڑے سے لٹکایا جاوے در میان آسمان اور زمین کے

لَمَّا تَوَكَّمِنْ حَرِّهَا لَمَّا يَحْدُونُ مِنْ تَتَبَاتِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرحا لہن اٹھ کر می سے بسبب اٹھ کر ہو کے جو پانچ قسم اٹھ کر جسے آپ کو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْإِبْرَةِ مِنْهَا لَخْتَرَقَ أَهْلُ النَّارِ مِنْ حَرِّهَا

پیغمبر کر کے اگر ظاہر ہووے سوئی کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرحا وین اہل نار اٹھ کر می سے

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ذِرَاعًا مِنَ السَّيْلَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا

قسم اٹھ کر جسے آپ کو بھیجا پیغمبر برحق کر کے اگر ایک ہاتھ اٹھ کر جسے جبکہ ذکر کر کہا

اللَّهُ فِي يَمَانِهِ لَوْ وَضَعَ عَلَى جَبَلٍ لَذَاتُ الْجَبَلِ تَحْتِي سُبُغِ الْأَرْضِ لَسَابِقَةً

خدا سے تعالیٰ نے اپنی کتاب میں رکھی حاوے ہاڑ برزق البتہ جھل حاوے ہاڑ ہاڑ تک ہو گئے وہ ساتوں میں سے

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ رَحْلًا عَيْنٌ بِالْمَغْرِبِ لَخْتَرَقَ لَأَنَّ

اور قسم اٹھ کر جسے آپ کو بھیجا برحق کر کے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا جاوے غرض میں کہ اللہ تعالیٰ

بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَتَحَرَّهَا شَيْدٌ وَقَعَرُهَا عَيْنٌ وَظَهَرَتْ

جو مشرق میں ہو اس کے عذاب کی سختی سے میں دوزخ کی آگ میں گھر گئی نہت ہو اور اسکا اندھ میں

حَدِيدٌ وَنَشْرَ ابْنِهَا حَمِيمٌ وَصَدِيدٌ وَتَبَاهٍ بِأَقْطَارِ النَّارِ إِنَّ بَابَ

لوہ اور آگ کا پانی گرم ہو اور یہی ہو اور آگ کے کپڑے آگ کی راہ سے آگ اب تک

فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ النَّارِ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ قَبِيضٌ مِمَّنْ جَزِيَ

دوزخ کے دروازوں کے بیان میں آگ کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ایک قبضہ ہے

مَقْسُومٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَكَيْفَ مَقْسُومَةٌ بَعْضُهَا

ٹپا ہوا مردوں اور عورتوں سے اور لیکن یہ دروازے کھلے ہیں بعض دروازے

أَسْفَلَ مِنْ بَعْضٍ وَمِنْ بَابٍ إِلَى بَابٍ مِثْلُ سَبْعِينَ سَنَةً

بعض سے نیچے ہیں اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہو اور

كُلُّ بَابٍ مِنْهَا أَسَدٌ حَرَامٌ الَّذِي يَلِيهِ سَبْعِينَ صِعْفًا وَقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہو کر می میں اس دروازے سے جو آگ کے متصل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رِجَالًا يَخْرُجُونَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ لوگ نکلتے ہیں

عَنْ سَكَابَتِهِ قَالَ جَبْرَائِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْبَابُ الْأَوَّلُ فَفِيهِ

دروازہ کے باشندوں سے کہا جبریل نے اے رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سو اس میں رہینگے

الْمُحِقُونَ وَالْفِرْعَوْنَ وَمَنْ كَفَرَ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ وَاسْمُهُ هَارُونَ

ساختن آدمی از فرعون اور جو کافر سے اور اس کا نام ہارون ہے

وَأَمَّا الْبَابُ الثَّانِي فِيهِ إِبْلِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامَةُ وَمَنْ تَبِعَهُ وَالْمَجُوسُ

در تلمیذ دوم و مردانہ سو اسمین رہ گیا ابلیس ملعون اسکے پیرو اور آسمان پرست

وَأَسْمُهُ ظَلَمٌ وَأَمَّا الْبَابُ الثَّالِثُ فِيهِ الْيَهُودُ وَاسْمُهُ الْحَمَةُ

اور اسم کا نام ظلم ہے در تلمیذ تیسرے مردانہ سو اسمین یہود و مسیح اور اس کا نام حمہ ہے

وَأَمَّا الْبَابُ الرَّابِعُ فِيهِ النَّصْرِيُّ وَاسْمُهُ السَّعِيرُ وَأَمَّا الْبَابُ

اور تلمیذ چوتھا مردانہ سو اسمین نصاری رہیں گے اور اس کا نام سعیر ہے اور تلمیذ

الْخَامِسُ فِيهِ الْغَسَّائِيُّونَ وَاسْمُهُ الشَّقَرُ وَأَمَّا الْبَابُ السَّادِسُ

ابو جحران باب سو اسمین صاحبین نہ ہیں گے اور اس کا نام شقر ہے اور تلمیذ چھٹا مردانہ

فِيهِ الْمَشْرُكُونَ وَاسْمُهُ الْحَمِيمُ وَأَمَّا الْبَابُ السَّابِعُ فَاسْمُهُ جَبْرِيلُ

سو اسمین مشرکین رہیں گے اور نام اس کا حمیم ہے اور تلمیذ سابعان مردانہ سو اسم کا نام جبریل ہے

ثُمَّ أَمْسَكَ وَسَكَتَ جَبْرَائِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

پھر خاموش ہوئے جبریل اور کہنے لگا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

أَلَا تَخْبُرُنِي مِنْ سُكَّانِ الْبَابِ السَّابِعِ فَقَالَ جَبْرَائِيلُ يَا مُحَمَّدُ لَا تَسْأَلْنِي

کیا تم کو خبر نہ ہے کے ساتویں دروازے کے باشندوں سے سو کہا جبریل نے اے محمد کہ یہ حال مجھ سے نہ پوچھو

عَنْهُ قَالَ بَلَى اسْأَلْ يَا جَبْرَائِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ فِيهِ أَهْلُ الْكِبَارِ مِنْ

اس کے فرمایا اے محمد پوچھنا ہوں اس کے جواب میں سو کہا جبریل نے اے محمد اسمین اہل کبار ہیں

أَمْنِكَ الَّذِينَ مَاتُوا وَلَمْ يَتُوبُوا فَمَحَا اللَّهُ عَنْهُمْ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آپ کی امت سے جو مرے اور توبہ نہ کی میں نے محو کر دی ہے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

سَلَّمَ وَفَضَّلَ عَلَيْهِ فَوَضَعَ جَبْرَائِيلُ رَأْسَهُ عَلَى حَجْرَةٍ حَتَّى قَاتَ

پہرے کر کے اور رکھا جبریل نے اپنے سر پر اپنے گود میں تھام کر کہ جب ہو میں آئے

ثُمَّ قَالَ يَا جَبْرَائِيلُ عَطَسَتْ مَصِيبَتِي وَاسْتَدَّتْ نَفْسِي وَخَزَنِي

پھر فرمایا اے جبریل میری مصیبت اور سخت ہو چکی ہے خوف اور غم

أَوْ رَأَيْتُ مِنْ أُمَّتِي النَّارَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْكِبَارِ مِنْ أُمَّتِكَ

کیا کوئی میری امت سے داخل ہوگا دوزخ میں کہا جبریل نے ہاں اہل کبار کی امت سے داخل ہو گئے

كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ

یہ روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روئے

جَبْرَائِيلُ مَعَهُ يَبْكُ يَا فَقَالَ لِحَبْرَائِيلَ لِمَ تَبْكِي وَأَنْتَ الرُّوحُ الْأَمِينُ

جبریل آگے ساتھ آگے روئے کے سبب سے پھر فرمایا جبریل کو کہیں روئے ہو اور تم روح الامین ہو



قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَيِّنَ بِمَا يُبَيِّنُ بِهِ هَارُوتُ وَمَارُوتُ وَهُوَ

کہا میں اگر تاجپون اس سے کہ مثیلہ ہوں جیسے مثیلہ ہوئے مہرروت اور مہرروت اور اسی نے

الَّذِي أَنْجَا نِي فَادْعُنِي إِلَىٰ عَذَابِ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَلَمَ أَفْأَقْصَىٰ ۚ وَلَوْ أَنَّ عِزًّا لِّرَبِّكَ فَكَانَ إِلَهُكُمُ الْمَلَائِكَةُ خَلْقًا ۚ وَلَوْ أَنَّ عِزًّا لِّرَبِّكَ فَكَانَ إِلَهُكُمُ الْمَلَائِكَةُ خَلْقًا ۚ وَلَوْ أَنَّ عِزًّا لِّرَبِّكَ فَكَانَ إِلَهُكُمُ الْمَلَائِكَةُ خَلْقًا ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِنِّي أَعْلَمُ ثِقَمَاتِ النَّارِ وَلَكِنْ لَا تَرْكَبُهَا لَكُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ فِي حَرْجِ بَدْرٍ رَوَى

میں نے تم دونوں کو آگ سے دور کیا اور تم کو جھوٹا دینا روکا۔ اب تم نے جہنم کے بیان میں روباہ کر

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تَوَلَّى جَهَنَّمَ لَوْ مَا الْقِيَمَةُ مِنْ نَحْبِ

عبداللہ ابن عباس سے روایت کیا لائی جادو کی

الْأَرْضِ سَابِعَةً وَخَوَّلَهَا سَابْعُونَ أَلْفَ صَفٍّ مِنَ الْمَلَكَةِ كُلِّ

ساتویں زمین کے بیج سے اور اُس کے گرد ستر ہزار فدا کا ہونگی فرشتوں کی

صَفِ مِنْهُمْ مِثْلَ ثَقَلَيْنِ سَبْعِينَ أَلْفَ قَرْنٍ يُحْرُوقُنَهَا بَرْمَاهَا

اعلیٰ ہر قطار انسان اور خلیات کی جسد و ستارہ جو سب سے ستر ہزار گونہ کے برابر ہوگی اسکو فیضینہ کی اسکی مقام سے

وَجَعَلْنَا زَاكِيَةً قُلُوبَهُمْ كُلِّ قَائِمَةٍ مَسِيرَةٍ أَلْفِ سَنَةٍ وَلَهَا ثَلَاثُونَ أَلْفٌ

اور مجسم کے حوالہ پر مبنی ہر دیر ہزار برس کی مسافت ہو اور اُس کے بغیر ہزار

رَاسِ رُفِی کُلِّ رَاسِ ثَلَاثُونَ اَلْفَ فِی کُلِّ خَمْسَ ثَلَاثُونَ اَلْفَ فِی کُلِّ رَاسِ

سرہین اور ہر سرہین بیس ہزار صفحہ ہیں اور ہر صفحہ میں تیس ہزار دانت ہیں

مِثْلَ مَجْبَلٍ أَحَدِ الثَّنُونِ أَلْفَ قَرَّةٍ وَلِكُلِّ فَرَسَيْنِ وَكُلِّ شَفَةِ مِثْلٍ

اور ہر دات کو د احمد کے تیس ہزار گونہ کے برابر ہو گا اور ہر منہ کے لیے دو لب ہیں اور ہر لب

أَطْبَاقُ الدُّنْيَا وَفِي كُلِّ شَفَةِ سَلْسِلٍ مِنْ حَلِيٍّ يَدْرِي فِي كُلِّ تَسْلِيلٍ

نام کے برابر ہیں اور لب میں رجمین ہیں

مِنْهَا سَبْعُونَ أَلْفَ خَلْقٍ فَمِنْكَ كُلَّ خَلْقٍ مِثْلِيَّةٍ كَثِيرَةٌ وَلَوْ لَمْ

سہ ہر اور کئے ہیں پس یاروے ہیں ہر حلقے کو بہت فرستے اور دوزخ لانی جاوے گی

يَقَاعُ يَبْنَا إِلَهِمُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى تَرْجُمِي بِسَبْرٍ كَافٍ بِمَا

میں نے بڑی محنت سے یہ فرمایا جو اس کے لٹائی گئے کہ دوزخ پھینکتی ہے جب تکاریاں جلسے محل بائیں

فِي ذِكْرِ سَوِيءٍ النَّاسِ إِلَى النَّارِ فَيُنْزَلُ أَهْلُهَا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى إِلَى النَّارِ

کو توں سے دور رخ کی طرف بیچا گئے بیان میں کہا گیا ہائے جاوید چلے دشمن خداے تعالیٰ سے

فَوَلِّسُوهُمَا وَجْهَهُمَا وَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغُلَامَ فَاذْنَبُوا

اور سیاہ ہونے سے چمڑے اور میلی ہوئی آگلی آنکھیں اور نئے مہر پر مہر ہوئی سو بھیا ہو گئیں

إِلَىٰ أَوْبَاقِ اسْتِقْبَالِهِمْ الزَّائِنَةُ بِالْأَغْلَى وَالشَّالِيلُ تَوْضَعُ فِي فَيْحِهِمْ

پہلے کے دور کا رد کرنا اسے اسے لائین کے فرق سے حد اب کے مادی اور زنجیریں کہہ رکھی جاویں گی اس لیے مفہوم ہے۔

وَنَحْرُ مِمَّنْ دَبَّرُهُمْ وَعَلَى أَيْدِيهِمُ السَّيْلُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ وَيُدْخَلُونَ

اور نکال جائیں گے ان کے بالٹانے کے مقام سے اور باندھے جائیں گے ان کے بائیں ہاتھ ان کی گردنوں پر اور داخل کیے جائیں گے

أَيْدِيهِمُ الْيَمِينُ فِي قُلُوبِهِمْ وَتَنْزَعُ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِمْ وَتَشَارُ بِالسَّلِيلِ

ان کے دائیں ہاتھ ان کے دل میں اور نکالے جائیں گے دو دونوں موبڑھوں کے درمیان سے اور باندھے جائیں گے زنجیر سے

وَيَقْرَنُ كُلُّ آدَمِيٍّ مَعَ الشَّيْطَانِ فِي سِلْسِلَةٍ وَيُسَبَّحُ عَلَى وَجْهِهِمْ

اور باندھا جاوے گا ہر شخص شیطان کے ساتھ زنجیر میں اور کھینچے جاوے گا چہرہ کے بل

وَيُظْهِرُهُمُ الْمَلَكَةُ مُقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

اور انہیں انکو فرشتے کو سپہ کے گردنوں سے جب جائیں کہ نکلیں دوزخ سے

مِنْ غَمٍّ أَعْيَدَ وَافِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ كَمَا قَالَ اللَّهُ

سبب غم کے توڑا ہے جاوے گا انہیں اور انکو کھا جاوے گا جو عذاب آگ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ

تَعَالَى كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعْيَدَ وَافِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا

جب جائیں کہ نکلیں اس سے تو اس میں لوٹائے جاوے گا اور انکو کھا جاوے گا

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكْفُرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا رُسُلَ اللَّهِ

عذاب آگ کا جسکو تم جھٹلاتے ہو پھر کہا فاطمہ رضی اللہ عنہا اے رسول خدا

هَلْ تَسَاقُ أَمْثَلُ كَيْفَ تَدْخُلُونَهَا قَالَ بَلَى كَيْسُوفُهُمُ الْمَلَكَةُ وَالسَّيْلُ

کہا یا ان کے جاوے گا انکی کس طرح وہ داخل ہوں گے دوزخ میں فرمایا ان کو یا کھینچے فرشتے اور زمین سیاہ

وَجَوْهَهُمْ وَلَا تَزِرُ عَنْهُمْ وَلَا يُخَفِّرُهُمْ عَلَى أَقْوَامِهِمْ وَلَا يَقْرَنُونَ مَعَ

جوئے ان کے چہرے اور نہ ہلکی ہوگی انکی آنکھیں اور نہ ان کے سمجھ بوجھ ہوگی اور نہ باندھے جائیں گے

الشَّيَاطِينِ وَلَا تَوْضَعُ عَلَيْهِمُ السَّلْسِلُ وَالْأَعْلَى فَقَالَتْ يَا رَسُولَ

شیطانوں کے ساتھ اور نہ پیر رہی جاوے گی زنجیر میں اور طوق پھر کہا فاطمہ رضی اللہ عنہا اے رسول خدا

اللَّهُ كَيْفَ يَقُودُهُمُ الْمَلَكَةُ وَمَنْ هُمْ قَالَ فِيهِمْ ثَلَاثَةٌ تَقْرَأُ الشَّيْءَ الْقَبِيلَ

کس طرح انکو کھینچیں گے فرشتے اور وہ کون ہیں فرمایا تین گروہ ہیں بطور صاحب کار

وَالشَّابَّ الْعَاصِيَ وَالْمَرْأَةَ الْفَاجِرَةَ فَا مَّا الرِّجَالُ فَيُؤْخَذُونَ

اور جو ان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سو بکڑی جاوے گی انکی دایرہ حصار

بِالْحَبَايَةِ وَيُقَادُونَ وَامَّا النِّسَاءُ فَيُؤْخَذْنَ بِالْأَيْمِ وَلَكِنَّ مِمَّنْ

اور کھینچے جائیں گے اور لیکن عورتیں سو بکڑی جاوے گی انکی چوٹیاں اور بہت ہیں

شَيْبَةٍ مِمَّنْ أُمَّتِي يُؤْخَذُ وَيُقْبَضُ عَلَى الشَّيْبِ وَيُقَادُ إِلَى النَّارِ

ہر سہ میری امت سے کہ بکڑی جاوے گی اور قبض کی جاوے گی انکی سفید دایرہ حصار اور کھینچے جاوے گا طرف دوزخ کے

وَهُوَ يَبْذُلُ وَيَأْتِي وَاسْتَبَاةً وَاضْغَافًا وَكَرَّمَتْ بَنَاتُ لَقِيصَ عَلَى

اور وہ پکڑ دیتے ہے ہری اور ہاے ضعیفی اور بہت جوان ہیں کہ پکڑی جاوے گی انکی ڈاڑھ حسیان

الْخَبَّةُ وَهَذَا دَوْلَا إِلَى النَّارِ هُوَ يَأْدَى وَأَسْبَابُهَا وَأَحْسَنُ صُورَتِهَا

اور صحیح جاوینکے طرف دوزخ کے اور وہ بھاری نیچے ہمارے جوانی ہمارے خوبصورتی

وَكَمْ مِنْ امْرَأَةٍ مِّنْ أُمَّتِي تَوَخَّذُ عَلَيَّ نَاصِيَتَهَا وَتَقَادِحُ إِلَى النَّارِ

اور بہت بہن عورتیں میری امت سے کہ بڑی جاوینکی آنکھی چو عمان اور کھینچی جاوینکی طرف دوزخ کے

وَهِيَ تَنَادِي وَافْضِيحَتَا وَاهْتِكَ حَرْمَتَا وَأَسْرَاةَ خَتَانَتِي

اور وہ بھاری نیچے ہمارے رسوائی ہمارے بے حرمتی ہمارے بے حرمتی ہمارے بے حرمتی ہمارے بے حرمتی

يَهْمِي إِلَى مَالِكٍ فَإِذَا نَظَرَ الْمَالِكُ إِلَيْهَا يَقُولُ لِلْمَلِيكَةِ مَن هُوَ؟

مالک ہمارے سوچ دیکھنے کا مالک ہمارے سوچ دیکھنے کا مالک ہمارے سوچ دیکھنے کا مالک ہمارے سوچ دیکھنے کا مالک

فَمَا وَرَدَ عَلَى الْأَشْقِيَاءِ أَعْجَبُ مَن هُوَ؟ لَمْ تَسْوَدْ وَجُوهَهُمْ وَلَمْ

تَنْضِيعَ السَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَى فِي أَعْنَاقِهِمْ فَيَقُولُ الْمَلِيكَةُ هَلْ كَلَّ

رُحْمِي لَكِنَّ زَيْجَرِيْنِ اُور طوق آنکھی گردنوں میں پس کہنے فرستے اسی طرح

أَهْرَأْنَا أَنْ تَأْتِي بِهِمْ عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ فَيَقُولُ الْمَالِكُ يَا مَعْشَرَ

الْأَشْقِيَاءِ مَنْ أَنْتُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

وَرُوي فِي رَوَايَةٍ أُخْرَى فَلَمَّا قَادَهُمُ الْمَلِيكَةُ يَنَادُونَ يَا حَمْدُ اللَّهِ

فَالْمَلِكُ يَقُولُ لَكُمْ مَنْ أَنْتُمْ فَيَقُولُونَ نَحْنُ مِنْ أُمَّةٍ فَخَرَّصَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَاللَّهُ سَلَّمَ

مَعَاصِي اللَّهِ تَعَالَى فَإِذَا وَفَّقُوا عَلَى شَفِيرِهِمْ وَلَقُوا إِلَى النَّارِ

سوجب کھڑے ہوئے دوزخ کے کنارے پر اور دیکھیں گے

وَالِی الزَّبَانِيَةِ يَقُولُونَ يَا مَالِكُ اِنَّكَ اَنْتَ لَنَا سَاعَةٌ حَتَّى نَبْلُغَ عَلَى

اور دوزخ بانوں کو تو کہیں گے اے مالک کہ ایک گھنٹہ کی کہ ہم روہیں

اَنْفُسِنَا فَيَا ذَنْ لِهَمٍّ فَيَكُونُ حَتَّى لَا يَبْقَى اَلْمَوْعِدُ فَيَكُونُ دَمَا يَقُولُ

اپنی جانوں پر سوہمگو اہانت دیجی مالک پس روئینگے ہر ایک کہ نہیں باقی رہے آسنو پھر روئینگے حزن میں

اَلْمَالِكُ لِهَمٍّ مَا اَحْسَنَ هَذَ الْبُكَاءُ فَلَوْ كَانَتْ هَذَ الْبُكَاءُ فِي الدُّنْيَا

مہمگو مالک کیسے کیا ہی خوب ہے یہ رونا کا سن یہ رونا اگر جہاں دنیا میں

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى لَمَنْعَكُمْ اَلْيَوْمَ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي ذِكْرِ الزَّبَانِيَةِ

دوسے خدا سے تعالیٰ کے تو البتہ آج کے دن بچاتا تمکو آگ سے

قَالَ مَسْوُورُ ابْنُ عَمَّارٍ طَبَعَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بیان میں کہ مسوور بن عمار نے کہ حکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اَنَّ يَمَالِكُ النَّارِ اَيُّ نَارٍ وَارْحُلَا بَعْدَ اَهْلِ النَّارِ وَمَعَ كُلِّ جَلِيلٍ

کہ مالک دوزخ کے لمبے ہیں اور پھر جبکہ دوزخیوں کی شمار ہو اور ہر دوزخی پاس ایک لاکھ ہو کہ

تَقِيْمُهُ وَتَقْعِدُهُ وَتَغْلُهُ وَتَسْلِسِلُهُ فَإِذَا انْظُرَ الْمَالِكُ إِلَى النَّارِ اَيُّ لِكُلِّ

کہ آسکو مٹھاتا ہو اور بٹھاتا ہو اور سب کے طوں ڈالتا ہو اور بچہ باہر ہوتا ہو سوجب دیکھے مالک دوزخ کو تو کھاتی ہے

بَعْضُهَا بَعْضًا مِنْ خَوْفِ الْمَالِكِ وَخُرُوفِ السِّمْلَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ

بعض آگ بعض کو مالک کے ڈر سے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حروف

خُرُوفًا وَعَدَدُ الزَّبَانِيَةِ كَذَلِكَ قَمَنَ قَالَ يُسْمِعُ اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ

اور دوزخ بانوں کی شمار بھی نہیں ہے سوچنے پر چاہا بسم اللہ الرحمن الرحیم

صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ اَلْحَالِصُ خَلَصَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الزَّبَانِيَةِ

اچھے سچے خالص دل سے تو اسکو بچا لے گا خدا سے تعالیٰ دوزخ بانوں سے

بِرُكْبَتِهِ وَاِنَّمَا سَمُّوا الزَّبَانِيَةَ زَبَانِيَةً لَا نَهْمُ يَعْمَلُونَ بِأَرْجَائِهِمْ

آسکی برکت سے اور دوزخ بانوں کا نام زبانیہ رکھا گیا اسواسطے کہ وہ عمل کرے ہیں اپنے بیرون سے

كَمَا يَعْمَلُونَ بِأَيِّ نَهْمٍ فَيَا خُذْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ عَشْرَةَ اَلَا فَيَنْتَفِلِ

جیسے عمل کرتے ہیں اپنے بانوں سے سو کیڑا ہو ایک دوزخ بان دس ہزار کا فائدہ کو

بِمِلَّةٍ وَاحِدَةٍ وَعَشْرَةَ اَلَا فَيَا خُذْ مِائَةَ رَجُلٍ وَعَشْرَةَ اَلَا فَيَا خُذْ

ایک لاکھ سے اور دس ہزار کو ایک پیر سے اور دس ہزار کو دس سے لاکھ سے

اَلْاُخْرَى وَعَشْرَةَ اَلَا فَيَا خُذْ مِائَةَ رَجُلٍ اَلْاُخْرَى فَيُعَذِّبُ اَلْاُخْرَى اَلْفَ

اور دس ہزار کو دس سے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کا فائدہ کو

کافر مژة واحدة لا يافيه من قوة وسنة في احد هم سالك  
 ایک بار سوا سطل کہ اس میں نہایت قوت ہو ایک اے سے ایک ہو

خان النار ثمانية عشر مثله وهم رؤساء الملائكة تحت  
 جو دوزخ کا گھسان ہے اور اٹھارہ آدم کے مانند ہیں اور بدترین اور گھسان فرشتوں کے سردار ہیں

كل منهم من الخزن وما لا يحصى عدد ذكوا واعيائهم كالبرق  
 ان فرشتوں سے ہر فرشتے کے لیے دوزخ کے گھسان استیضہ ہے کہ جس کے عدلی ستارہ ہیں اور ان کی آکھیں جیسے بجلی

الناطية واستانهم كصياحي افران البقرة واشفاهم من  
 انکھ اٹھتی اور ان کی دانست جیسے گائیک کے تیز سینگ اور ان کے لب جڑوں پر پھرتے ہیں

افلاهم ويخرج لهم النار من افواههم ثابان كقوى كل الحية  
 اور نکلتے ہیں آگ کے شعلے ان کے منہ سے ہر ایک کے دو زون و دو حصوں کے درمیان ایک دوسرے کے

سنة واحدة ولم يزلوا لله في قلوبهم من الرخصة والرافة مفا  
 اور میں پہلی صفات ان کے دلوں میں رحمت اور مہربانی اور ہر ایک کو ان میں سے کھڑا رہ

ولم تلتا حلتهم في النار من النار من النار سنة لا يصرة النار لان  
 آگ کے ریلوں میں اٹھارہ چالیس برس تو آگ کچھ بھٹکانا نہ سکتی نہ جو سنا ہے کہ

الملائكة خلقت من النور والنور من النار من النار من النار  
 فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور نور زمین آگ سے زیادہ شدید ہے اور اللہ کی پناہ اس آگ سے

نور يقول الملائكة الثانية الفوه من النار فاذا الفوا جميعهم في  
 پھر گھبرا ناک دوزخ بلوں کو کہ انکو دوزخ میں سو جیب و الدین کے ان سب کو

النار نادوا يا جميعهم كاله الا الله محمد رسول الله فابرحهم  
 دوزخ میں لو سب کے سب فریاد کر گئے لا اله الا الله محمد رسول الله سو اٹھنے بھی گئی

النار يقول الملائكة يا نار اذعن بهم فقول النار كيف احدثهم  
 آگ میں کہتا ایک ایک آگ کہ پھر اسے سوا آگ کہیں کیسے انکو پڑاؤں

وهم يقولون لا اله الا الله محمد رسول الله فقول الملائكة نعم  
 اور وہ پڑھتے ہیں لا اله الا الله محمد رسول الله سو کہتا ایک ایک بلوں پر

كان اقرني ربي فلما استوتوا من قول لا اله الا الله تاخذهم النار  
 اس طرح میرے رب سے کہتا تھا سو جب پہنچے ہر گھنے پڑھنے سے لا اله الا الله کے تو انکو پڑھ لیں کہ

فهم من تاخذهم الى قد صباه ومنهم من تاخذهم الى ركبته  
 ان بعضوں کو پکڑ لگی دوزخ میں تک اور بعضوں کو پکڑ لے گی دوزخ میں زانو تک

وهم من تاخذهم الى سورتهم ومنهم من تاخذهم الى ركبته  
 اور بعضوں کو پکڑ لے گی دوزخ میں سورت تک اور بعضوں کو پکڑ لے گی دوزخ میں رکت تک



قَصَدْتُ الْكَلَامَ إِلَى الْوُجُوهِ فَيَقُولُ الْمَالِكُ لَا تَخْرُجْ وَجُوهَهُمْ هَكَذَا

فہم کہ علیؑ اگر اُن کے ہرون کا تو کیا کیا مالک  
نہ جلا اُن کے بھرے کیونکہ انھوں نے یہ بات

مَا سَجَدَ وَاللَّسْخَمِ وَلَا تَحْرِقْ قُلُوبُهُمْ فَقَالَ مَا عَطَشُوا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

سجدے کیے ہیں خدا کے لیے اور نہ جلا انکے دلوں کو کیونکہ بہت زیادہ سے زیادہ ہیں

صُومَ رَمَضَانَ فَيَكُونُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَانَ فِي ذِكْرِ أَهْلِ النَّارِ

روزہ رمضان کی سعی و سحر کے درمیان میں جہان بابا کے دربار میں

وَوَعَدَ لَهُمْ وَشَرِّهِمْ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

مستودع الوجوه مطيعة الا بصار مذهب الحقول من سرفه الحيون  
 بنائين تارک عقلین غائب

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ ۚ وَمَا يَضِلُّ إِلَّا السَّيِّئِينَ ۖ

اُنکے سر جیسے ہاتھ اور اُنکے بدن جیسے ٹھیکڑے اور اُنکی آنکھیں جیسے مٹی کے تودے اور اُنکے بال

كُلَّامِ الْقَصَبِ لَا مَوْتَ يَمُوتُونَ وَلَا حَسُولَ الْحَيَاتِ وَكُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُ

جیسے ہنس کے پن نیا و نکو موت ہی کہ مرین اور نہ زندگی ہے کہ چین اور اونکے ہر ایک شخص کے لیے

سَبْعُونَ جِلْدًا ۖ وَمِنْ جِلْدٍ إِلَى جِلْدٍ سَبْعُونَ طَبَقًا مِّنَ النَّارِ ۚ وَمِنْ

ستر کھالین ہین اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبق ہین آگ سے اور

جوارهم حيات وعما رب من النار لسمع صوتهما لصوت الوحوس

اور یہ بیٹوں میں سب اوز چھو ہیں آل کے افلی آواز سنی جاتی ہے وحشیوں

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ

وَيُؤْتِي السَّحَابَ ثِقَالًا ثَلَاثًا ۖ يَأْتِي السَّمَاءَ بِقُحُبٍ عَشْرَمِائِةٍ لَّيَالٍ وَنَهَارٍ ۚ يَخْرُجُ مِنَ النَّفْثِ أَعْدَادُهُ فَتَصْطَلُّ أُولَٰئِكَ ۚ وَلَهُ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا وَخَرُجُهُ مِنَ الْمُزَكَّاتِ أَنفُسًا ۚ تَزُولُ فِي السَّاعَةِ الْمُسْتَقَرِّ وَمُتَحَوِّلٍ ۚ لَا يَمَسُّهُ فِي أَهْلِ النَّفْثِ شَيْءٌ مِّنَ الْأَلْبَابِ ۚ وَالْجِبَالُ حُدُودُ الْمَسْكُونَةِ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَهُوَ ظَاهِرٌ لَّهُمْ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور مار پڑی اور کبھی ہر دوں سے اور کبھی مار گئے دوڑنے میں

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ النَّاسِ يَتَلَدُونَ

فخر مایابی صلی اللہ علیہ  
والہ وسلم نے کہ دوزخی بکار بنے اے وہ

بَارِبَّاهُ أَحَاطَ بِمَا لَدُنَّكَ فَجَبَدْنَاكَ مُضِيقَةً لَا يُسْجِنُونَهَا مَعْلُومَةً أَغْلَ

ہلو ھیرا عذاب نے سوچنے اوسلو پایا نیک کرے والا پس نہیں موقوف ہوگا اوسو عذاب بری ہو جائے میں طوفان

وَأَنْ تَسْلُوا الْمُرْتَضَى وَأَنْ صَبَرُوا لِمُحَدِّدٍ وَفَرَحًا وَإِنْ نَادَى الْمُرْتَضَى

اور اس کو دیکھ کر لوگوں نے کہا کہ یہ تو بڑا عجیب ہے اور اس کی وجہ سے وہ لوگ بھی حیران ہو گئے۔

یہاں جو اب دے گا وہیں موت اور کافروں کو اور نیکوں کو

\_\_\_\_\_

مَقْرُونُونَ فِي سُجُوتِ النَّاسِ مُخْلَدُونَ خُلُودًا وَيُنَادُّونَ مِنْ طُولِ  
 بدستوں کے اور دوزخ سے قید خانوں میں ہمیشہ رہنے اور زیادہ ترنگے عذاب کی درازی سے  
 الْعَذَابِ وَصِيقِي مَذَلِّهِمْ وَسَائِلُ صَدِيدٍ هُمْ وَمَشُوقٌ عَوْدًا  
 اور مکان کی تکلی کے سبب اور بے گنی و بے پاپ اور گلی ہوئی اور لی غریبوں  
 وَمُعْبَرَةٌ الْوَاثِقُونَ وَلَا تَشْفِيَاءُ يَقُولُونَ سَرَّابْنَا عَلَبْتَ عَلَيْنَا شَفِئُوا شَأْنًا وَكُنَّا فَمَا  
 اور مبادا اودھو گئے اور آگ کی آگ سے اسے رب ہمارے زور کیا میر جاری پوچھنے اور بے ہم قوم  
 صَالِينَ فَخَفَّفَ عَنَّا يَوْمَئِذٍ الْعَذَابِ إِنَّا مُؤْمِنُونَ قَالَ سَاكِنُوا  
 کراہ سوئے لہا کر ایک دن پھر عذاب ہم ایمان لائے ہیں فرمایا آنحضرت ۲ سے کہ  
 أَهْلُ النَّاسِ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ جَبَلًا وَيُقَالُ لَهُمْ رَاضِعٌ وَحَكِيمٌ  
 دوزخ کے باشندوں کے لیے پیدا کیا خدا نے ایک پہاڑ اذکو کا جاوے جسے صوا سیر  
 فَيَضَعُونَهُ عَلَى وُجُوهِهِمْ يَأْتِي سَنَةً حَتَّى يَصَادَ رُءُوسُ الرِّسَالِ  
 تب چڑھیں اپنے چہروں سے ایک ہزار برس یا تک کہ پوچھیں پہاڑ کی چوٹی پر  
 أَجْبَلْتُمْ يَغْضَهُمُ الْجِبَلُ نَفْصَةً فَلَدُّهُمْ إِلَى قَعْرِهَا خَاسِرِينَ  
 پھر دنوں کا پہاڑ ایک بار پس اذکو ڈالے گا دوزخ کی تہ میں زما کر  
 وَقَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّاسِ يَسْتَغْفِرُونَ بِالْمَطَرِ قَدِ نَزَّ سَحَابُهُ فِي النَّاسِ  
 اور فرمایا آنحضرت ۳ کہ دوزخی یا کئے میں کو سواوٹے گا دوزخ میں ایک بار  
 سَوْدَاءُ فَيَقُولُونَ الْغَيْثُ مِنَ الرَّحْمَةِ قَطُرٌ عَلَيْهِمْ حِمَارٌ لَا مِّنَ  
 سیاہ پس کینے میں اللہ کی رحمت سے ہی سودہ برساتے گا اذکو کے پھر  
 النَّاسِ وَتَقَعُ عَلَى رُءُوسِهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ حَيَاتٌ وَعِقَارٌ بَشَرٌ  
 اور گرے گا اذکو کے سر اور اسے ساپ اور پھر چڑھیں اذکو کے سر اور اسے ساپ  
 كَيْسَالُونَ اللَّهُ تَعَالَى أَكْفَ سَنَةٍ أَنْ يَرْزُقَهُمُ الْغَيْثُ يَظْهَرُ سَحَابُهُ  
 مانگنے اللہ تعالیٰ سے ہزار برس کہ برساتے اور بچھ بس اذکو کا ایل و بار  
 أُخْرَى سَوْدَاءُ فَيَقُولُونَ هَذِهِ سَحَابُهُ الْمَطَرُ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ حَيَاتٍ  
 سیاہ سو کینے میں سے سودہ برساتے گا اذکو کے ساپ  
 كَامِلٌ تَعْنَاكِ الْأَيْلُ فَلَمَّا عَصَتْ وَتَهَشَّتْ لَكَيْدٌ هَبْ وَجْهَهَا  
 نیسے اونٹ کی گردنیں سو جب دہا کینے اور ڈینگے تو نہیں جاوے گا اذکو درو  
 أَكْفَ سَنَةٍ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِهِ تَعَالَى نَزَّ نَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ  
 ہزار برس اور یہی معنی ہیں خدای تعالیٰ کے اس قول کے اذکو کے عذاب پر عذاب  
 كَمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ وَقَالَ سَاكِنُوا أَهْلُ النَّاسِ يُنَادُّونَ مَا لَكُمْ سَبْعِينَ  
 اذکو کے فساد کرنے کے سبب سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ باشندے دوزخ کے پکار گئے ملک کو ستر

فَذَكَرَ الْاَوَانَ الْعَذَابِ عَلَى اُولَئِهِمْ

۱۲۳

اَلَمْ يَسْتَوْفُوا نَدْوٰى اُولٰٓئِكَ عَلَى اَلْاَشْقٰى جَآءَ اَبَاقِيُوْنَ رَتَابًا اَجَابَتَا

نہاں ہر جس کو اب میں دیکھا ملک پر جہنم کو پس کیسے اسے ہمارے رب ہو کہ میں جواب دیا

اَلَمْ يَكُنْ فَيَقُولُوْنَ اِنَّا اِلٰهٌ اَسْقٰى لَنَا مَرۡبَةً مِّنْ مَّاءِ الشَّوۡمِ فَقَدَا

مالک نے پھر کیسے اسے مالک بلا ملک ایک ٹھوٹ بلان جہنم سے

اَكَلَتِ النَّارُ عَظَاۡمَنَا وَ قَطَعَتِ النَّارُ فُلُوۡسَنَا فَيَسْقِيۡرُكُمۡ شَرۡبَةً مِّنْ حَمَۡءٍ

کھا لیں آگ نے ہمارے ڈھان اور کھڑے کر دیے آگ نے ہمارے دل پس بلا ملک مالک کو ایک ٹھوٹ بلان

الْجَحِيۡمِ فَاِذَا تَنَآوَلُوۡا بِالۡيَدِیۡنِ لَسِقَطِ الْاَصَابِعِ وَاِذَا بَلَغَتِ النَّحۡوۃُ تَنَآوَلُوۡا

دوزخ سے سو جب پہنچے اپنے ہاتھوں سے نوکر ہاتھوں کی گلیاں اور جب پہنچے جہنم کے پاس نوکر ہاتھوں سے

النَّحۡوۃُ وَالۡاَحۡیُوۡنَ وَالۡمَمۡلُوۡدُ وَاِذَا دَخَلْتَ فِی الْمَطۡوٰنِ قَطَعَتِ النَّحۡوۃُ

جہنم سے اور آنکھیں اور جڑے اور جب داخل ہوگا بیٹوں میں نوکاٹ دیکھا انہوں نے اور

الۡکِبٰۡرُ قَالَتۡ سَآئِیۡجُ اَهْلِ النَّارِ اِذَا اسْتَعَاۡلُوۡا لِطَعَامٍ یَّجِیۡجُ یَا لَرَقۡوۡہِ

مگر فرماؤ ان حضرت نے کہ دوزخ کے باشندے یہ انگلیں اپنا کھانا تو لا لیا مالک نے پاس درخت سینہ

قَالُوۡا اَکَاۡوَالُ الرَّقۡوۡہِ یَغۡلِیۡمُ مَا فِیۡہِ یُکۡوۡنُ یُضۡرَعُ وِیۡلَیۡنَ وِمَا عَمۡلُہُمۡ وَاٰخِرَ اٰیٰتِہُمۡ

سے جہنم کے سینہ کو دوزخ میں کر گیا جو کہ کے بیٹوں میں ہے اور کھانا کھا کھا کھا اور آگے دست اور

یَجۡرِجُ لَهۡبُ النَّارِ مِنْ فِیۡہِمۡ وَتَسۡقَطُ اَحۡشَاۡہُمۡ مِنْۢ بَرۡہِمۡ یَحۡتَضِرُ اَقۡدَامُہُمۡ

کھینکے نکلے آگ کے آگے سے دوزخ میں آگے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے

قَالَ اِنَّ سَآئِیۡجُ اَهْلِ النَّارِ یَلۡبِیۡسُوۡنَ مِنْ فِطۡرَانٍ وَّاِذَا رَضِعُوۡا عَلٰی اٰہِلِیۡہِ

فرماؤ کہ دوزخ کے باشندے پہنچے کھڑے گندھک کے سو جب رہ گھینکے ہاتھوں پر

لَا تَسۡقَطُ الْجَمۡدُ وَاِنَّ الْاَشۡقٰی فِی النَّارِ عَمۡی لَا یَجۡبِرُوۡنَ بِکُمۡ

نوع پر بلان تو کھا لیں اور یہ سخت دوزخ میں اندھے ہونے میں نہیں دیکھتے کو کھینکے ہونے

لَا یَنۡقَطِقُوۡنَ صَوۡۤہَ یَاۤسَمۡعَہُۥ رَیۡحٌ وَّكَانَ سَیۡحَالِہُمۡ لِّیَآئِلِہِۥ اَطۡعَامُہَا اَهْلُ

نہاں لکھا ہر سے ہونے میں سننے اور ہر کھانا کھانے کی خواہش کرنا جو مگر

اَلۡنَّارِ وَاٰخِرَ اٰیٰتِہُمۡ لِّیَآئِلِہِۥ اَطۡعَامُہَا اَهْلُ النَّارِ اِنَّہُمۡ یَمۡتَوۡنَ الْمَوۡتَ

دوزخ میں اور ہر وہ زندہ رہا ہوتا ہے مگر دوزخ میں سو وہ مرنے کی آہنہ کر کے

وَلَا یَمُوۡنَ رِیۡاۡبًا فِیۡ ذٰلِکَ الْاَوَانَ الْعَذَابِ یَقۡدِرُ اِنۡہَاۡ اَمۡرُہُۥ اِلَیۡہِۥ

اور نہیں مرنے کے اس اوان عذاب کے میان میں جو لغو رمزدوں کے اعمال کے ہوگا فرمایا

ہَآءِہَا اَللّٰہُ عَلَیۡہِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ یُخَوِّمُہُمۡ اَمۡرُہُۥ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ

ہاں اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ سات بائیں محمد علیہ و آلہ وسلم کی است

اِنَّہُمۡ یَمۡتَوۡنَ اَمۡرُہُۥ سَنَۃٌ وَّہَاۤءِہٖ فِیۡہُمۡ اَمۡرُہُۥ

دوزخ میں انہوں نے سہ سال میں انہوں نے دوزخ میں

اور یہ میری امر سنہ دہ لوگ میں

سَامُونَ مِنَ الْغُورِ الْحَرِوِّ وَهُوَ وَادٍ مِنَ الْيَمِّ كَأَسْوَنَ مِنَ التَّنْبَرِ

جس سے جوئے بن حرام گشتہ ن سے دیکھتے ہیں دین سے جیسے ہیں کیر سے

عَارُونَ عَنِ الطَّاعَاتِ عَالِمُونَ لَا يَعْمَلُونَ بِالْعِلْمِ عَامُونَ

نیکے ہیں عبادتوں سے جانتے ہیں عمل نہیں کرتے علم سے جانتے ہیں

ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ غَفِلُونَ جَاهِلُونَ

ظاہری دنیا کا مہیا اور وہ آخرت سے حیرت میں رہتے جادان ہیں

مِنْ أَهْلِ الْأَسْوَاقِ تَكْسِبُونَ مِنْ آيِ مَالٍ شَاؤُوا وَلَهُمَا الْوَأْمِنْ آيِ بَاءِ

باداری لوگوں کے ہیں کماتے ہیں جرمال چاہیں اور پردا لیں گرسے جس دوڑے سے بے

يَخْلُونَ فِي النَّارِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ نَأْخِذُ الْعَرْشَ بِالْأَمَانَةِ

تھیں روزِ بچ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اوسوی اگر تو دیکھے قرار توڑنے والے اور امانت میں خطائے کرنا

لَيْسَ بَيْنَهُمْ عَلَى وَجْهِهِمَا إِلَى النَّارِ وَإِذَا طَرَحَ حَافِي تَحْتَهُمَا زَكَرَ كُلُّ عَقْبٍ

کہ کھینچے جاوے اپنے چہروں کے بل روزِ بچ کی طرف اور جب ڈالے جاوے نیکے روزِ بچ میں تو پڑ پکا اٹھا ہر عضو

مِنْهُمْ فِي مَكَانٍ وَكُلٌّ عِزِّي فِي مَكَانٍ وَقَلْبُهُمَا فِي مَكَانٍ وَقَوْلٌ لَكِنْ

ایک جگہ میں اور ہر گ ایک جگہ میں اور ان کے دل ایک جگہ میں اور خرابی جو

نَا فِيهِمْ نَزَرِي وَالْأَمَانَةُ وَتَرَاهُمَا مَصَاوِلَ الْبَيْنِ عَلَى انْتِزَاعِ الرُّقُومِ

ہر ذرا نازلے سے اور امانت میں جرات کرتے والے کی اور تو انکو دیکھ گامولی دیکھتے ہو کہ میں روزِ بچ

الْأَمَانَةُ خَلَّ فِي دَلِيلِهِمَا وَتَشْرَحُ مِنْ فِيهِمَا وَأَنْ نَسْتَمِثَ وَنَسْتَمِثَ

آج کھینچے انکی امانت کے مقام میں اور کھیلی انکی منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں آنکھ سے

وَقِيَارُ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فِي السَّلَامِ وَالْأَعْلَامُ مَعَهُمَا فِي بَابِ الْإِفْرَادِ

اور جگہ سے جانتے انکی ساتھ شیطان رنجیزوں اور طوفان میں اور جوڑی ہیں تھوڑے اور بڑے

وَأَيْمَانُهُمَا وَتَسِيلُ دِمَاغُهُمَا مِنْ تَغْرِيبِهِمَا وَلَا يَجِدَانِ رَلَاةً فِي آيِ

اور زبانوں میں اور ہینکے انکی مغز کے دو زبان تھنوں سے اور نہیں ہینکے سرام ایک اور نے سے ہمارے

عَلَيْنَا وَارَ الْكَافِرِينَ يَطْلُبُونَ الْأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْكَافِرِينَ

اور اللہ کا فریبہ مانگتے عذاب سے قرار توڑنے والے اور امانت میں عذاب سے کہیں سے لیا دیکھ

وَالْأَمَانَةُ وَنَأْخِذُ الْعَهْدَ وَالْأَمَانَةُ يَطْلُبُونَ الْأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْكَافِرِينَ

اور قرار توڑنے والے اور امانت میں خطائے کرے والے اور امانت سے لیا دیکھ عذاب سے

تَارِكِ الصَّلَاةِ وَتَارِكِ الصَّلَاةِ يَطْلُبُونَ الْأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْكَافِرِينَ

غافل ترک کرنے والے اور نماز ترک کرنے والے اور امانت سے لیا دیکھ عذاب سے

الرَّاحِلِينَ يَطْلُبُونَ الْأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْكَافِرِينَ تَارِكِ الصَّلَاةِ وَتَارِكِ الصَّلَاةِ

انکار کیا مانگتے عذاب سے ترک خورد کے اور قرار توڑنے والے اور امانت میں عذاب سے







مَنْ شَرِبَ الزُّكُورَةَ وَابْنٌ مِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَابْنٌ مِنْ أَكَلَ الزُّبُلَاوَ آفَتٌ مِنْ

زکوة منع کرنے والا اور کمان بن شراب پینے والے اور کمان بن سود کھانے والے اور کمان بن

يَحْيَى حَبِيبُ الدِّينِ ابْنُ الْمَسَاجِدِ وَآنَا الْكَلْبُ وَأَطْعَمَهُمْ فِي مَجْمَعِهِمْ

ذبیالی بامین مسجد بن کرنے والے اور بن ازکوکھاؤنگا اور لقمہ کرونگا پس اور کلمہ کرکا

فِي قَوْمِهِ وَيَرْجِعُ إِلَى جَهَنَّمَ كَعُودٍ بِاللَّهِ مِنَ الشَّقَاةِ بَابٌ فِي ذِكْرِ شَرَابِ

پس مخرج اور پھر جانیکا طرف دوزخ کے ہم اللہ کی پناہ چاہئے بن بختی سے بابت شراب خورد کے

الْخَمْرِ رَوَى عَنْ أَبِي كَمْبٍ أَكَلَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں روایت ہو ابی ابن کتب سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ يُؤْتِي شَارِبَ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالْكَوْثُرُ مُعَلَّقَةٌ فِي عُنُقِهِ وَ

لایا جاوے گا شراب خور قامت کے دن اور شراب کا پیالہ اس کی گردن میں اور

الطَّبَنُورُ فِي كَهْمَةٍ حَتَّى يُصْلَبَ عَلَى خَشْيَةٍ مِنَ النَّاسِ فَيُنَادِي مُنَادٍ

طنبورہ اور کسے دونوں اٹھ میں ہوتا یہاں کہ اسکو سولی دی جاوے گی ایک ایک کی لکڑی پیچیر پکاریگا ایک کسانادی

هَذَا أَفْلَانُ ابْنُ فُلَانٍ مِنْ مَوْضِعٍ كَذَا وَكَذَا رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ رَأْيِهِ فِي الْخَمْرِ مِنْ قَوْمِهِ

یہ فلان شخص ہو فلان شخص کا بیٹا فلان مقام کا رہنے والا اور نکلیں گی شراب کی بدبودار کے سم سے

قَدْ يَتَادَى أَهْلُ النَّارِ وَأَهْلُ الْمَوْقِفِ حَتَّى يَسْتَفِيدُوا إِلَى اللَّهِ

البتہ اے ایسے دوزخی اور اہل مشربہ تک خدا کی طرف

مِنْ بَيْنِ رَأْيِهِ فَمَهْ وَيَكُونُ مَصِيرُهُ إِلَى النَّارِ فَإِذَا طَرَحَ فِي النَّاسِ

اوسکے سم کی بدبودار اور ہوگا اوسکو چرچا نا دوزخ میں سوچ کر الایا ویکھا دوزخ میں

يُنَادِي أَلَيْسَ سِتْرٌ وَأَعْطَسْنَا ثُمَّ يُنَادِي مَالِكًا فَلَا يَجِيبُ

تو آواز دینا ہزار برس ہی پیاس پھر آواز دینا مالک کو سو نہیں جواب دینگا اوسکو مالک

مَعْدَرًا كَمَا لَيْتَ سِتْرٌ وَبَكُونُ عَرَقُهُ مُنْبِتًا يُؤْزِي جِدَارَهُ فَيُنَادِي

اندازہ اتنی برس اور ہوگا اسکا پسینہ بدبودار تکلیف دینگا ہساروں کو پھر آواز دینا

يَا سَرِبَ أَخْرِجْ عَنِّي الْعَرَقَ فَلَا يَرْفَعُهُ ثُمَّ يَحْمِي النَّارَ وَتَأْكُلُهُ حَتَّى يَكُونَ

اے میرے رب دوزخ کے یہ پسینہ سو نہیں دوزخ کرکا اوسکو پھر آگ آگ اور اوسکو کھا جائیگی یہاں تک کہ ہو جائیگا

رَمَادًا أَشْمًا كَمَا خَلَقَ جَدِيدًا أَشْمًا يَحْمِي النَّارَ وَتَحْمِي مَغْلُورَةً فَيَكُونُ وَتَأْكُلُهُ

راکھ پھر از سر نو پیدا کیا جائیگا پھر آگ آگ اور اوسکو جلائیگی اوسکی گردن کا طوق ہو کر سوز دینگا اور اوسکو کڑیگی

مِنْ رَجُلٍ قَيْسُ حَبِيبٍ فِيهَا السَّلَاسِلُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اسْتَعَاذَتْ

اوسکے دونوں پر سے پھر وچھنپا جائیگا دوزخ میں یہ چون سوچے کے بل پھر جب مالکیگا

بِالْمَاءِ جِيءَ بِالْمَاءِ إِذَا شَرِبَ لَقِطَتْ أَمْعَاؤُهُمْ فَإِذَا اسْتَعَاذَتْ بِالطَّامِ

پانی تو لایا جاوے گا گرم پانی جب پیرکا تو کھٹے کھٹے کر دینگا اچھوٹاں پھر جب مالکیگا کھانا

يُنَادِي بِالزُّلْمِ قَبْلَ كُلِّ مَوْفِقٍ مَاتِي بَكْلِي وَمَاتِي دِمَاعِي وَعَجْزِي

ترجمہ: اور وہی دھت سننے سے سوکھا لگا اسکو اور جو من کر گیا جو اس کے پیٹ میں ہو اور جو اس کے سر میں اور کلینک

لَهْبًا لِنَارٍ مِنْ فَمِهِ وَكَمَا قَطَبَ الْأَحْشَاءُ مِنْ دُمِهِ تَحْتِ قَدَمَيْهِ تَمْرٌ

ترجمہ: اس کے شعلہ اس کے منہ سے اور کل پر کل انڈیاں اس کے بالحوالہ کے مقام سے اس کے دونوں پاؤں کے درمیان

يَجْعَلُ فِي تَابُوتٍ مِنْ ذَلِ الْفَتَا عَائِدَةً حَتَّى يَأْتِيَ الْيَوْمَ الْوَسْطَى مِنْ بَنِي

ترجمہ: نہ کیا جاوے گا اس کے صندوق میں ہزار برس یہاں تک کہ وہ ان کو اس کا عذاب پھر تک آیا جاوے گا

وَتَعْلَمُ أَلْفَانَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ التَّابُوتِ بَعْدَ الْفَتَا وَيَجْعَلُ فِي

ترجمہ: اور تک اس کا تہہ مل ہوگا پھر کلینک صندوق سے ہزار برس تک

سَمِيَّاتٍ مِنَ النَّارِ وَيُجَالِي فِيهَا نَفْرًا يَأْتِي الْفَتَا عَائِدَةً وَلَا يَرْكَبُ فِي

ترجمہ: دوزخ کے صندوق میں اور اس میں اسکو جو س دیا جاوے گا پھر پکارے گا ہزار برس ہوا میں زمین میں

الْيَمِينِ حَيَاتٍ وَعَقَارِبٌ مِثْلَ الْبَحْتِ يَأْخُذُونَ إِذَا تَبَيَّنَتْ لَهَا حَيَاتٌ

ترجمہ: زندہ جانے میں سانپ اور چھوٹے جیسے اونٹ بڑے اس کے دونوں قدم پھر اسکو گرفتار کر دینگے

ثُمَّ يُؤْتَمُّ عَلَى رَأْسِهِ تَابُوتٌ مِنَ النَّارِ وَيَجْعَلُ فِيهَا نَفْرًا يَأْتِي الْفَتَا عَائِدَةً

ترجمہ: پھر اس کے سر پر رکھا جاوے گا ایک تاج اس سے اور کیا دینا دے گا اسے جو ان میں

وَفِي عُنُقِهِ السَّالِسُ وَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَخْرُجُ بَعْدَ الْفَتَا عَائِدَةً وَيَجْعَلُ فِي

ترجمہ: اور اس کی گردن میں زنجیر اور طوق پھر کلینک ہزار برس تک

فِي وَبَلٍ وَهُوَ وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ خَرَّتْهَا سَالِمٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ

ترجمہ: وہل میں اور وہل ایک میدان ہے دوزخ کے میدانوں سے گری اس کو سخت ہے اور اس کی

وَالسَّالِسُ وَالْأَوَّلُ وَالْعَقَارِبُ وَالْمِيَّاتُ فِيهِ أَكْبَرُ كَرَامَةٍ

ترجمہ: اور چہرہ اور طوق اور چھوٹے دور ساریہ میں سمین بہت ہوت

فِي الْوَيْلِ فَذَكَرْنَا فِيهِ نَفْرًا وَخَرَّتْهَا بَعِيدٌ ثُمَّ يَخْرُجُ بَعْدَ الْفَتَا عَائِدَةً

ترجمہ: وہل میں اندازہ ہزار برس پھر پکارے گا اسے محمد

وَيَقُولُ يَا رَبِّ اسْمِعْ صَوْتِي أَرْجُو أَنْ تَنْصُرَ مَنْ يَدْعُوكَ اللَّهُ تَعَالَى

ترجمہ: اور فرمائے اسے رب میرا سنا جو ان اپنی امت سے کسی شخص کی آواز پسو فرما دے

هَذَا صَوْتُ الرَّجُلِ الَّذِي تَبَرَّأَ إِلَيْهِ تَبَرُّي الدُّنْيَا وَمَا دُونَكَ

ترجمہ: اس شخص کی آواز ہے جسے دنیا میں سزا دی ہے

لَمْ يَجْعَلْ فِي الْمَسْرِ وَهُوَ سَكْرَانٌ يَقُولُ كَلِمَاتٍ أَسْرَابُهَا

ترجمہ: اور مرا فتنہ کی حالت میں

لَكَ يَا مُحَمَّدُ <sup>باب</sup> فِي ذِكْرِ اخْرَاجٍ مِنَ النَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

کھے اسے عزرا باب آگ سے نکلنے کے بیان میں روایت ہو عبد اللہ ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ الْخُرُوجُ مِنْ نَجْمٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ كَيْفِي تَسْمَةِ

رضی اللہ عنہما کہنا ہے جو اس امت کے علیکا وہ شخص ہے جو رہیگا وہ درج میں

الْف سِتَّةٌ فَيُصْبِحُ بَعْدَ أَرْبَعَةِ آلَافٍ سِتَّةً يَا اللَّهُ أَلْفٌ سِتَّةٌ نَفْسٌ يَكُونُ

نو ہزار برس سو یکارے کا چار ہزار ہے یا اللہ ہزار برس پھر یکارے کا اوچین

فِيهَا يَأْتِيكَ أَلْفٌ عَامٌ وَيَأْتِيكَ أَلْفٌ عَامٌ وَيَأْتِيكَ أَلْفٌ عَامٌ يَا سَرَّحْنِي

یاخان ہزار برس اور یا ستان ہزار برس اور یا سیوم ہزار برس اور یا رمل

يَا رَحِيمُ أَلْفٌ عَامٌ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُ يَا جِبْرَائِيلُ مَا أَفْعَلُ

یا رحیم ہزار برس پھر جب جاری کرے اللہ نہیں اپنا حکم تو فرماے گا اے جبریل کیا حال کیا

النَّاسُ يَا أَحَاصِيْنَ مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَهِي

آگ سے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گناہوں کا لیٹا جب مالے میرے معبود

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِمْ مَنِّي يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى انْطَلِقْ وَالْأَطْرَافُ مَا عَالَهُمْ فَيَطْلُقُ

تو اوتھا حال مجھ سے دیا وہ جانتا ہے پس ایک خدا ہی نکالے تو جا اور دیکھ کہ اوتھا کیا حال ہو سو بائے گا

جِبْرَائِيلُ إِلَى الْمَلَائِكَةِ وَهُوَ عَلَى مَنْبَرٍ مِنَ النَّاسِ فِي وَسْطِهِمْ وَإِذَا أَنْظَرَ

جبریل مالک پاس اور وہ آگ کے شہر پر درخت کے درختان پہنچا ہوا سوچ دے گا

الْمَلَائِكَةُ جِبْرَائِيلُ قَامَ تَعْلِيْمُهُ لَهُ وَيَقُولُ مَا أَذْخَاكَ هَذَا الْمَوْضِعَ

مالک جبریل کو تو کھڑا ہوا اوسکی تعلیم کو اور لیکھا کیجے چھو لائی اس جگہ کے گا جبریل

يَقُولُ مَا أَفْعَلْتُ بِالْعَصَا مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

تو نے کیا حال کیا امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گناہوں کا

إِلَّا أَنْتَ مَا أَسْوَعَهُمْ وَأَضْيَقَ مَكَانَهُمْ قَدْ انْخَرَبَتِ النَّارُ بَجَسَادِهِمْ

مالک اوکا حال نہایت بد ہے اور اوکی جگہ بہت تنگ بلا دے آگ نے اوتے بدن

وَأَكَلَتْ حُومَهُمْ وَكَيْفِيَّتْ وَجُوهَهُمْ قُلُوبُهُمْ يَبْكُ وَأَوْفِيهِمَا الْإِيمَانُ

اور کھائے اوتے گوشت اور بنی رہے اوتے کے اچھے اور دل کہ پھٹا ہو اوچین نور ایمان

يَقُولُ أَسْرَفَ الطَّبَقَ عَنْهُمْ حَتَّى أَنْظَرَ إِلَيْهِمْ قِيَامُ الْمَلَائِكَةِ لِيُخْرِجَهُ

تو لیکھا جبریل اوکھا اور پڑھ کر بنام اون کو دیکھوں سو حکم کر لیا مالک لکھا ان کو

فَتَرْفَعُ الطَّبَقَ عَنْهُمْ فَيَنْظُرُونَ إِلَى جِبْرَائِيلَ وَيَرَوْنَهُ أَحْسَنَ خَلْقًا

پس اوٹھا دیا جبریل اور اسے پڑھتا ہوا نظر کر لیا جبریل کو اور دیکھیں گے

فَيَجْعَلُونَ أَكْثَرُكَ مِنْ سَائِرِ الْعَذَابِ فَيَقُولُونَ يَا مَلَائِكَةُ مِنْ هَذَا

تو پہنچا لیں گے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے پھر کہیں گے اے مالک کیون ہندہ ہے

تَبَاهِي لِيْنَ كَيْفَ وَهَذَا مِنْ عَذَابِ مَنْ يَنْتَوِي عَنْهُ

تو پہنچا لیں کیوں یہ عذاب کیوں ہے جو اس سے بھاگتا ہے

فَيَقُولُونَ يَا مَلَائِكَةُ مَنْ هَذَا

تو پہنچا لیں گے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے

تَبَاهِي لِيْنَ كَيْفَ وَهَذَا مِنْ عَذَابِ مَنْ يَنْتَوِي عَنْهُ

تو پہنچا لیں کیوں یہ عذاب کیوں ہے جو اس سے بھاگتا ہے

فَيَقُولُونَ يَا مَلَائِكَةُ مَنْ هَذَا

تو پہنچا لیں گے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے

تَبَاهِي لِيْنَ كَيْفَ وَهَذَا مِنْ عَذَابِ مَنْ يَنْتَوِي عَنْهُ

تو پہنچا لیں کیوں یہ عذاب کیوں ہے جو اس سے بھاگتا ہے

الْعَبْدُ الَّذِي كَرِهَ شَيْئًا اخْتَرَ مِنْهُ قَطْعَ يَقُولُ الْمَالِكُ هَذَا جَبْرَائِيلُ

کرم چہ جبرائیل کہتا ہے اس سے جو کچھ کہیں گے اس کے ساتھ جبرائیل

الْكَرِيمُ آمِينَ اللَّهُ الَّذِي كَانَ يَأْتِي عَلَى عَشَائِكَ بِالْوَسْخِ ذَا اسْمِعُوا ذِكْرَ

کرم چہ امین اللہ جس نے آج تک تم پر اپنے واسطے سے ہر روز کچھ نیا کر دیا ہے

عَشَائِكَ صَاحِبِ الْجَمْعِ هُمْ وَيَكُونُ لَقَوْلُكَ يَا جَبْرَائِيلُ إِذَا فَجَّلَ مَنَا

تمہاری عشا کے صاحب جمع ہوں گے اور تمہاری بات پر کہے گا جبرائیل اگر تمہارا

السَّلَامُ فِي آخِرَةِ لِبُؤْسِ عَمَلِنَا وَقُلْ لَّا هُوَ قَدْ نَسِيتَنَا وَتَرَكَنَا فِي السَّارِ

سلام اور آخر میں ہمارے اعمال کے لیے اور کہہ دو کہ تم نے ہم کو بھول کر چھوڑ دیا ہے

فَيُطْلِقُ جَبْرَائِيلُ نَحْنُ يَقُولُ رَبِّكَ يَدْعُو اللَّهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لَعَنَ

پھر جبرائیل کہتا ہے ہم کہتے ہیں کہ تمہاری دعا پر اللہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ لعنت

رَأَيْتَ امَّةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ بِأَسْوَعِهَا لِهَمَّا أَصْبَوَا كَيْفَ

تو نے دیکھا ایک قوم کو تو کہتے ہو کہ وہ سب سے زیادہ برا ہے ان کے لیے

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى هَلْ سَأَلْتُكَ شَيْئًا يَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ سَأَلْتُكَ أَنْ أَفْرَأَ

کہتا ہے اللہ تعالیٰ کیا میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو کہتے ہو ہاں میں نے تم سے یہ مانگا کہ

يَسْأَلُ السَّلَامُ وَآخِرُهُ مِنْ سَوْعِهَا لِيَهْمُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى انْطَلِقْ

سلام مانگتا ہے اور آخر میں اس کے لیے سب سے زیادہ برا ہے تاکہ اس کو

إِسَاءَةٌ وَتَبْعُهُ فَيُطْلِقُ جَبْرَائِيلُ إِلَى الْبَيْتِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بھلائی اور اس کے پیچھے چلتا ہے جبرائیل بیت المقدس کے لیے اللہ تعالیٰ اس پر اور اس کے

وَبِكَيْلِ الْيَهُودِ عَنْ سَوْعِهَا لِيَهْمُ وَذَوِي بَيْتِ شَجَرِ طُولِي فِي حَيْثُ يَنْتَهِ

اور یہودیوں کے لیے اس کے لیے سب سے زیادہ برا ہے تاکہ ان کے لیے بیت المقدس کی

بِحُجَّتِهِ وَلَهَا اَرْبَعَةُ اَلْفِ بَابٍ وَلَهَا مِخْرَافَتَانِ مِنَ الدَّهَابِ

ان کے لیے چار ہزار دروازے ہیں اور ان کے لیے دو دروازے ہیں اور ان کے لیے دو دروازے

الَّذِي يَقُولُ مَا يَبْيُكُ أَيُّ جَبْرَائِيلُ يَقُولُ يَا جَبْرَائِيلُ مَا لَكَ رَأَيْتَ مَا رَأَيْتَ

جبرائیل کہتا ہے کیا میں نے تم سے کچھ مانگا ہے تو کہتے ہو ہاں میں نے تم سے یہ مانگا کہ

أَكَلْتُمْ أَشْرَ الْبُكَ مَنِي قَارِحَتِ مَنْ عِنْدَ عَصَاةِ امَّتِكَ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ

تم نے کھا ہے بکریوں کی مٹی جو قارحہ کے پاس ہے اور ان کے لیے عصا کے ساتھ ان کے لیے

يَا ذَا اِرْقُوهُمْ قَرَعُونَ عَذِيكَ السَّلَامُ وَلَقَوْلُكَ اَعْلَمُ مَا اسْوَعُ

اے خدا تعالیٰ ان کو مار دے اور کہہ دو کہ تم سب سے زیادہ برا ہے کیا تم

حَآنَا وَاصْلِقُ مَا سَأَلْتُمُنِي عَنْهُ اَعْلَمُ مَا اسْوَعُ اَهُ وَلِيْسَمَا اللَّهُ

ابھی تک تم نے مجھ سے کچھ مانگا ہے میں نے تم سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تم سے کچھ

وَيَا ذَا اِرْقُوهُمْ قَرَعُونَ عَذِيكَ السَّلَامُ وَلَقَوْلُكَ اَعْلَمُ مَا اسْوَعُ

اے خدا تعالیٰ ان کو مار دے اور کہہ دو کہ تم سب سے زیادہ برا ہے کیا تم

حَآنَا وَاصْلِقُ مَا سَأَلْتُمُنِي عَنْهُ اَعْلَمُ مَا اسْوَعُ اَهُ وَلِيْسَمَا اللَّهُ

ابھی تک تم نے مجھ سے کچھ مانگا ہے میں نے تم سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تم سے کچھ









لَمَّا رَأَوْهُ كَانَتْ سُنَّارًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ وَكَانَ النَّارُ يَحْرَقُونَ ۚ

آپ کی داغ بیل کے مبارک پروردہ اُن کے اور دونوں کے درمیان پھر حکم کر گئے آپ کو جو علاج کہ مجھ پر ایسے ہیں ہے عطار

يَقْضُ فَيُنَادِيهِمْ عِبْرَاهِيمُ إِنَّهُ لِسَاءُ لَكُمْ آفَاتٍ وَأَوَمَّ يُخْلِقُ

پس آپ عبادتِ حق سے جو کچھ آپ کے دین کے غبار سے ایک بیکھونا کی خدمت کے نیچے اور میں جو بھیجی آئی ہو

لَا يَخْشَى بَرًّا لِيَّاهُ وَفِي الْخَبَرِ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْفَيْعِ وَيُلَوِّنِي بِعَبْدِي فَلَاح

ان دورح کی ان حضرت مسیحی برکت سے اور جبرئیل بنو جب ہر گز ان کیامت کا قولا دیا تو دیکھا ایک بندہ چہنک رہا تھا

سَيَايَا يَوْمَ لَدَائِي النَّارِ فَمَنْ سَعَرَ مِنْ سَعَرٍ أَيْ عَيْنٍ أَوْ يَهْوٍ أَوْ رِيحٍ

وہاں سے وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ گئے اور وہاں سے وہ اپنے گھر کے لئے گئے۔

میرے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ کو دیکھا ہے وہ میرے لئے گواہ ہے۔

قُلِ النَّارُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ شَجَرَةٌ ۖ وَاحِدَةٌ خُفِّفْنَاكَ الْكَتِفَ

اور خیر اور حمد و ثناء کے ساتھ کہ تیرے ایک بانی تو مجھے گا، اللہ تم کو دینے کی برکت سے

إِنِّي تَبَيَّنْتُ مِنْ خَشْيِكَ وَأُزِغْنِي عَنْهَا لَقَدْ قَاتَيْتُنِي وَخَفَرْتُ لَكَ وَمَا كُنْتُ

سو میں دعا کروں تیرے لئے کہ مجھے انگریزوں کی اسٹیٹنگ سے اور دوسری روایت میں کسی عیب سے محفوظ رکھے اور اللہ اسکو اور خجائے انجام اسکو

يَا لَنَا بِبِرِّكَ شَعْرَةٌ وَاحِدَةٌ كَانَتْ بَيْنَكَ مِن خَشْيَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْأَرْضِ

زوج سے برکت سے الپ بال کی

قریبا دی جی فلان ابن ولان پیرلہ متعین زمانہ قیامت میں فیکر

[illegible]

مشتون کے بیان میں کہ وہ رب منہ اللہ عنہ کہ ان کے لئے بقا ہے کہ ان کے لئے جنت ہے

كُرِّسَتْهَا كَعَرْضِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَأَمَّا طَرَفُ الْوُاقِفِ

سُکِ جِوڑائی آسمانوں، رز میٹھن کی جِوڑائی، کسے اے رے، ویرے کس لہجے

يَعْلَمُهُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَإِن كَانَ نَوْمًا فَالْقُبْرُ وَتَطَلَّتِ الْأَرْضُ نَوَاتٍ وَ

فیہین طاعتا ہے عذسے تہی کے سو اور حب ہوگا دن قیامت کا اور نماز اور

سَمَوَاتٍ وَسَعَهَا اللَّهُ تَعَالَى إِلَى سَعَةِ رَبِّهِمْ أَهْلُ الْمُؤْمِنَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

سہاں کو کستہ کر کے سجدہ کر کے

ہامیانہ درجہ و ما بین درجہ مسیر محمدی

175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-1046-1047-1048-1049-1050-1051-1052-1053-1054-1055-1056-1057-1058-1059-1060-1061-1062-1063-1064-1065-1066-1067-1068-1069-1070-1071-1072-1073-1074-1075-1076-1077-1078-1079-1080-1081-1082-1083-1084-1085-1086-1087-1088-1089-1090-1091-1092-1093-1094-1095-1096-1097-1098-1099-1100-1101-1102-1103-1104-1105-1106-1107-1108-1109-1110-1111-1112-1113-1114-1115-1116-1117-1118-1119-1120-1121-1122-1123-1124-1125-1126-1127-1128-1129-1130-1131-1132-1133-1134-1135-1136-1137-1138-1139-1140-1141-1142-1143-1144-1145-1146-1147-1148-1149-1150-1151-1152-1153-1154-1155-1156-1157-1158

[illegible]

\_\_\_\_\_

وَفِيهَا آتٌ وَاجِبٌ مُطَهَّرٌ مِنْ خُورِ الْعَيْنِ خَلَقَهُ اللَّهُ مِنَ أَنْوَارِ كَامِلَتِهِ

اور اس میں سمجھنے والی بیان میں خور عین سے آنکھ پر کمال حد اسے نور سے عین وہ نور

الْيَا قُوتُ وَالْمَرْجَانُ وَقَاصِرَاتُ الظُّرُفِ لَا يَنْظُرُونَ غَيْرَ آرُوجُونِ لِمَ

یا قوت اور مرجان پہنچی نگاہ اور لیلان نہیں دیکھتے ہیں کسی کو اپنے منظر کے سوا

يُظَنُّ مِنْ لِسَنِ قَبْلَهُمْ وَلَا حَانَ كَلِمًا أَصَابَتْ قَرْعًا وَحَدَّ قَاعًا رَأَى

اس کو نہیں سمجھتا کہ کسی آدمی نے اسے پہلے اور کسی نے جب بھڑکاپ ہوا اسے متور لانا بھڑکاپ نہیں کنوارا

وَعَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً مُخْتَلِفَةً الْأَلْوَانِ وَكُلُّهَا عَلَيْهَا أَحْكَمُ مِنْ شَعْرَةٍ

پر سترے دن مختلف رنگ کے اور انکا اچھا نام لکھنا وہ لکھنا ہے ایک نالی سے

وَأَحَدٌ فِي يَدِهَا وَيُرَى مُخْرَافًا مِنْ وَرَاءِ أَحْسَنِهَا وَعَظِيمًا وَجَلِيلًا قَامَ

جہاں کے دن میں جو در نظر آئے گا پہلی پندلی کا خود گوشت اور پڑی اور کمال اور علو سے بچھے سے

وَحُلَّتْهَا تَمَّ تَرَى الشَّرَابَ الْآخِرَ مِنَ الرَّجَائِ الْأَبْقَى فَرُؤُهُمْ مَكَلَّةٌ مُرْصَعَةٌ

جیسے نظر آتی ہے سرخ شراب سب سے پینے اور ان کے گیسو میں صبر اور صبر

يَا لَدُرِّي الْيَوَاقِيتُ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا امِينُ بَابُ فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ الْجَنَانِ

سوائے اور یا قوت سے اے اللہ ہو عطا فرما امین باب جنات کے دروازوں کے بیان میں

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِلْجَنَانِ تَمَلُّبًا أَبْوَابُ مِنَ الذَّهَبِ مُرْصَعٌ بِالْجَوَاهِرِ

کہ ابن عباس نے جنات کے احمد دروازے میں سونے کے جوہر سے ہے جوہر سے

وَمَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ الْأَوَّلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ بَابُ

اور لکھا ہے جنات کے پہلے دروازے پر لا اے الا اللہ محمد رسول اللہ اور دروازہ

الْأَوَّلِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْعُمَّاءَ وَالشُّهَدَاءَ وَالْأَسْخِيَاءَ وَبَابُ الثَّانِي

پہلی اور رسول اور عالم درستی کے لئے جو اور دوسرا دروازہ

بَابُ الْمُصَلِّينَ بِكَمَالِهَا وَضَوْعُهَا وَكَانِيهَا وَبَابُ الثَّالثُ بَابُ

انجام ہے جو کمال نماز میں ہے وضو کا مل اور نماز کا رکعت سے دوسرا دروازہ

الْمُرْكَبِينَ يَطِيبُ أَنْفُسَهُمْ وَبَابُ الرَّاجِعَاتِ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَ

انجام ہے جو کوہ دینے میں خوشی مل سے اور جو بخدا دروازہ نماز کو نیک کام کا عمل کرنے میں اور

الْبَاهِينَ عَنْ الْمُنْكَرِ وَبَابُ الْخَامِسِ بَابُ مَنْ كَفَى نَفْسًا شَحْنُ الشُّهُوَاتِ

دہم سے منع کرنے میں اور باطن دروازہ مکا ہے جو اپنے نفس کو منع کرتے ہیں خواہشوں سے

وَالْبَابُ السَّادِسُ بَابُ الْحُجَّاجِ وَالْمُعْتَمِرِينَ وَبَابُ السَّابِعِ بَابُ الْجَاهِدِينَ

وہ جہاد دروازہ نماز جو حج کرتے ہیں اور ساتواں دروازہ جہاد میں

وَالْبَابُ الثَّامِنُ بَابُ الْمُوَحِّدِينَ الَّذِينَ يَعْطُونَ أَصْلَهُمْ مِنَ الْحَاثِ

اور آٹھواں دروازہ اہل توحید کے ہیں جو اپنے اصل کو دیتے ہیں حرام چیزوں سے

وَيَعْلَمُونَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بَنِي الْوَالِدِينَ وَصَلَاتِ الرَّحْمَةِ وَتَحْيَا ذَاكَ وَاسْمَاءُ  
 اور کئے ہیں نکلیان نکلی مان باپ سے اور نکلی اہل قرابت سے اور اس کے سوا اور نام  
 الْجَنَانِ ثَمَانِيَةً أَوْ لَهَا دَأْسُ الْجَنَانِ وَهِيَ مِنَ النَّوْرِ الْبَيْضَاءِ وَثَانِيَةً هِيَ  
 جنون کے آٹھ ہیں پہلی جنت دار الجنان ہے اور وہ سفید موتی کی ہے اور دوسری جنت  
 دَأْسُ السَّلَامِ وَهِيَ مِنْ يَأْقُوتِ حَمْرَاءَ وَثَالِثَةً هِيَ الْمَسَاوِي وَهِيَ  
 دار السلام ہو اور وہ یاقوت سرخ کی ہے اور تیسری جنت الماوی ہے اور وہ  
 مِنْ سَبْزٍ وَجَدِ حَضْرَاءَ وَسَابِعَةً هِيَ الْخُلْدُ وَهِيَ مِنْ مَرَجَانَةٍ صَفْرَاءَ  
 سبز برہ کی ہے اور چوتھی جنت الخلد ہے اور وہ زرد موتی کی ہے  
 وَخَامِسَةً هِيَ التَّعْمِيرُ وَهِيَ مِنْ فَضَّةٍ بَيْضَاءَ وَسَادِسَةً هِيَ  
 اور پانچون جنت التعمیر ہے اور وہ سفید چاندی کی ہے اور چھٹی  
 الْفِرْدَوْسُ وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ حَمْرَاءَ وَسَابِعَةً هِيَ عَدْنُ وَهِيَ مِنْ  
 جنت الفردوس ہو اور وہ سرخ سونے کی ہے اور ساتون جنت عدن ہے اور وہ  
 دُرٌّ بَيْضَاءَ وَهِيَ مُشْرِقَةٌ عَلَى الْجَنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنَةً هِيَ الْفُضَّةُ وَهِيَ  
 سفید موتی کی ہے اور سب جنون کے اوپر ہے اور آٹھون جنت الفض ہے  
 أَهْلِي الْجَنَانِ كُلِّهَا وَكَذَلِكَ بَابُ وَمِصْرِي عَمَانٍ مِنَ الذَّهَبِ كُلِّ  
 اور وہ سب جنون سے افضل ہے اور اس کے دو دروازے ہیں اور دو کواڑ سونے کے  
 مِصْرِيٍّ مَكِينَةٍ وَبَيْنَ الْأَخْرَافِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَآمَتْ  
 دونوں کواڑ کے درمیان اس قدر مسافت ہے جیسا کہ درمیان آسمان و زمین کے اور  
 بَيْنَ مَا قَلْبِيَّةٍ مِنَ الذَّهَبِ وَلَيْتَنَهُ مِنَ الْفُضَّةِ وَمِنْ أَطْحَمَا الْمَسَاكِي  
 اور کئی چالی ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اس کا نام مسک ہے  
 وَتَرَاهُمَا الْعَبْدُ وَالرَّحْمَةُ وَالْقُصُورُ هَا مِنْ النَّوْرِ هَا مِنْ الْيَاقُوتِ  
 اور اس کی مٹی غیر اور عمران ہو اور اس کے بالے خازن موتی کے ہیں اور اس کا نام کرمیاں یاقوت کی ہیں  
 وَأَبْوَابُهَا مِنَ الْحَوَاهِرِ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ قَاءِ الزَّهْمَةِ وَهِيَ تَجْرِي فِي جَمْعٍ  
 اور اس کے دروازے جو ابترتے ہیں اور اوچین نرین ہیں اب رمت کی اور وہ بھی بن نام  
 الْجَنَانِ وَحَصْبَاءُهَا وَأَحْجَارُهَا اللَّالِي وَمَا وَهَا أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ  
 جنون بن اور اس کے ٹکڑے ان اور غیر دوز بن اور اس کا نام بلی سفید ہے وود ہے  
 أَبْوَابُهَا مِنَ الشَّيْبِ وَأَهْلِي مِنَ الْعَسَلِ وَفِيهَا نَهْرٌ مِنْ زَبَدٍ مَوْجِي  
 اور زیادہ صاف ہے رت سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد سے اور اس کا نام زبدر ہے  
 نِسْفَةُ عَشِيرَةِ الْإِبْرَةِ سَكَمٌ وَأَشْجَارُهَا الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ وَفِيهَا نَهْرٌ الْكَافُورُ  
 اور اس کا نام کافور ہے اور اس کے درخت ورا اور یاقوت کے ہیں اور وہ بن نر کا غیر ہے



وَفِيهَا نَهْرٌ الثَّمِينُ وَفِيهَا نَهْرٌ السَّلْسِيلُ وَفِيهَا نَهْرٌ الرَّحِيقُ الْمَخْمُورُ

اور امین نہر الثمین ہے اور امین نہر السلسیل ہے اور امین نہر کریمہ شراب کی تہ ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ أَنْهَارٌ كَثِيرَةٌ لَا يَحْصِي عَدَدُهَا وَفِي الْخَيْرِ عَرَبِيٌّ

ان کے علاوہ اور بہت نہریں ہیں کہ نکلے عدد کی شمار نہیں اور حدیث میں بھی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْلَةٌ أَلْعَلَّ بِهَا سُرِّيَ فِيهَا السَّمَاءُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا مجھ کو سیر کرانی شب حواری میں آسمان کی

وَعَرُضَ عَلَى جَمِيعِ الْجَنَانِ قَرَأْتُ فِيهَا أَرْبَعَةَ أَنْهَارٍ نَهْرٌ مِنْ مَاءٍ وَنَهْرٌ

اور مجھ کو دکھائی گئیں جنین سو میں نے انہیں دیکھیں چار بہریں ایک نہریں پانی کی اور ایک نہر

مِنْ لَبَنٍ وَنَهْرٌ مِنْ خَمْرٍ وَنَهْرٌ مِنْ عَسَلٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا

دودھ کی اور ایک نہر شراب کی اور ایک نہر ہند کی جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے امین

أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آبٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ

نہریں ہیں پانی کی جو بہتین کیا اور بہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں شراب کی

لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ

جبین مزہ جو پیچھے والوں کو اور نہریں ہیں ہند کی جو صاف کیا گیا پھر نہیں گئے کہا جبریل سے کہاں سے آئے ہیں

هَذِهِ الْأَنْهَارُ إِلَى آيِنٍ تَذْهَبُ قَالَ جِبْرِيلُ تَذْهَبُ إِلَى الْحَوْصِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کہا جبریل نے جاتی ہیں طرف حوض

الْكُوْثُ وَلَا أَدْرِي مِنْ آيِنٍ يَخْرُجُ فَاَسْأَلُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُعَلِّمَكَ أَوْ يَهْدِيَ

کوثر کے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں سو آپ دریاؤں کے ذریعے خدا سے دعا کی کہ آپ کو اس کا کھانا پکھانا

فَتَبَارَكْتَ فَجَاءَ مَلَكٌ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْبَشِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ

پھر آن حضرت سے بھلا اپنے رب کو سو آیا ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا مُحَمَّدُ غَمِضْ عَيْنَيْكَ فَعَمِضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ اِفْتَحْ عَيْنَيْكَ فَإِذَا

کہا — عید بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کہ اب دیکھو اپنی دونوں آنکھیں

أَنَا عِنْدَ نَتَجَةِ قَوْلِ آيَةٍ فِيهِ قُبَّةٌ مِثْلُ دُرَّةٍ بَيْضَاءُ وَلَهَا بَابٌ مِثْلُ

سو میں اسے میں ایک درخت کے پاس ہوں اور میں نے دیکھا ایک بڑی سفید درخت کا اور امین ایک دروازہ ہے

يَا قُوتٍ أَخْضَرُ وَقَفْتُهَا مِنَ الدَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَلَوْ أَنَّ جَمِيعَ مَا فِي

بہاوت قوت کا اور اس کا فضل سنخ سونے کا ہے اور اگر تمام

لِلنَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْأَلْبَانِ وَضِعُوا عَلَى تِلْكَ الْقُبَّةِ لَكَ أَوْامِلٌ طَائِرٌ

المن اور جنات جو دنیا میں ہیں بیچیں اس قوت پر تو ایسے ہوں جیسے ایک چڑیا

جَالِسٌ عَلَى الْجَبَلِ وَكَوْنُهُ عَلَى الْقُبَّةِ قَرَأْتُ آيَةَ هَذِهِ الْأَنْهَارُ أَرْبَعَةَ

بیچیں سو بار بار اور میں نے دیکھا ایک کوزہ قوت پر سو میں نے دیکھا یہ چاروں بہریں

تَجَرَّيْ مِنْ عَجَبِ هَذِهِ الْقَبْرِ فَلَمَّا ارْتَدَتْ أَنْ ارْجِعْ قَالَ لِي الْمَلَكُ

کہ پہلی جن اس قبہ کے عجیب سے ارادہ کیا واپس ہوئے گا تو حکو کا فرشتہ ہے

لَمْ يَزَلْ خُلُ فِي الْقَبْرِ فَلَمَّا ارْتَدَتْ كَيْفَ ادْخُلْ وَعَلَى بَابِهَا قُفْلٌ قَالَ لِي

آپ کیون نہیں داخل ہوئے قبر میں تو میں نے کہا کس طرح داخل ہوں اور کسے دروازے پر قفل لگا ہوا ہے حکو کا

إِنَّمَا قُلْتُ كَيْفَ انْفَتَحَ وَلَا مِفْتَاحَ لَهُ قَالَ مِفْتَاحُهُ فِي يَدَيَّكَ انْفَتَحَ

آپ کو یہ میں نے کہا کس طرح کھولوں اور اس کی کنی نہیں ہے کہا اس کی کنی آپ کے ہاتھ میں ہے آپ اس کو کھولیں

قُلْتُ لِمَ مَلَكَ أَيْنَ مِفْتَاحُهُ قَالَ مِفْتَاحُهُ لِسَيِّدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے کہا اسے قفل کیوں ہے کہا اس کی کنی سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُ انْقَلَبَ قُلْتُ لِي يَا رَبِّ اسْمُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَطَعَ الْقُفْلَ وَدَخَلْتُ

سو جب میں نزدیک ہوا قفل کے تو میں نے کہا سید الرحمن الرحیم یہ کھلا قفل دیکھا میں داخل ہوا

فِي الشَّيْءِ وَرَأَيْتُ هَذِهِ الْأَرْبَعَةَ تَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

قبر میں تو میں نے دیکھا یہ چاروں آیتوں کے تجرے کر

الْقَبْرِ فَلَمَّا ارْتَدَتْ كَيْفَ ادْخُلْ وَعَلَى بَابِهَا قُفْلٌ قَالَ لِي

قبر سے واپس آئے تو میں نے کہا کس طرح داخل ہوں اور اس کی کنی نہیں ہے کہا اس کی کنی آپ کے ہاتھ میں ہے

رَأَيْتُ لَكَ تَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

دیکھا میں نے کہا ہاں میں نے تجھے قفل کے ارادہ کی

عَلَى أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ الْقَبْرَ لِسَيِّدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ وَتَجَرَّيْ مِنْ آيَةِ الْقَبْرِ

تو میں نے قفل کے ارادہ کی تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ قبر سید اسرار الرحمن الرحیم کے ہاتھ میں ہے

فَيُتْرَكُونَ خَمْرَهَا فَإِذَا انشَرَبُوا هَاسِكُرُوا وَإِذَا اسْكُرُوا طَارُوا أَلْفَ عَامٍ

ہزار ہا سال تک کہ سو بہت اسکر وین گئے تو سست ہونگے اور جب سست ہونگے تو اڑانیکے ہزار برس

حَتَّىٰ أَتَهُوْا إِلَىٰ جَبَلٍ عَظِيمٍ مِّنْ مِّسْكٍ أَذْفَرُ فَيُخْرِجُ السَّاسِيْلَ مِنْ حَتْمِهِ

یہاں تک کہ پہونچنے تک ایک بڑے ہمالیہ پر جو مشک سے بڑا ہوگا جسے نکلتی ہر نہر سبیل آئے گی

فَيُتْرَكُونَ مِنْهُ وَذَلِكَ يَوْمُ لَا رُبَّاعِ ثُمَّ يُطَيَّرُونَ أَلْفَ عَامٍ حَتَّىٰ أَتَهُوْا

پس چھوڑے گئے اس سے اور یہ ہر عکا دن ہوگا پھر اڑانیکے ہزار برس یہاں تک کہ پہونچنے

إِلَىٰ التَّحْرِيقِ فَيَقِفُونَ فِيهَا سُرَرٌ مَّرْفُوعَةٌ وَأَلْوَابٌ مُّوَضَّعَةٌ وَنَارٌ

ایک لگے قاتلے پر پس مڑنے کے اور سین سخت ہیں اور سچے چمچے اور آنکھوں سے رکھے اور سچے

مَصْفُوقَةٌ وَذَلِكَ يَوْمُ لَا يَنْفَعُ كُلُّ غَافٍ فِيهِمْ كَلٌّ وَلَا أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَىٰ سِرٍّ وَلَا يُنْزِلُ

نہار گئے اور قاتلے کے پھر چمچے ہر شخص اسے ایک سخت پر پھر اترے گا

عَلَيْهِمْ شَرَّابٌ لَّا يُخْبِلُ فَيُتْرَكُونَ مِنْهُ وَذَلِكَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ يُطَيَّرُ اللَّهُ

انہر سو دن ستریت سو پینے اس سے اور پھر عکرات کا دن ہوگا پھر ہر سا بیجا خدا نیر

عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْبِئِلَ الَّذِي خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَىٰ مِنْ عَشْرِ أَلْفٍ عَامٍ مَّحَلًّا وَأَلْفَ

سفر پینے سے سو سے خدا سے تعالیٰ نے پیدا کیا ہے ہزار برس طے اور ہزار برس

غَايِرَ جَوَائِزٍ فَتَعْلَقُ بِكُلِّ جَزَعٍ هَرَجُورٌ ثُمَّ يُطَيَّرُونَ أَلْفَ عَامٍ حَتَّىٰ أَتَهُوْا إِلَىٰ

جواہر سے بیجا بیجا ہر ہر ہر کوہ میں پھر اڑانیکے ہزار برس یہاں تک کہ پہونچنے کے

مَقْعَدٍ صِدْقٍ فِي عَيْنَيْهِ سَلَامٌ لِّأُمَّةٍ تَلِيهِ وَذَلِكَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَيَقْعَدُونَ

ہر کوہ میں ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے

أَتَىٰ بِمَائِدَةِ الْخَلْدِ وَيُتْرَكُونَ عَلَيْهِمْ لَظِيْفَةٌ أَلْحَمُّ مَخْتَارٍ مِّنْ مِّسْكٍ

خزانہ ہر ہر کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے ہر کوہ کوہ کے

فَيُتْرَكُونَ وَنَارٌ هُمُ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ وَيَجْتَنِبُونَ غَيْرَ

سو پینے کے اسکو اور دیا یہ وہ لوگ جن جنک طے سے تین ریت ہیں

الْمَعَاصِيَةِ وَاللَّيْلِ سَائِرُ مَنُورٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مِنْ فِضَّةٍ وَأَوْزَانُهَا مِنْ زَبَرَجَدٍ وَأَوْزَانُهَا مِنْ سُسَنٍ سِيقَ عَلَيْهَا

حاجہ کی کاسے اور اسکی شاخیں زبرجد کی ہیں اور اسکی پتے سسند کے ہیں اور اسکی

سَبْعُونَ أَلْفَ عَصْرٍ وَأَغْصَانُهَا مِثْلُهَا كَيْسَافِ الْعَرَسِ وَأَذَلُّ

ستر ہزار شاخیں ہیں اور اسکی شاخیں عرس کے پتے کے مثل ہیں اور اسکی

أَغْصَانُهَا فِي السَّمَاءِ وَلَيْسَ فِي الْحَنَاءِ عَرْقَةٌ وَلَا قَبْءٌ وَلَا حِزَّةٌ وَلَا فِيهَا

سب سے چھوٹی شاخ آسمان میں ہیں اور حنہ میں نہیں لکڑی بالاختار اور نہ تیر اور نہ چھوٹا کھنکھ

غُصْنٌ مِنْ أَغْصَانِهَا فَيُظَلُّ عَلَيْهَا وَفِيهَا مِنْ الثَّمَارِ مَا شَتَّى مَا لَافِئُ

اسکی شاخوں سے الپ شاخ اور سو وہ اسکی شاخیں کرتی ہے اور درخت طوی میں سو سے بہن چوڑی ہے

فَطَبِيرُهَا فِي الدُّنْيَا شَمْسٌ أَصْلُهَا فِي السَّمَاءِ وَقَدْ بَضِئَتْ صَوْنُهَا فَ

پس درخت طوی کی طیر دنیا میں آفتاب جو کہ اسکی اصل آسمان میں ہے اور جو چھوٹی جو اسکی روشنی

كُلُّ دَرَجَةٍ وَكُلُّ مَكَانٍ وَقَالَ يَلِيحُ إِنَّ أَشْجَارَ الْجَنَّةِ تَلَوَّنَ مِنْ

ہر درجہ اور ہر مکان میں اور نہ مایل بلکہ رطبت سے کہ گھٹت کے درخت حانہ کی سب سے بہن

الْفِضَّةِ وَأَوْزَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَأَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَلَعَصُهَا مِنْ ذَهَبٍ كَانَتْ

اور بعض درختوں کے پتے حانہ کی سے ہیں اور بعضوں سے سونے کے اگر

أَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَهَبٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا

درخت کی جڑ سونے سے ہو تو اسکی شاخیں حانہ کی ہیں اور اگر اصل سونے سے ہو

مِنْ فِضَّةٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَأَشْجَارُ الدُّنْيَا تَكُونُ أَصْلُهَا

حانہ کی سے ہو تو اسکی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ سونے سے ہے

فِي الْأَرْضِ وَفَرَعُهَا فِي السَّمَاءِ لَا تَحْمِلُ أَرْثًا وَلَا تَحْمِلُ ثِقَلًا وَلَيْسَ كُنْزٌ لَكَ أَشْجَارُ

زمین میں اور شاخ ہو میں کو نہ دنیا کھفت کہ نہ سب سے اور میں ہیں اسطرح جنت کے درخت

الْجَنَّةِ لِأَنَّ أَصْلَهَا فِي السَّمَاءِ وَأَغْصَانُهَا فِي الْأَرْضِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

کیونکہ اصل اعلیٰ جڑ ہوا میں ہو اور اسکی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا حنہ کے تباری نے

فَطُوفُوا دَائِبَةً أَيُّ تِمَارٍ هَاقَرِيَّةٍ تَوْتَرَابِ أَرْضِهَا مِسْكٌ وَعَنْبَرٌ

اسکے سے نزدیک ہیں یعنی اس کے پھل قریب ہیں اور مشیت کی زمین کی میں مسک اور عنبر

وَكَا فُورٌ وَأَنْهَارُهَا مَاءٌ وَلَكِنْ وَعَسَلٌ وَخَمْرٌ وَإِذَا هَبَّتِ الرِّيحُ فِي الْجَنَّةِ

اور کا فور ہے اور اسکی ہنرین یا نی درودہ اور عسل اور شراب اور جب ہلے ہوا جنت میں

وَتَهْتَزُّ الْأَوْرَاقُ لِعِصْيَانِ بَعْضٍ لِيَكُنَّ مِنْهُ صَوْتٌ مِثْلَ مَا سَمِعْتُمْ مِثْلَهُ

اور اس سے بعض ہون کو بعض سے آواز سے ہنسی ہنسی آواز کوئی آواز نہیں سمجھتی اسطرح کی

فِي الْحُسْنِ وَالْمِثْلُ فِي الْجَنَّةِ يَنْبُتُونَ الْقُصُورَ وَيَغْرِسُونَ الْغُرَسَ

چوٹی میں اور فرشتے جنت میں بیٹھتے ہیں اگلے حائیز اور لکھتے ہیں درخت

لَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا اسْتَقْبَلُوا بِالشَّيْخِيَةِ وَالْأَسْتِغْفَارِ وَذَكَرَ اللَّهُ وَفَرَّغَتْ

اہل جنت کے لیے جگہ مقرر ہوئی ہے شیعہ اور استغفار اور ذکر خدا اور فرات اور قرآن میں

الْقُرْآنِ اسْتَقْبَلُوا بِالسُّنَّانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يَبْرُكُ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

تو فرشتے استقبال کرتے ہیں بخانے وغیرہ میں برکت سے ذکر خدا اس کے عزدوجل سے

فَأَمَّا كَفُورًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى كَفُورًا عَنْ بُنْيَانِهِ وَفِي الْخَبَرِ مَا مِنْ عَبْدٍ

پس جب کہ کفر سے باز رہے اللہ تعالیٰ کے یاد اور بنیاد میں سے کسی کو جو سب سے

بَصُومٍ شَكَّرَ رَمَضَانَ الْإِبْرَاجُ وَجْهَ اللَّهِ مِنْ حُورٍ الْعَيْنِ وَخِيَمَةٍ مِنْ

روز سے رطیب کا ماہ رمضان کے لئے خدا سے تعالیٰ کے لئے حور عین کے جو خیمہ میں سے

دُرَّةٍ وَجُوفَةٍ بَيْضَاءُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ لِكُلِّ

نیہ مورتی کے جگہ دریاں خالی ہو جائیں گی خدا سے تعالیٰ کے لئے حور عین میں رہنے والی عین میں

أَنزَاةٍ مِنْهُمْ سَبْعُونَ سِتْرًا مِمَّنْ تَأْتِي حَمْرَاءُ عَلَى كُلِّ سِتْرٍ سَبْعُونَ

آلہ حور دریا سے ہر در کے لیے ستر چھت ہیں ستر کے آدھ سے ہر ستر چھت ہیں

كُلِّ مَائِدَةٍ الْفَتْحُ فَكَيْفَ يَمْنُ ذَهَبٌ لَطْفًا وَجْهًا مِثْلَ الْكَوْهِ هَذَا كَلِمَةُ لَمَنْ مَرَّ

ہر خواہش پر ہزار پائے ہیں سونے کے اور لطف کے لئے ہر کلمہ کی اس قدر درجہ ہے کہ ہر کلمہ میں سے نور

أَيُّ مَضَانٍ سَيُؤْتِي مِنَ الْخَنَاءِ يَا بَابُ رِيٍّ ذِي رِيٍّ الْجَنَّةِ فِي الْخَبَرِ أَنْ تَرَاهُ الصِّرَاطُ

ہر ماہ میں سے کچھ عطا کرے گا خنایہ کے باب کے دروازے میں سے ہر کلمہ میں سے نور عین کے بھیجے

صَارِي فِيهَا أَشْجَارٌ طَلِيَّةٌ وَتَحْتِ كُلِّ شَجَرَةٍ عَيْنَانِ مَأْوَاهُ الْفَجْرَتِ

لکھا وہ میدان ہیں کہ زمین پر درخت ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو عین ہیں ان کے پانی جاری ہے

مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ مِمَّنْ قَبِلَ الْيَمِينَ وَأَخْرَجَ عَنِ السَّمَاءِ الْمُؤْمِنُونَ

جنت سے ایک دائرہ میں سے ہر ایک کے لئے ایک دروازہ ہے اور ہر ایک کے لئے ایک دروازہ ہے

يَجُوزُونَ مِنَ الصِّرَاطِ وَقَدْ قَامُوا مِنَ الْقُبُورِ وَقَامُوا فِي الْحِسَابِ

گذر سکیں گے صراط سے اور وہ کھڑے ہوں گے اور کھڑے ہوں گے اور کھڑے ہوں گے اور کھڑے ہوں گے

وَوَقَفُوا فِي حَرِّ الشَّمْسِ فَجَحِيضُونَ وَشَرِبُونَ مِنْ أَحَدِ الْعَيْنَيْنِ فَإِذَا ابْتَلَعَ

اور کھڑے آفتاب کی گرمی سہہ آئیں گے اور پینے کے ایک سے ان دونوں عینوں کے سوجھ بوجھ

الْمَاءِ مَدُّوهُمْ تَرَوُلٌ مِنْهُ كُلُّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ غَلٍّ وَخِيَانَةٍ وَ

پانی کے سینوں میں لڑھکے گا جو اب پینے میں تھا کھانہ اور خیرات اور حیدر

حَسَلٍ وَإِذَا ابْتَلَعَ الْمَاءُ فِي بَطْنِهِمْ تَرَوُلٌ مِنْهُ كُلُّ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ قُرْءٍ

حیدر اور جب پوچھ پچائی کے بیٹوں میں تو سرائے سے در ہو جائیگا جس کے پیٹ میں تھا پندری اور حیدر





مِنْ كَرِيْمٍ وَالشَّادِسَ مِنْ رَزَقٍ جَلِيٍّ وَالسَّابِعَ مِنْ ثَوْبٍ ثِيْلٍ وَكُلُّهُمَا بَيْنَ كُلِّ

سردار کی اور چھٹی ربر جوگی اور ساتویں لوز کی جو چمکتا ہو اور درمیان ہر دو

حَاطَتَيْنِ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَنَجْدٌ مُرْدٌ مَعْلُوْمٌ

دو در کے مابین سو سو کی مسافت ہو اور اہل جنت کے بدن بربال ہو گئے ورنہ چہرہ دار بھی سر سر گئے ہوتے

وَالرَّحَالُ شَعْرٌ رُبَّ خُضْرَاءٍ وَهُوَ أَمْلَحُ مَا يَكُونُ عَلَى الْأَمْرِ وَذَلِكَ لِأَنَّهُ

اور مردان کو مو حین جو گئے سبز اور شامست ترس ہر چہ جانوں پر اور مو حین کا سبز ہونا اس واسطے ہوگا

أَيُّهَا النَّبِيُّ النَّبِيُّ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

کہ مردان کو مو حین ہوتا ہے نہ تیرو در حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

أَهْلُ الْجَنَّةِ يَكُونُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَتَقَلَّبُ كُلُّ حُلَّةٍ

ہر ایک کے پاس سات سو تیرہ ہوتے ہوں گے ہر ایک پر ملے

بِأُحَدٍ لَهَا لَوْنٌ وَتَرَى وَجْهَهَا فِي وَجْهَهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا

ہر گھڑی نہایت دور بیٹھا ہوا چہرہ ہر کے چہرے اور سینے در دونوں چند لیون میں

وَتَرَى وَجْهَهَا فِي رُجْعِهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا وَلَا يَبْزُقُونَ وَلَا يَمْتَلِحُونَ

تو ایک دوسرے کو باہر کے چہرے اور سینے اور زانو چند لیون میں ورنہ نہ کھینچے اور نہ تان سکیں گے

وَلَا يَكُونُ لَهُمْ سَنَكَةٌ وَلَا جُرْأَتٌ الْعَانَةُ إِلَّا الْإِجَابِينَ وَشُغْرُ الرَّاسِ

ورنہ ان کے بال بقل کے ورنہ بیڑو کے مگر دونوں اہر دو در کے بال بلکین و کھلی اور

يَكُونُ أَفْرِزَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ مَرَّةً أَوْ حُسْنًا كَمَا يَرْدَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ هَرَمًا

چہرہ ہر دن جوان ہوتا ہے یا زینت سے بڑھتے ہیں ہر دن ہر دن چہرہ میں

أَيُّهَا النَّبِيُّ النَّبِيُّ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

کہ مردان کو مو حین ہوتا ہے نہ تیرو در حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

أَهْلُ الْجَنَّةِ يَكُونُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَتَقَلَّبُ كُلُّ حُلَّةٍ

ہر ایک کے پاس سات سو تیرہ ہوتے ہوں گے ہر ایک پر ملے

بِأُحَدٍ لَهَا لَوْنٌ وَتَرَى وَجْهَهَا فِي وَجْهَهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا

ہر گھڑی نہایت دور بیٹھا ہوا چہرہ ہر کے چہرے اور سینے در دونوں چند لیون میں

وَتَرَى وَجْهَهَا فِي رُجْعِهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا وَلَا يَبْزُقُونَ وَلَا يَمْتَلِحُونَ

تو ایک دوسرے کو باہر کے چہرے اور سینے اور زانو چند لیون میں ورنہ نہ کھینچے اور نہ تان سکیں گے

وَلَا يَكُونُ لَهُمْ سَنَكَةٌ وَلَا جُرْأَتٌ الْعَانَةُ إِلَّا الْإِجَابِينَ وَشُغْرُ الرَّاسِ

ورنہ ان کے بال بقل کے ورنہ بیڑو کے مگر دونوں اہر دو در کے بال بلکین و کھلی اور

يَكُونُ أَفْرِزَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ مَرَّةً أَوْ حُسْنًا كَمَا يَرْدَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ هَرَمًا

چہرہ ہر دن جوان ہوتا ہے یا زینت سے بڑھتے ہیں ہر دن ہر دن چہرہ میں

أَيُّهَا النَّبِيُّ النَّبِيُّ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

کہ مردان کو مو حین ہوتا ہے نہ تیرو در حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

أَهْلُ الْجَنَّةِ يَكُونُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يَتَقَلَّبُ كُلُّ حُلَّةٍ

ہر ایک کے پاس سات سو تیرہ ہوتے ہوں گے ہر ایک پر ملے

بِأُحَدٍ لَهَا لَوْنٌ وَتَرَى وَجْهَهَا فِي وَجْهَهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا

ہر گھڑی نہایت دور بیٹھا ہوا چہرہ ہر کے چہرے اور سینے در دونوں چند لیون میں

وَتَرَى وَجْهَهَا فِي رُجْعِهَا وَصَدْرَهَا وَسَاقِهَا وَلَا يَبْزُقُونَ وَلَا يَمْتَلِحُونَ

تو ایک دوسرے کو باہر کے چہرے اور سینے اور زانو چند لیون میں ورنہ نہ کھینچے اور نہ تان سکیں گے

وَلَا يَكُونُ لَهُمْ سَنَكَةٌ وَلَا جُرْأَتٌ الْعَانَةُ إِلَّا الْإِجَابِينَ وَشُغْرُ الرَّاسِ

ورنہ ان کے بال بقل کے ورنہ بیڑو کے مگر دونوں اہر دو در کے بال بلکین و کھلی اور

يَكُونُ أَفْرِزَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ مَرَّةً أَوْ حُسْنًا كَمَا يَرْدَادُونَ كُلُّ يَوْمٍ هَرَمًا

چہرہ ہر دن جوان ہوتا ہے یا زینت سے بڑھتے ہیں ہر دن ہر دن چہرہ میں



خَلَقَ اللَّهُ وَجْهَ الْحُورِ مِنْ أَرْبَعَةِ أَلْوَانٍ أَبْيَضَ وَآخَضَ وَاصْفَرَ وَآمُرُ

پیدا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد و اور سرخ اور

خَلَقَ بَدَنَهَا مِنْ الرِّعْقَرَانِ وَالْمِسْكِ وَالْكَافُورِ وَخَلَقَ شَعْرُوهَا

پیدا کیا اس کا بدن از رعن اور مشک اور کافور اور کافور سے اور پیدا کیا اس کے بال

مِنْ الْفَرْقَلِ وَمِنْ أَصَابِعِ رِجْلَيْهَا إِلَى رُكْبَتَيْهَا مِنَ الرِّعْقَرَانِ الْأَخْضَرِ

لوگ سے اور پیدا کیا اس کو اس کے دونوں ہاتھوں سے دونوں بازو تک نہایت خوشبودار رعن سے

مِنْ رُكْبَتَيْهَا إِلَى تَدِيمِهَا مِنَ الْمِسْكِ وَمِنْ تَدِيمِهَا إِلَى عُقْفِهَا مِنَ الْعَنْبَرِ

اس کے دونوں بازو سے دونوں پستان تک مشک سے اور دونوں پستان سے گردن تک عنبر سے

وَمِنْ عُقْفِهَا إِلَى رَأْسِهَا مِنَ الْكَافُورِ وَكَوْبَرُ قَشْرَةِ فِي الدُّنْيَا صَارَتْ

اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حور ایک بار محو کر دے دنیا میں تو البتہ ہو جاوے

لَهَا مِسْكًا مَكْتُوبٌ عَلَى صَدْرِهَا اسْمُهَا اسْمُ وَجْهٍهَا وَاسْمُ رَأْسِهَا اسْمُ اللَّهِ

نام دنیا تک لکھا ہو اس کے سینے پر اس کے سنو کا نام اور ایک نام خدا سے تعالیٰ کے ناموں سے

تَعَالَى وَمَا بَيْنَ مَنِيكَيْهَا فَرْسَخٌ فِي فَرْسَخٍ وَفِي كُلِّ يَدٍ مِنْ يَدَيْهَا

اور کشادگی اس کے دونوں منہ کے درمیان کوں در کوں مٹا اور اس کے دونوں ہاتھوں سے ہر ہاتھ میں

عَشْرَةُ آسُورَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي أَصَابِعِهَا عَشْرَةُ خَوَاتِيمٍ وَفِي رِجْلَيْهَا

دس انگلیں ہیں سوئے گئے اور اس کی انگلیوں میں دس انگلی ہیں اور اس کے دونوں پاؤں میں

عَشْرَةُ خَلَعَاتٍ مِنْ جَوْاهِرٍ وَاللَّهُ كَوْرُ وَفِي عَيْنَيْهَا عَيْنَانِ قَالَ قَالَ قَالَ

دس زیب ہیں جو اہر اور مولیٰ کے اور روایت بہر ابن عباس رضی سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ حُورًا لِقَالِ لَهَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے کہ اس کے کہا تھا ہے

لَعَنَهُ خَلَقَهَا اللَّهُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْيَاءٍ مِنَ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ وَ

لعنہ اس کو پیدا کیا خدا نے چار چیز سے مشک اور کافور اور

الْعَنْبَرِ وَالرِّعْقَرَانِ وَعَجْنَتْ طِينَهَا بِمَاءِ الْحَيَّاتِ وَجَمِيعِ الْحُورِ آتَتْ لَهَا

عنبر اور رعن سے اور گوندھی گئی اس کی سب سے آب حیات سے اور تمام حور میں

عُشَاقٌ وَكَوْبَرُ قَشْرَةٍ فِي الْبَحْرِ بَرَقَتْ لَعَنَتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ مِنْ رِجْلَيْهَا مَكْتُوبٌ

اس سب عاشق ہیں اور اگر محو کر دے ایک بار دنیا میں تو دنیا ہو جاوے دریا کا پانی اس کے ہاتھوں سے

عَلَى صَدْرِهَا مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ قَلْبِهَا فَلْيَعْمَلْ بِطَاعَةِ رَبِّ وَ

لکھا ہے اس کے سینے پر جو چاہے کہ ہو میری سی حور کے لیے تو اس کو چاہیے کہ مستعمل ہو اپنے رب کی عبادت میں

رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور ابن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ  
رَوَى عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَمَا خَلَقَ بَحْتِ عَدْنٍ دَعَا جِبْرِيلَ وَقَالَ لَهُ

کہ اللہ تعالیٰ نے جب پیدا کیا جنت عدن تو کیا یا جبریل کو اور فرمایا اس کو

إِنْ طَلِقَ وَأَنْظُرَ إِلَى مَا ذَا خَلَقْتُ لِعِبَادِي وَأَوَّلِيَاءِي فَقَدْ هَبْ جِبْرِائِيلُ

جا اور دیکھ جو میں نے پیدا کیا اپنے بندوں اور دوستوں کے لئے پس گیا جبریل

وَوَظَّافٌ فِي ذَلِكَ الْجَنَّةِ فَأَشْرَفَتْ إِلَيْهِ جَارِيَةٌ مِنْ حُورِ الْعَيْنِ مِنْ غَيْرِ

اور چھوڑا اس جنت میں پس سہم اٹھا اس کی طرف ایک لڑکی نے جو جنت سے

يَا لَيْكَ الْفُضُورُ وَلَبَّيْتُكَ إِلَى جِبْرِائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَارَتْ بَعْدَ جَنَاتِكَ

کسی بالے فاضل سے اور سکواں جبریل علیہ السلام کی طرف سو ہوئی جنت

عَدْنٍ مِنْ ضَوْءٍ نَبَاتِيَا هَامُورٌ فَخَرَّ جِبْرِائِيلُ مَغْشِيًا عَلَيْهِ وَظَنَّ أَنَّهُ

عدن کے دانوں کی روشنی سے روٹھ گیا نہیں گریے جبریل علیہ السلام بہریش ہو کر اور خیال کیا کہ یہ

مِنْ نُورٍ سَرَبَ الْعِزَّةُ فَنَادَتْ لِحَارِيَّةَ يَا أَمِينُ اللَّهُ إِرْفَعْ رَأْسَكَ تَرْفَعُ

نور سے رب العزت کے پر بھرا کہ از دی اس لڑکی نے کہ اے امین خدا اٹھا اٹھا سر اس کا جبریل نے

رَأْسَكَ وَتَنْظُرَ إِلَيْهَا وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَكَ فَنَادَتْ لِحَارِيَّةَ يَا

اٹھا سر اور دیکھا اس کی طرف اور کہا اکی ہے اس کی جس نے سجاو پیدا کیا پھر سر از دی لڑکی نے اے

أَمِينُ اللَّهُ أَنْتَ ذَرِي مِنْ خَلْقْتُمْ قَالَ لَا فَقَالَتْ لِحَارِيَّةُ إِنَّ اللَّهَ سَأَلَ

امین خدا کیا نہ جانتا ہو کہ میں کسے لیے پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا از دی نے کہ اللہ نے حکم دیا کیا

لِيُنْزِلَ إِلَيْكَ رِضَاءُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى هَوَاؤِ نَفْسِهِ وَعَلَى هَذَا أَجَاءَ فِي الْخَبَرِ عِزُّ ابْنِ

اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کو اختیار کر کے اپنے نفس کی خواہش پر اور اسی طرح حدیث میں ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَنَّةِ مَلَائِكَةً يَكُونُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے فرشتے جنت میں کہ نبائے جن

فَكَرَّ الْأَوَّلُ قَبْلَهُ قَبْلَهُ لِبَنَاتِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَيَكُونُ كَذَلِكَ وَأَوَّلُ الْفَوَائِدِ الْبَنَاءُ

کہ اولہ نہ ایک جنت سوئے اور ایک اینٹ چاندی سے اور اسی طرح بتاتے ہیں بھر جب سنوں یہ ہر وقت کیا

فَقَسْتُ لَهُمْ كَفَّةً خَرَجَ عَنِ الْبَنَاءِ وَالْوَأْدِ مَتَّ لَفَقْنَا قُلْتُ مَا نَفَعْتُمْكُمْ

اے نبی میں نے ان کو کھنڈی سے بھرتی کیا بنانا جواب دیا تمام ہو اخراج ہمارا میں نے کہا تمھارا کیا خرچ ہے

قَالَ أَمَّا الْبَنَاءُ فَقَصْرِي كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا كَفَّ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ كَفَفْنَا

کہ اگر بنانا تو قصیر کی طرف سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے پس جب وہ بھرتی کرے خدا کا ذکر تو ہر وقت کرتے ہیں

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَارِيَّةَ مَا سَأَلْتُ

عَنْ أَنَسٍ کہ ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا لِحَارِيَّةَ کہ میں نے

سَأَلْتُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُفِيدَ مَوْلَايَ الْبَنَاءَ الطَّعَامَ فَيَأْكُلُونَ

اللہ تعالیٰ سے کہا کہ وہ اپنے مولا کے لیے کھانا دے تاکہ وہ کھائیں گے



سَبْعِينَ أَلْفًا وَصِيفٌ وَمَعَ كُلِّ سَبْعِينَ سَبْعُونَ أَلْفًا مَائِدَةً مِنْ دُرٍّ

ستر ہزار خند شکر اور ہر خند شکر کے ساتھ ستر ہزار خوان ہیں

وَيَا قَوْمِ وَعَلَى كُلِّ مَائِدَةٍ أَلْفٌ صَحْفَةٌ مِنْ ذَهَبٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور باقوت کے ساتھ ہر خوان پر ہزار ایک سو ستر کے جیسے صفحے ہوں گے

وَلِيُطَافَ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ زُفْرٍ مِمَّا اسْتَمْتَرْتُمْ بِهِ

اور یہ بھرے ہوں گے ان کے پاس صحنے سے جو تم نے چھپائے ہوئے تھے

الْأَنْسُ وَتِلْكَ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ بِهَا مُسَالِّدُونَ وَفِي كُلِّ صَحْفَةٍ

سَبْعُونَ أَلْفًا مَائِدَةً مِنْ دُرٍّ كَمَا تَلْعَابُ بِلُحْيَتِهِ الطَّيَافُ

ستر ہزار خوان ہوں گے ان کے پاس صحنے سے جو تم نے چھپائے ہوئے تھے

وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

اور جب کہ وہ چاہے گا تو ہو جائے گا

أَتَدْعِبُ فَيَا كُنْ وَتُنَادِي تَعَالَى

اور جب کہ وہ چاہے گا تو ہو جائے گا

وَأَرْبَعَتُ مِنْ رَائِي الْحَمْدُ وَأَرْبَعَتُ مِنْهَا فَيَسْتَأْذِنُ لِلَّهِ إِلَى

اور میں نے چاروں طرف سے حمد کی اور چاروں طرف سے حمد کی

تِلْكَ الْأَطْيُورُ قَدِ امْرُؤٌ

وَأَرْبَعَتُ مِنْ رَائِي الْحَمْدُ وَأَرْبَعَتُ مِنْهَا فَيَسْتَأْذِنُ لِلَّهِ إِلَى

اور میں نے چاروں طرف سے حمد کی اور چاروں طرف سے حمد کی

وَلَا يَقْصُصُ سَكَنِي وَلَنْظِيرُهُ فِي الْأَنْفِ

اور نہ کہ ہوگی کوئی شے

وَيَعْلَمُونَ الْغَيْبَ وَهُوَ عَلَى خَلْقِهِ لَا يَفْضُلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ رَبُّنَا سُبْحَانَ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ یَاکُلُونَ وَلَیْسَ لَیْلٌ

وَيَقْلِقُهُمْ لَدَّةٌ تُحَرِّصُهُمْ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ رِجَالُ الْمَنَاسِکِ

وَالْكَافِرُونَ یُظْفَرُونَ لَدُنَّ نَبِیِّ الْوَلَدِ فِی بَطْنِ الْأَمِّ لَا یَبُولُ وَلَا یَسْعَوُطُ

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِمَحْسَنَةِ النَّبِیِّ وَآلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

خاتمہ الطبع

احمد رشید علی نوالہ کی محبوبہ گنجیدہ نصیحت و خزانہ عبرت پرانا اخبار روزانہ سبھی دقائق الاخبار جو مضامین امام  
 حجت الاسلام ابو جعفر محمد غفرالی رحمۃ اللہ علیہ در ذکر خلقت نور محمدی و خلق آدم و نامہ کہ دعوت و جواب روح  
 و ذکر شیطان و ذکر مصیبت توابع و جواب نکیرین و ذکر کرنا کا تین و غیر بائین و مدہ کتاب ہی بار بار ترجمہ  
 اسکا زبان فارسی میں چھپ بھی چکا ہے مگر علم اسکے سمجھنے سے قاصر تھے ایسے فیض الہی جبریل ہند بہت عالی جو ملے  
 جناب ابوالحسن علی ابن احمد بن الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاج حرکت کلمتہ فیسی اسکو نمبر (۱۶) نے باندا  
 عبد اود عام نہم زبان سلیس میں ترجمہ حسب محاورہ مضامی دہلی بصورت زر کثیر فصیح البیان سولو سے  
 میر محمد صاحب مدد دہلوی سلامیہ سالن میر محمد ابن مولوی حافظ سید محمد صاحب لکھنوا اور مطبع توفیقی واقع  
 کلکتہ میں چھپو بخلاف ان کے علاوہ محمد عبد القیوم نے اس مطبع قیومی میں صحت اور عمدگی کے ساتھ ماہ اپریل ۱۹۹۸ء  
 میں چھپو بطیار اراحت سبحانہ جل شانہ و اللہ المقبول فرمے کوثر قلوب جہان جہانیاں کرتے آمین

استشعار

یہ کتاب پہلی بار تشریف لایا گیا تھا مگر اس بار اس کو دوبارہ ترمیم سے محفوظ ہو کر نئی تصانیف کے چھاپے کا قصد فرمایا گیا اس سبب نفع  
 حاصل نہ ہو سکا تھا اور یہ کتاب ترمیم سے مطاب ہو کر دکان ہلزدن واقع کلکتہ قریب بڑے عالیہ نمبر (۱۱)  
 میں دہلی بازار محمد یعقوب تاج حرکت کتب عفی عنہ

